



# الدُّعَاءُ مِنْ الْعِبَادَةِ

«دُعَاءُ عِبَادَاتٍ كَمَا مَفْرُوحَةٌ بِالْحَدِيثِ»

1

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

# دُعَاءُ الْعَالَمِ

مُطَاعِدَةٌ  
مَنْشُورَةٌ  
بِإِذْنِ  
الْمَدِينَةِ  
الْمَدِينَةِ

29  
ر  
11

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
مَنْشُورَةٌ  
بِإِذْنِ  
الْمَدِينَةِ  
الْمَدِينَةِ





بغیر اجازت مصنف کوئی صاحب قلم نہ لکریں۔

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الدُّعَاءُ مَوْجُ الْعِبَادَةِ - (تومانی)  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ دعا عبادت کا مغز ہے۔

مادرِ پیالہ عکسِ رُخ یارِ ویدہ ایم  
اے بے خبر ز لذتِ شربِ مہرام ما

# رحمتِ عالم کی دعائیں

اس رسالہ میں خاتمِ دوراں کے درخشندہ نگین راہِ جہادِ خلد ہیں  
جنابِ رحمتِ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی ہر ہر موقعہ اور محل کی  
دعاؤں کے ہیرے جگ جگ جگ جگ کر رہے ہیں۔

تالیف

حضرت مولانا حکیم محمد صادق صاحب سیکول کوئی مدظلہ

شائع کردہ

مکنتہ نعمانیہ۔ اردو بازار۔ گوجرانوالہ

لاہور میں ملنے کا پتہ: نعمانی کتب خانہ جن سٹریٹ۔ اردو بازار لاہور

قیمت

طباعت ۱۹۸۲ء

۱۱۱۱۱۱۱۱

چراغِ غلامی

زمنستان راستر آمد روزگار

نواها زنده شد در شاخساران

گلاں رازنگ و نم بخشد هواها

که می آید ز طرفِ جوئباران

چراغِ لاله اندر دشت و صحرا

شود روشن تر از بادِ بهاران

راقبک

# فہرست مضامین

صفحہ	عنوان	نمبر شمار	صفحہ	عنوان	نمبر شمار
	الْهٰكِمُ - الْكَافِرُونَ		۳	فہرست	۱
۳۲	اِذَا جَاءَ - اِخْلَاص - الْفَلَق		۹	حرف اول	۲
۳۶	الناس کی فضیلت		۱۲	مسلمان کے یں و بہار	۳
۲۷	چند اوراد و وظائف	۱۵	۱۷	ذکر الہی کی فضیلت و کیفیت	۴
۳۸	چند پرہیزیں	۱۶	۲۲	بسم اللہ کی فضیلت	۵
۳۹	قلب و روح کو جلا بخشنے والا وظیفہ	۱۷	۲۷	سورۃ فاتحہ کی فضیلت	۶
۴۰	عموں اور مصیبتوں سے نجات	۱۸	۲۹	سورۃ بقرہ کی فضیلت	۷
۴۱	پانے کا سریع تاثیر عمل		۳۰	آیتہ الکرسی کی فضیلت	۸
۴۲	حفاظت الہی کا سنگین حصہ	۱۹	۳۱	خواتیم البقرہ کی فضیلت	۹
۴۳	وسعت رزق کا عمل	۲۰	۳۲	سورہ کہف " "	۱۰
۴۴	قرض کی ادائیگی کا وظیفہ	۲۱	۳۳	سورہ یسین " "	۱۱
۴۵	نماز فجر کے بعد بلا عذر	۲۲	۳۳	سورہ ملک " "	۱۲
۴۶	سو جانا منع ہے			سورہ واقعہ " "	۱۳
				سورۃ اِذَا زُلْزِلَتْ وَالْعَادِيَات	۱۴



نمبر شمار	عنوان	صفحہ	نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۲۳	پوسے حج اور عمرے کا ثواب	۵۰	۴۰	حواد شہ ازارہ کی دعا	۶۲
۲۴	مشینی اور ایچی دور	۵۱	۴۱	بھوننے پر ہونے کی دعا	۶۲
۲۵	کا جامع عمل	۵۱	۴۲	بچپنی اور بیخوابی کی دعا	۶۵
۲۵	دعاؤں کا منبع	۵۳	۴۳	بازار میں داخل ہونے کی دعا	۶۶
۲۶	رحمت عالم کی زبان کے موتی	۵۴	۴۴	بتلائے بلا کو دیکھ کر	۶۶
۲۷	نیند سے جاگ کر پڑھنے کی دعا	۵۴	۴۵	پڑھنے کی دعا	۶۷
۲۸	بیت النخل میں جانے کی دعا	۵۵	۴۵	نیا چاند دیکھنے کی دعا	۶۸
۲۹	بیت النخل سے نکلنے کی دعا	۵۶	۴۶	مجلس کے اٹھنے کی دعا	۶۸
۳۰	وضو کی دعا	۵۷	۴۷	دشمنین سے مقابلہ کی دعا	۶۹
۳۱	دوران وضو پڑھنے کی دعا	۵۷	۴۸	دشمن سے مقابلہ کی دعا	۶۹
۳۲	وضو کے پڑھنے کی دعا	۵۸	۴۹	نکاح کی مبارک باد	۷۰
۳۲	گھر سے باہر نکلنے کی دعا	۵۹	۵۰	غم زدہ کی دعا	۷۰
۳۳	گھر میں داخل ہونے کی دعا	۵۹	۵۱	کامرانی دارین کی دعا	۷۱
۳۵	مسجد میں داخل ہونے کی دعا	۶۰	۵۲	نیند میں ڈرنے کی دعا	۷۳
۳۶	مسجد سے نکلنے کی دعا	۶۰	۵۳	نظر بد کی دعا	۷۳
۳۷	سید الاستغفار	۶۰	۵۴	مرغ کی آواز سن کر پڑھنے کی دعا	۷۴
۳۸	میدان جنگ سے ہٹا کر ہونے	۶۱	۵۵	گدھے اور بکتے کی آواز	۷۴
۳۹	کی بخشش کی دعا	۶۱		سن کر پڑھنے کی دعا	۷۴

صفحہ	عنوان	نمبر شمار	صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۸۳	لیتۃ القدر کی دعا	۷۱	۷۴	افطار روزہ کی دعا	۵۶
۸۴	عیدین کی دعا	۷۲	۷۵	بچے ہمسایہ سے پناہ کی دعا	۵۷
۸۵	بیمار کے لئے دعا	۷۳	۷۵	کھانا شروع اور ختم کرنے کی دعا	۵۸
۸۵	بیماری کی حالت میں	۷۴	۷۶	کپڑا پہننے کی دعا	۵۹
۸۵	پڑھنے کی دعا	۷۵	۷۶	غم دور ہونے کی دعا	۶۰
۸۶	قرآن کے سجدے کی دعا	۷۵	۷۷	بیمار پرسی کی دعا	۶۱
۸۶	دودھ پینے کی دعا	۷۶	۷۸	ذلت اور محتاجی سے بچنے کی دعا	۶۲
۸۶	رسول خدا کی اکثر دعا	۷۷	۷۸	ارڈل عمر سے پناہ کی دعا	۶۳
۸۷	ناگہانی بھادوں سے	۷۸	۷۹	بدبختی اور شامت اعدا	۶۴
۸۷	بچاؤ کی دعا	۷۹	۷۹	سے پناہ کی دعا	۶۵
۸۷	خوف اور گناہ سے بچاؤ	۷۹	۷۹	آئینہ دیکھنے کی دعا	۶۵
۸۷	کی دعا	۸۰	۷۹	اعضار کی برائی سے	۶۶
۸۸	غصہ دور کرنے کی دعا	۸۰	۷۹	پناہ کی دعا	۶۶
۸۸	موذی چیزوں سے بچنے کی دعا	۸۱	۸۰	فجر کی سنتوں کے بعد کی دعا	۶۷
۸۹	قیامت کو راضی ہونے کی دعا	۸۲	۸۱	سجنی اور گھبراہٹ کی دعا	۶۸
۸۹	صبح و شام کی	۸۳	۸۲	برا خواب دیکھنے کی	۶۹
۸۹	برکات بھری دعا	۸۳	۸۲	دعا اور علاج	۶۹
۹۱	اسم اعظم کی دعائیں	۸۴	۸۳	اندھی چلنے کے وقت کی دعا	۷۰

صفحہ	عنوان	نمبر شمار	صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۱۰۶	دوامِ صحت و نعمت کی دعا	۹۹	۹۲	یہ دو آیتیں بھی اسمِ عظیم ہیں	۸۵
۱۰۶	بڑی بیماریوں کے بچاؤ کی دعا	۱۰۰	۹۲	اسمِ عظیم کی تیسری دعا	۸۶
	بُھے اخلاق اور نفاق	۱۰۱	۹۳	عش کا خزانہ	۸۷
۱۰۷	سے بچنے کی دعا		۹۴	تراز و میں بھاری کلمات	۸۸
۱۰۷	رشد و غنی کی دعا	۱۰۲	۹۵	دربا کی جھگ برابری گناہ معاف	۸۹
۱۰۷	گناہ پر اظہارِ افسوس کی دعا	۱۰۳	۹۵	دنیا و مافیہا سے محبوب کلمات	۹۰
	دفعِ غم اور اداۓ قرض	۱۰۴		بہت سے اذکار پر	۹۱
۱۰۸	کی دعا		۹۷	غالبِ نبی والا ذکر	
	غم اور بے چینی کے	۱۰۵		گناہ سے توبہ کرنے کی دعا	۹۲
۱۰۸	دور ہونے کی دعا			دل، زبان اور آنکھ کی	۹۳
	یقینِ کامل کے حصول اور	۱۰۶	۹۹	طہارت کے لئے دعا	
۱۰۹	ظلم سے نجات پانے کی دعا			ظاہر اور باطن کی	۹۴
۱۱۱	دعاۓ استخارہ	۱۰۷	۱۰۱	پاکیزگی کی دعا	
۱۱۳	صبح کے وقت کی دعا	۱۰۸	۱۰۲	بھوک پینا کی دعا	۹۵
۱۱۳	شام کے وقت کی دعا	۱۰۹	۱۰۲	عزت دارین کی دعا	۹۶
	ستر ہزار فرشتوں کی	۱۱۰		تندرستی اور اخلاقِ حسنہ	۹۷
۱۱۳	دعائیں لینے کا وظیفہ		۱۰۵	کے لئے دعا	
۱۱۵	دن کی دن کے تقوت	۱۱۱	۱۰۵	عطیہ یعنی چھینک کی دعا	۹۸

دعائیں روزِ گوارہ  
کے وقت کی دعا



صفحہ	عنوان	نمبر شمار	صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۱۲۷	باران رحمت مانگنے کی دعا	۱۲۷	۱۱۶	اذان کے بعد کی دعا	۱۱۲
۱۲۸	طوفان باد و باران کی دعا	۱۲۸	۱۱۷	علم سے نفع اٹھانے کی دعا	۱۱۳
۱۲۹	سرور کائنات کی زبان کا نور افشاں خطبہ نکاح	۱۲۹	۱۱۸	دین اور دنیا کے فکروں سے کفایت کرنے والا وظیفہ	۱۱۴
۱۲۹	کھانا کھلانے والے کیلئے دعا	۱۳۰	۱۱۸	حضرت جبریل علیہ السلام کا دم	۱۱۵
۱۳۳	پہلی بلا کا پیردولہا کی دعا	۱۳۱	۱۱۹	سوار ہونے کی دعا	۱۱۶
۱۳۴	مباشرت کے وقت کی دعا	۱۳۲	۱۲۰	سفر کو روانگی کی دعا	۱۱۷
۱۳۵	اولاد کیلئے قرآنی دعا	۱۳۳	۱۲۱	نماز جنازہ کی دعائیں	۱۱۸
۱۳۶	فوت شدہ بھائیوں کے لئے بخشش کی دعا	۱۳۴	۱۲۱	پہلی دعائے جنازہ	
۱۳۷	مصافحہ کرنے کی دعا	۱۳۵	۱۲۲	دوسری دعائے جنازہ	۱۱۹
۱۳۸	ہدیہ دینے والے کیلئے دعا	۱۳۶	۱۲۳	تیسری دعائے جنازہ	۱۲۰
۱۳۹	بچہ تولد ہونے کے وقت کی دعا	۱۳۷	۱۲۴	چھوٹے بچے کے جنازہ کی دعا	۱۲۱
۱۴۰	کفر اور محتاجی سے پناہ مانگنے کی دعا	۱۳۸	۱۲۴	میت کو قبر میں داخل کرنے کی دعا	۱۲۲
۱۴۱	سفر میں جانے والے کیلئے دعا	۱۳۹	۱۲۵	میت کو لحد میں رکھ کر پڑھنے کی دعا	۱۲۳
۱۴۲	مقیم کیلئے مسافر کی دعا	۱۴۰	۱۲۵	زیارت قبور کی دعا	۱۲۴
			۱۲۶	زیارت قبور کی دوسری دعا	۱۲۵
			۱۲۶	دعائے حاجت	۱۲۶



صفحہ	عنوان	نمبر شمار	صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۱۵۶	مغرب کے وقت کی نورانی دعا	۱۵۷	۱۴۳	مشکل اور دشواری کی دعا	۱۴۱
۱۵۶	اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام	۱۵۸	۱۴۴	احسان کرنے والے کیلئے دعا	۱۴۲
۱۵۹	آفات سے بچاؤ کی دعا	۱۵۹	۱۴۴	قرض وصول کرنے پر دعا	۱۴۳
۱۶۰	اللہ کی محبت اور اس کے نیابت بند تک محبت کی دعا	۱۶۰	۱۴۴	اعمال میں وسوسہ کی دعا	۱۴۴
۱۶۰	ہر غیر اللہ سے بے پرائی کی دعا	۱۶۱	۱۴۶	بدزبانی کی اصلاح کی دعا	۱۴۵
۱۶۱	باوضو بستر پونے کی دعا	۱۶۲	۱۴۶	گم شدہ چیز کی واپسی کی دعا	۱۴۶
۱۶۲	دونوں جہان کی رسوائی سے محفوظ رہنے کی دعا	۱۶۳	۱۴۸	جہنمی آسیب زدہ کیلئے دعا	۱۴۷
۱۶۳	ہر درد کی دعا	۱۶۴	۱۴۸	نزع کے وقت کی دعا	۱۴۸
۱۶۴	شکر کیم جہار سے بچیں	۱۶۵	۱۴۸	پسماندگان میت کی دعا	۱۴۹
۱۶۶	خواب بیان کرنے والے کے لئے دعا	۱۶۶	۱۴۹	تالار بڑھنے کی دعا	۱۵۰
۱۶۷	نماز تہجد	۱۶۷	۱۴۹	کشتی یا جہاز پر سوار ہونے کی دعا	۱۵۱
۱۶۸	نماز اشراق	۱۶۸	۱۵۰	دوستوں کیلئے ہمنسی خوشی کی دعا	۱۵۲
۱۶۹	نماز تسبیح	۱۶۹	۱۵۱	شرح صدر کی قرآنی دعا	۱۵۳
۱۷۰	درود شریف کی دعا	۱۷۰	۱۵۱	حاجی کے استقبال کی دعا	۱۵۴
۱۷۱	یا رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ	۱۷۱	۱۵۲	ابو مفلح انصاری کا تیر دعا	۱۵۵
				قرآنی کی دعا	۱۵۶





# حرفِ اول

کیفیتیں بخشی ہیں مجھ کو ان کے جلووں کے  
نگاہ و دل کو میں جنتِ بدایاں کے آیا ہوں

شمس و قمر کی شعاؤں برابر درُود و سلام ہو جنابِ خواجہ  
بدر و حسین، سید الکونین و الثقلین حضرت محمد رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رُوحِ اطہر پر، کہ انہوں نے بھٹکتی  
ہوئی انسانیت کو ظلمت کی وادیوں سے کھینچ کر شاہراہِ  
بہشت پر لا کر کھڑا کیا۔ بعثت خیر الوریٰ سے قبل لوگ  
اللہ تعالیٰ کی معرفت، اور اس کی عبادت کے شعور سے  
یک سرے گانہ تھے۔ اور جو قصور سے بہت خمِ عبادت سے  
لذتِ شرب پاتے تھے وہ شرک کے خمار سے لڑکھڑاتے ہوئے



باطل معبودوں کے سائے میں زندگی گزارتے تھے۔

عمران بن حصین کہتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے میرے باپ حصین کو اسلام قبول کرنے سے پہلے کہا، اے حصین! آج تم کتنے معبودوں کی بندگی کرتے ہو؟ اس نے عرض کیا۔ سَبْعَةٌ - سات معبودوں کی اِسْتَا فِي الْاَرْضِ چھ زمین میں۔ دِغُوث - يعوق - نسر - لات - منات - عزیٰ - وَاحِدًا فِي السَّمَاوِ - اور ایک آسمان میں۔ درجوسب کا خالق ہے۔ رحمتِ عالم نے فرمایا۔ فَايَهُمْ تَعُدُّ لِرَاغِبَتِكَ وَرَهْبَتِكَ۔ پس ان سب میں سے کس کو تم اپنی امید اور اپنے ڈر کے لئے شمار کرتے ہو؟ یعنی سب سے زیادہ کس سے امید بھلائی کی رکھتے ہو۔ اور کس سے زیادہ ڈرتے ہو؟ قَالَ الَّذِي فِي السَّمَاوِ - اس نے کہا۔ وہ ذات جو آسمان میں ہے۔

حضرت انور نے فرمایا۔ اے حصین! اگر تم اسلام قبول کرتے۔ تو میں تم کو دو ایسے کلمے سکھاتا۔ جو تجھے دونوں جہانوں میں فائدہ دیتے۔ عمران کہتے ہیں۔ کہ جب میرا باپ حصین مسلمان ہوا۔ تو اس نے عرض کیا۔ اے اللہ کے رسول! جن دو کلموں کا آپ نے وعدہ کیا تھا۔ اب مجھ کو سکھائیے فرمایا سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ہیں وہ دو

کلمے کہو :-  
 اَللّٰهُمَّ اَلْهِنِّيْ رُشْدِيْ وَ اَعِزَّنِيْ مِنْ شَرِّ  
 نَفْسِيْ - "اے اللہ ڈال دے میرے دل میں  
 ہدایت میری۔ اور پناہ دے مجھ کو میرے نفس  
 کی برائی سے۔" (ترمذی)

اس واقعہ کے بیان کرنے سے یہاں ہماری غرض یہ  
 ہے۔ کہ وہ لوگ اسلام سے پہلے نہ اللہ کو پہچانتے تھے  
 نہ اس کی ذات اور صفات کی قدر جانتے تھے۔ نہ اس کو  
 پکارنے کے ڈھب سے واقف تھے۔ اور نہ اس کی  
 خالص عبادت کرتے تھے۔

ان کا اعتقاد تھا۔ کہ اللہ تعالیٰ سب کا خالق،  
 مالک، اور مختارِ کل، آسمان میں ہے۔ اس نے اپنے  
 ماتحت بے شمار چھوٹے خدا بنا رکھے ہیں۔ اور انہیں اپنے  
 اختیار سونپ دیئے ہیں۔ جو مخلوق میں تصرف کرتے ہیں  
 یہ لوگ ان چھوٹے خداؤں کی پوجا پاٹ، اور بندگی میں  
 لگے رہتے، اور نذر و نیاز سے ان کو خوش کرتے۔ تاکہ  
 یہ اپنے بچاریوں، اور ماننے والوں کو اللہ تعالیٰ کے قریب  
 کر دیں۔ اور اس سے ان کی مشکل کشائیاں اور حاجت  
 روائیاں کرا دیں۔ یہ نادان لوگ اللہ تعالیٰ سے نہ دعا



کرتے، نہ اسے پکارتے، نہ اس کے آگے روتے، اگر آتے  
اور آہ و زاری کرتے، بلکہ یہ سب کچھ چھوٹے خداؤں کے  
حضور ہی بجا لاتے۔ تاکہ وہ سب سے بڑے خدا

اللہ تعالیٰ

سے سفارشیں کر کے ان کی مشکلیں آسان کر دیں۔

بنی نوع انسان اُس مَحْسِنِ اَعْظَمِ حضرت

مُحَمَّدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کے احسان کا

شکر یہ ادا نہیں کر سکتے۔ کہ انہوں نے انسانوں کو، بشمار

درگاہوں، چوکھٹوں، دہلیزوں، قدموں، علموں، گھانوں،

مکانوں، اور دروازوں کی ناصیہ فرسائی، اور جیبہ سائی،

سے بے نیاز کر کے صرف اللہ واحد القہار کے دروازے کا

بھکاری بنا دیا۔ اُس کے در سے مانگنے کا سلیقہ بنا دیا۔

بندے کا اُٹھا ہوا رشتہ پھر اس کے خالق سے جوڑ

دیا۔ ہر ہر موقعہ اور محل پر، ہر گھڑی، اور ہر ساعت

میں اللہ ہی کو پکارنے، بلانے، اور اس سے ہی دعا

کرنے کے طریقے، اور الفاظ تک سکھا دیئے، کوثر و تنیم

کے چشمے بہا دیئے۔

پھر آگئی شباب پر دنیائے رنگ و بو!

رحمتِ عالم صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نے اٹھنے، بیٹھنے،

کھانے پینے، چلنے پھرنے، سونے جاگنے، گھر سے باہر جانے،  
 گھر آنے، بازار میں داخل ہونے، بیچ بھرا، لین دین،  
 میل ملاقات، تمدنی، معیشتی، معاشرتی، اخلاقی، سیاسی  
 زندگی کے ہر ہر گوشے اور زاویے میں اللہ رب العزت  
 کو یاد کرنے، اور اس سے مدد مانگنے کا احساس دلایا ہے،  
 اور بندے کو ایک لمحہ کے لئے بھی اللہ سے بے تعلق، اور  
 بے احتیاج نہیں رہنے دیا۔

چنانچہ اس رسالہ میں جناب رحمت عالم صلی اللہ علیہ و  
 سلم کی ہر موقعہ اور ہر محل میں پڑھی ہوئی دعاؤں کو  
 جمع کر دیا ہے۔ تاکہ مسلمان بھائی، اور بہنیں ان کو یاد  
 کر کے، اپنے لیل و نہار سرور کو نین صلی اللہ علیہ وسلم  
 کی دعاؤں کے اُجالے میں گزاریں۔

عہد خزاں میں غنچہ انوار کھل گیا  
 صحرا میں نکہتوں کا سہن زار کھل گیا  
 (شرقی)

جنوری ۱۹۶۶ء

محمد صادق سیالکوٹی



# مسلمان کے لیل و نہار

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا ہے :-  
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ۖ (پہلے ۹)

”اے ایمان والو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو۔“  
یعنی اسلام کے تمام احکام کی پابندی کرو۔ کتاب و سنت کی روشنی میں ہر وقت زندگی گزارو۔ پورے پورے مسلمان بن کر رہو۔ اور ارشاد ہے :-

فَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ۝ (پہلے ۱۶)

”سو تم بجز اسلام کے کسی حالت پر نہ مرنا۔“  
یعنی جب موت آئے تو تم کو اسلام و خدا رسول کی فرماں برداری، پر پائے۔ چونکہ موت کا پتہ نہیں کہ کب آجائے۔ دن کو آئے۔ رات کو آئے۔ دن یا رات کسی گھڑی میں آئے۔ اس لئے ضروری ہے کہ مسلمان کھلائے والا ہر گھڑی، ہر لمحہ، ہر ساعت عملاً مسلمان رہے۔ مسلمان کے معنی ہیں فرمانبردار۔ اطاعت گزار۔ تو مسلمان کو جو بیبر گھنٹے اللہ کی فرمانبرداری میں رہنا چاہیے۔ مسجد میں، گھر میں

کوچہ و بازار میں - اپنے اپنے کسب معاش میں - دفتر میں  
 دکان میں - مزدوری کے اوقات میں ، والدین کے حقوق  
 پورا کرنے - بیوی بچوں کے ساتھ سلوک کرنے ، خاوند کی  
 اطاعت بجالانے ، ہمسایوں کے حقوق کی ادائیگی - قوم ،  
 ملک ، اور حکومت کی خیر خواہی میں - غرض ہر وقت اپنے  
 قول اور فعل سے مسلمان بن رہیں - تاکہ موت جب بھی  
 آئے - ہمیں جاوہِ مصطفیٰ پر گامزن پائے۔

اسلام کا دعوے کرنے والا وہ مسلمان بڑا خوش  
 قسمت ہے - جس کو ایسے لیل و نہار میسر آئیں - کہ ہمہ  
 وقت کتاب و سنت کی روشنی میں کام فرما رہے ،  
 حقوق اللہ - حقوق الرسولؐ ، اور حقوق العباد کو اسلام  
 کی ترازو میں اللہ کی مرضی کے مطابق جانچتا رہے -  
 حلال کمائی سے اپنا اور اپنے اہل و عیال کا پیٹ  
 پالتا رہے - ہمیشہ سچ بولے - حد ، بغض ، کینہ ، جھوٹ  
 غیبت ، بہتان سے بچے - زبان اور ہاتھ سے کسی  
 مسلمان کو ایذا نہ پہنچائے - اسلام ہر مسلمان سے ہر  
 حین و آن ایسی ہی اطاعت گزار زندگی کا مطالبہ کرتا  
 ہے - ایسا مسلمان اوراد و وظائف پڑھے - ذکر الہی  
 کرے - حضور انورؐ کی ہر موقعہ محل کی دعائیں پڑھے



تو فرشتے اس پر رشک کریں۔ اور اس کی مسلمانی کو  
چار چاند لگیں۔

پیارے بھائیو!

آؤ کوشش کریں۔ بلکہ تہیہ کریں۔ کہ اپنا ہر  
سال اللہ کی رضا کی فضا میں لیں۔ پھر دعائیں  
پڑھنے کا لطف آئے گا۔ ایسا کہ اللہ کی طرف سے  
جواب آئے گا۔ بیشک! —

افلاک سے آتا ہے نالوں کا جوابِ آخر

کرتے ہیں خطابِ آخر، اُٹھتے ہیں حجابِ آخر

# ذکر الہی کی فضیلت و کیفیت

ذکر الہی کے معنی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کو یاد کرنا۔ دراصل حکم خداوندی کی تعمیل ہی ذکر الہی ہے۔ نماز۔ روزہ۔ زکوٰۃ۔ حج۔ تکبیر، تہلیل، تہجد، تحمید، تسبیح، تلاوت قرآن، کتاب و سنت کی اشاعت، درس قرآن و حدیث، اوراد و وظائف ہر ہر موقعہ محل پر حدیثی دعاؤں کا پڑھنا۔ یہ سب ذکر الہی ہے۔ اگر انسان جو بیس گھنٹے اللہ کی مرضی کے مطابق گزارے تو یہ سارا وقت اللہ کی یاد ہی میں گزارے گا۔

ذکر الہی کے بارے میں ارشاد خداوندی ہوتا ہے:-

وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝

”اور یاد کرو اللہ کو تم بہت تاکہ تم فلاح پاؤ۔“

یعنی فرائض خداوندی (جو سب سے بڑا ذکر ہے) بجالانے

کے سوا بھی اذکار الہی میں مصروف رہو۔ ہمہ وقت اللہ کو

اس کی اطاعت کرتے ہوئے یاد کرو۔ تمہاری زبان اور دوسرے

اعضاء و جوارح اللہ کا ذکر کرتے رہیں۔

جب آدمی خلوص سے اللہ کو یاد کرتا ہے۔ تو اللہ بھی



اسے یاد کرتا ہے۔ ارشاد ہوتا ہے :-

فَاذْكُرُونِي اَذْكُرْكُمْ (پہ ۲۶)

”سو تم مجھے یاد کرو۔ میں تمہیں رعایات سے یاد کروں گا۔“  
سبحان اللہ! اللہ بندے کو یاد کرتا ہے۔ دنیا اور دین  
کی نعمتوں، اور عنایتوں سے نوازتا ہے۔ پھر جس کو اللہ یاد  
کرے وہ کتنا مقرب اور خدا رسیدہ ہوگا۔

اللہ نے اپنے نیک اور نجات پانے والے بندوں کی  
تعریف بتائی ہے :-

الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَامًا وَقُعُودًا

عَلَىٰ جُنُوبِهِمْ (پہ ۱۱)

”ردانا اور خرد مند وہ لوگ ہیں، جو یاد کرتے ہیں

اللہ کو کھڑے اور بیٹھے اور اپنی کروٹوں پر“

یعنی بندگانِ خدا۔ اللہ تعالیٰ کو ہر حال میں یاد کرتے ہیں

اعضار و جوارح کو اس کی اطاعت میں لگا کر، اور زبان

سے اس کی تسبیح و تہلیل کر کے! صبح و شام اللہ کو

گڑگڑا کر یاد کرنے کے لئے ارشاد ہوتا ہے :-

وَاذْكُرْ رَبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَخِيفَةً

دُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ

وَلَا تَكُن مِّنَ الْغَافِلِينَ (پہ ۱۲)

اور یاد کرو تم اپنے پروردگار کو اپنے جی میں عاجزی کے ساتھ اور خوف کے ساتھ اور زور کی آواز کی نسبت کم آواز کے ساتھ صبح اور شام۔ (یعنی علی الدوام) اور نہ ہونا غافلوں سے۔

رحمتِ عالم سے پوچھا گیا۔ کس کا درجہ سب سے بڑا ہوگا؟ آپ نے فرمایا :-

الذَّاكِرُونَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَالدَّاكِرَاتُ۔ (ترمذی)

”وہ مرد اور عورتیں جو اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے ہیں۔“

حضور انور نے فرمایا۔ (حدیث قدسی ہے) کہ اللہ تعالیٰ

فرماتا ہے :-

اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عِبْرِيْ بِيْ وَ اَنَا مَعَهُ اِذَا ذَكَرْتَنِيْ

اِنْ ذَكَرْتَنِيْ فِيْ نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ فِيْ نَفْسِيْ وَاِنْ ذَكَرْتَنِيْ

فِيْ مَلَاً ذَكَرْتُهُ فِيْ مَلَاً خَيْرٍ مِنْهُ۔ (بخاری مسلم)

”میں اپنے بندے کے گمان کے مطابق ہوں، جیسا کہ وہ

مجھ پر کرتا ہے۔ اور جب وہ یاد کرتا ہے مجھے۔ تو میں

اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔ اگر وہ مجھے یاد کرتا ہے

اپنے جی میں، تو میں بھی اسے یاد کرتا ہوں اپنے جی

میں۔ اور اگر وہ مجھے یاد کرتا ہے کسی جماعت میں تو

میں بھی اسے یاد کرتا ہوں بہتر جماعت میں۔“



بیہوشی میں حضورؐ فرماتے ہیں :-

لِكُلِّ شَيْءٍ صِقَالَةٌ وَصِقَالَةُ الْقُلُوبِ ذِكْرُ اللَّهِ ۝

”ہر چیز کے لئے جلا ہے۔ اور دلوں کی جلا اللہ کا ذکر ہے۔“

بخاری شریف میں حضورؐ فرماتے ہیں :-

شیطان انسان کے دل پر قبضہ جمائے رہتا ہے۔ اِذَا  
ذَكَرَ اللَّهُ خَسِيَ - جب وہ اللہ کو یاد کرتا ہے۔ تو شیطان

پھپھے پٹ جاتا ہے۔ وَ اِذَا غَفَلَ وَسُوسَ اِلَيْهِ - اور جب  
غافل ہوتا ہے۔ تو اس کی طرف وسوسہ ڈالتا ہے۔

ابوداؤد اور ترمذی میں حضورؐ نے فرمایا۔ کہ جو لوگ کسی  
مجلس سے اللہ کو یاد کئے بغیر چلے جاتے ہیں۔ وہ قیامت  
کے دن نادوم ہوں گے۔

ابوداؤد میں حضورؐ نے فرمایا ہے۔ جو شخص صبح کی  
نماز پڑھ کر طلوع آفتاب تک اللہ کا ذکر کرتا ہے، اس  
کو بنی اسماعیل کے چار غلام آزاد کرنے کا ثواب ہوتا ہے،  
اور جو عصر کی نماز پڑھ کر غروب آفتاب تک اللہ کے ذکر  
میں مشغول رہتا ہے۔ اس کو بھی چار غلام آزاد کرنے کا  
ثواب ہوتا ہے۔

پس سب مسلمان بھائی اللہ کے ذکر کو ایسا اپنائیں  
کہ اس کے عادی ہو جائیں۔ کَلِمَ طَيِّبَةٍ لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ

مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللهِ كے دو حصے ہیں۔ لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ میں خالص توحید کا اقرار ہے کہ اللہ کے سوا کوئی الہ و معبود برحق عبادت کے لائق نہیں ہے۔ مافوق الاسباب طور پر کوئی دستگیر مشککتا، حاجت روا، کاشفِ ہم و غم، دافعِ بلا و وبال، قحط و الم، مرض و کرب، نہیں ہے۔ اور دوسرے حصہ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللهِ میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا اعتقاد اور ایمان ہے۔ تو ہر مسلمان کو ایسے ہی اعتقاد اور یقین کے ساتھ سوچ سمجھ کر کلمہ پڑھنا چاہیے۔ چونکہ توحید ایمان اور اسلام کا مرکزی نکتہ ہے۔ اس لئے کلمہ کے اس حصہ کے متعلق حضرت انورؑ نے فرمایا:-

افْضَلُ الذِّكْرِ لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ (مشکوٰۃ)

کہ افضل ذکر لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ ہے۔ تو کلمہ پڑھنے والے کو لازم ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کو عقیدہ توحید کے ساتھ مانتے ہوئے اس کی ذات، صفات، اور عبادات میں کسی غیر اللہ کو شریک نہ کرے۔ اور رحمتِ عالم کی رسالت کا اقرار و یقین کر کے صرف آپ ہی کی اطاعت بلا شرط عمل میں لائے۔ امت میں سے کسی کی غیر مشروط اطاعت کا دم نہ بھرے۔ دینِ امت کے مبلغوں، اماموں، محدثوں اور اولیاء اللہ کا ادب و احترام ضرور ضرور کرے، اور اللہ کی



عبادت اور حضرت انورؑ کا اتباع جو دراصل اللہ ہی کی اطاعت ہے۔ (وَمَنْ يُطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ)۔

ذکر اللہ ہے نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ، صدقات، خیرات، کتاب و سنت کی اشاعت، تبلیغ، نصیحت۔ مسلمانوں کی

خیر خواہی کی باتیں۔ ذکر الہی ہے۔ اس کے علاوہ تمام اوامر الہی کا امتثال بھی خدا کی یاد ہے۔ یہاں تک کہ اپنے، اور

اپنے اہل و عیال کے لئے حلال کمائی کا حاصل کرنا بھی اللہ کا ذکر ہے۔ آنکھوں، کانوں، ہاتھوں، پاؤں، اور زبان کو

اللہ کی مرضی کے مطابق چلانا۔ ان اعضاء کا ذکر الہی ہے۔ الحاصلہ شب و روز کتاب و سنت کے نور میں زندگی کا

مرور انسان کو علی الدوام ذاکر بنا دیتا ہے۔ قرآن کی تلاوت، علمائے ربانی کے خطبات جمعہ، قرآن

و حدیث کا درس سنا، قرآن اور حدیث کا پڑھنا پڑھانا۔ اللہ کا ذکر ہے۔ اور زبان کو اللہ کے ناموں، اس کی

تسبیحوں، تحمیدوں، قرآنی اور حدیثی دعاؤں سے ترکھنا۔ نور علی نور۔ ذکر ہے۔

اللہ سے دعا مانگنا بھی اللہ کا ذکر ہے۔ کہ دعا کو اللہ بہت پسند کرتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں :-

يَسْئَلُ أَحَدَكُمْ رَبَّهُ حَاجَتَهُ كُلَّهَا حَتَّى يَسْئَلَ  
يَسْتَسْمِعَ نَعْلَهُ إِذَا انْقَطَعَ بِهِ الرَّيْضَانُ

”اپنی تمام حاجتیں اپنے پروردگار سے مانگو۔ یہاں  
تاک کہ ہونے کا نام بھی جب لوٹ جائے۔ تو وہ  
بھی اللہ سے مانگو۔“

ترمذی میں ہے۔ حضور نے فرمایا :-

مَنْ لَمْ يَسْئَلِ اللَّهَ يَنْتَابْ عَلَيْهِ "جو شخص اللہ  
سے نہیں مانگتا۔ اللہ اس پر ناراض ہو جاتا ہے۔“

سبحان اللہ! اللہ سے نہ مانگو تو وہ ناراض ہو جاتا ہے  
اور آدمیوں کا یہ حال ہے کہ ان سے مانگو تو وہ ناراض  
ہوتے ہیں۔ کسی نے بہت اچھا کہا ہے۔

لَا تَسْئَلُ بَنِي آدَمَ حَاجَةً  
وَاسْئَلِ الذِّي أَبْوَابُهُ لَا تَعُجَبُ  
اللَّهُ يَغْضَبُ إِنْ تَرَكْتَ سُؤَالَه  
وَإِنْ أَدْرَسِينَ يَسْئَلُ يَغْضَبُ

نہ مانگ کسی انسان سے حاجت اپنی اور مانگ اس ذات  
سے جس کے کرم اور بخشش کے دروازے کسی وقت بند نہیں  
ہوتے (غور کریں) اگر تو اللہ سے مانگنا چھوڑ دے۔ تو وہ غصے ہو  
جاتا ہے، اور جب تو انسان سے مانگے تو وہ غصے ہو جاتا ہے۔



اسی لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر وقت  
 ہر بات میں اللہ سے مانگنے پر رغبت دلائی ہے۔ یعنی ہر  
 موقعہ اور محل پر دعائیں بتائی ہیں۔

## ”بِسْمِ اللّٰهِ“ کی فضیلت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ ہر اچھا  
 کام جو بسم اللہ سے شروع نہ کیا جائے۔ وہ ناقص اور  
 اٹھورا رہ جاتا ہے۔ (ابوداؤد)

اس سے معلوم ہوا۔ کہ بسم اللہ بڑی برکت والی چیز ہے  
 یہی بسم اللہ ہے۔ جو حضرت سلیمان علیہ السلام نے ملکہ  
 بلقیس کو خط میں لکھ کر بھیجی تھی۔ تو وہ زنجیر ایمان سے  
 بندھی۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کی خدمت میں حاضر  
 ہو کر مسلمان ہو گئی تھی۔

روم کے بادشاہ نے حضرت عمرؓ کو لکھا کہ میرے سر  
 میں ہر وقت درد رہتا ہے۔ کوئی علاج بتائیں حضرت عمرؓ  
 نے ایک ٹوپی بھیجی۔ کہ اسے سر پر پہن لیں۔ بادشاہ جب  
 ٹوپی سر پر رکھتا۔ تو درد بند ہو جاتا جب اتارتا۔ تو شروع  
 ہو جاتا۔ اس نے اس راہ تعجب دیکھا۔ تو ٹوپی کے اندر  
 بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھی ہوئی تھی۔ اس کو یقین ہو گیا

کہ یہ شفا بسم اللہ کی برکت سے ہوتی ہے۔

حضرت ابن مسعودؓ کا ارشاد ہے کہ جو شخص ملائمہ زبانہ

(دوزخ کے فرشتوں) سے نجات چاہے۔ بسم اللہ پڑھا

کرنے۔ کیونکہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کے بھی انیس حروف

ہیں۔ اور زبانہ بھی انیس ہیں۔ بسم اللہ کا ہر حرف

ایک زبانہ کے لئے سپر ہے۔

اسامہ بن عمیرؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحیح

سواری پر تھے۔ اتنے میں سواری نے ٹھوکر کھائی۔ تو اسامہؓ

نے کہا۔ شیطان ذلیل ہو۔ حضورؐ نے فرمایا۔ مت کہو یہ لفظ

کیونکہ اس لفظ کے کہنے سے شیطان پھول کر مکان کے برابر ہو

جاتا ہے۔ اور کہتا ہے کہ میں نے اپنی طاقت سے بچھاڑا ہے۔

رسنوا، تم بسم اللہ کہا کرو۔ کیونکہ بسم اللہ کہنے

سے شیطان ذلیل ہو کر مکھی کے پر کے برابر حقیر ہو

جاتا ہے۔ (رواہ ابن مردودہ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم کی برکت اور تاثیر سے ہے کہ

اس کا بکثرت ورد کرنے والا اللہ تعالیٰ کی طرف سے

نہایت فراخ روزی پاتا ہے۔ اور لوگوں کے دلوں میں

اس کی محبت اور عزت پیدا ہوتی ہے۔

اگر مرگی والے پر بسم اللہ اکتالیس بار پڑھ کر دم کریں۔



تو جلد ہوش میں آجاتے۔

رات کو اکتالیس بار پڑھ کر سوئیں۔ تو چوری۔ ڈاک  
اچانک موت، آگ، لگنے، جتوؤں اور انسانوں کے شر اور  
سب آفتوں سے تمام رات امن رہے۔

اگر ہر روز صبح ایک سو اکیس مرتبہ پڑھ کر پانی پر  
دم کر کے گیارہ روز تک مسح کو پلائیں۔ تو جادو کا  
اثر جانا رہتا ہے۔

کوئی مشکل درپیش ہو۔ تو ہر روز سات سو بار اکیس دن  
تک بڑے خلوص سے پڑھیں۔ مشکل آسان ہو۔  
کشائش رزق کے لئے ایک ہزار بار بعد نماز فجر  
پڑھیں۔ روزی فراخ ہو۔

کسی بگڑے ہوئے کام کی اصلاح کے لئے بعد نماز عصر تین سو  
بار گیارہ روز تک پڑھیں۔ کام درست ہو جائے گا۔  
کاروبار کی فراخی اور ترقی کے لئے بعد نماز عشاء گیارہ سو  
بار چالیس روز تک پڑھیں۔ کام میں بڑی ترقی ہوگی۔  
انشاء اللہ تعالیٰ۔

یقین جانیں۔ کہ بسم اللہ ایک عجیب ورد ہے۔ جس  
کام کے لئے خلوص اور توجہ سے پڑھیں گے۔ وہ کام اللہ  
کے فضل سے پورا ہوگا۔ ابن ابی حاتم میں ہے۔ کہ رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
 اللہ تعالیٰ کے ناموں سے ایک نام ہے اور یہ نام اللہ  
 تعالیٰ کے اسم اعظم سے اتنا قریب ہے جیسے آنکھ کی  
 سفیدی و سیاہی قریب ہے۔

## سُورَةُ فَاتِحَةٍ كِی فَضِیْلَتِ كِ

الحمد شریف بڑی بزرگی اور درجہ والی سورت ہے،  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے  
 ام القرآن (سورة فاتحہ) جیسی سورت تورات یا انجیل کسی میں  
 نازل نہیں فرمائی۔ اور یہی سبع مثانی ہے۔ (ترمذی)

اللہ تعالیٰ نے قرآن میں فرمایا ہے :-

وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ  
 ہم نے تجھ کو سبع مثانی اور قرآن عظیم دیا ہے۔

سبع مثانی سے مراد سورة فاتحہ ہے۔ کہ اس کی سات

آیتیں بار بار دہرائی جاتی ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سورت کے

متعلق فرمایا :-

لَا صَلَوةَ لِمَنْ لَّمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ -

جو شخص (امام، مقتدی، منفرد، نماز میں سورة فاتحہ



نہیں پڑھتا۔ اس کی نماز نہیں ہوتی۔ (بخاری شریف)

معلوم ہوا کہ اس سورت کا بڑا ہی درجہ ہے۔ کیونکہ اس کے بغیر کوئی نماز نہیں ہوتی۔

حدیث انس رضی اللہ عنہ میں بروایت بیہقی اس سورت کو اعظم القرآن و افضل القرآن کہا گیا ہے۔ اور بیہقی کی ایک روایت میں حضور نے فرمایا۔ کہ سورۃ فاتحہ ہر بیماری کے لئے شفا ہے۔

بزار میں ہے۔ حضور نے فرمایا۔ کہ جب تم سورۃ فاتحہ اور قل ہو اللہ پڑھ لو۔ تو ہر طرح کی بلا سے امن میں ہو جاؤ گے سوائے موت کے۔

ایک صحابی نے سانپ کے ڈسے ہوئے کو اس سورۃ سے دم کیا۔ تو وہ خدا کے حکم سے اچھا ہو گیا اور ایک صحابی نے بچھو کے ڈسے ہوئے کو اس سے دم کیا۔ تو وہ بھی تندرست ہو گیا۔

اس سورت کی برکت اور خاصیت سے ہے کہ یہ ہر مرض کے لئے شفا ہے۔ اس سورت کو خلوص و تقویٰ کے ساتھ اکتالیس بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو ایک ہفتہ تک پلائیں تو شفا ہو۔

اس سورت کو زعفران سے مع بسم اللہ چینی کی پلینٹ

بر الہیہ کر دیا کے پانی سے گھوا کر صبح نہار منہ چالیس روز  
 کیوں کہ بلائیں۔ روحانی اور جسمانی امراض سے شفا ہوگی۔

وباء، رطاعون، ہیضہ، چیچک وغیرہ کے دنوں میں  
 سے گیارہ بار صبح کی نماز کے بعد پڑھ کر بدن پر پھونکا  
 دیا کریں۔ اللہ اس وبار سے محفوظ رکھے گا۔

صبح کی سنتیں پڑھ کر اس سورت کو مع بسم اللہ  
 خلوص اور توجہ سے اکتالیس بار ہمیشہ پڑھیں۔ غربت  
 افلاس، فقر و فاقہ، تنگ دستی، محتاجی، قرض، مرض،  
 بیروزگاری، نوکری سے معزولی، کوئی پریشانی۔ یہ سب  
 تکلیفیں انشاء اللہ دور ہو جائیں گی۔

## سُورَةُ بَقَرَةَ كِی فَضِیْلَت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سورۃ بقرہ  
 پڑھا کرو۔ کہ اس کا لینا برکت، اور چھوڑنا حسرت ہے، اور  
 جادو گروں کو اس کی استطاعت نہ ہوگی۔ (مسلم شریف)  
 حضور انور ص نے فرمایا۔ ہر چیز کے لئے ایک نام  
 یعنی کولان یا چوٹی ہے۔ اور قرآن مجید کی چوٹی سورہ  
 بقرہ ہے۔ (ترمذی)

سرور عالم نے فرمایا۔ جس گھر میں سورہ بقرہ پڑھی



جائے۔ اس گھر سے شیطان بھاگ جاتا ہے۔ (ترمذی)  
 رحمت للعالمین نے فرمایا۔ کہ قیامت کے روز قرآن مجید  
 اور اس کے موافق عمل کرنے والے لائے جائیں گے، درحالیکہ  
 ان کے آگے سورہ بقرہ اور آل عمران ہوں گی اور رسول  
 خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کے لئے مثالیں  
 فرمائیں۔ کہ دونوں گویا چمک دار ابر ہیں۔ یا پانی کا بادل  
 جس میں برق چمک رہی ہے۔ یا پرندوں کا جھنڈ پر کھولے  
 ہوئے ہے۔ (سایہ کرنے کے لئے) پس یہ دونوں سورتیں اپنے  
 قاری کے لئے رحمت مانگیں گی۔

## آیتہ الکرسی کی فضیلت

حضور النور نے فرمایا۔ اللہ کی کتاب میں سب سے  
 اعظم آیت آیتہ الکرسی ہے۔ (مسلم شریف)  
 رسول اکرم ص فرماتے ہیں۔ ہر چیز کے لئے ذرۃ اعلیٰ و  
 چوٹی ہے۔ اور قرآن کے لئے ذرۃ اعلیٰ و چوٹی سورہ بقرہ  
 ہے۔ اور اس میں ایک آیت، آیت الکرسی ہے۔ جو آیات  
 کی سردار ہے۔ (ترمذی)

حدیث السنن میں ہے کہ آیتہ الکرسی چہارم قرآن ہے (رواہ احمد)  
 نماز کے بعد آیتہ الکرسی پڑھنے والا داخل جنت ہوگا۔ (طبرانی)

سورت وقت آیتہ الکرسی پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اس  
 کی اولاد کی، اس کے گھرنی، اور اس کے گھر کے  
 ارد گرد سب گھروں کی حفاظت کرتا ہے۔ اور جن کے  
 مکر و فریب سے بچانا ہے۔ (مشکوٰۃ)

## خواتیم البقرہ کی فضیلت

سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں امن الرسول  
 سے آخر تک خواتیم البقرہ کہلاتی ہیں۔ حضور انور  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس نے یہ دونوں آیتیں  
 رات کو پڑھیں۔ تو یہ اس کے لئے (ہر امر کے لئے)  
 کافی ہوں گی۔ (بخاری شریف)

## سورہ کہف کی فضیلت

جس نے جمعہ کے روز سورہ کہف پڑھی۔ تو اس جمعہ  
 سے لے کر اگلے جمعہ تک اس کے لئے نور، اور روشنی  
 ہوتی۔ (رواہ حاکم)

جو کوئی اس سورت کی پہلی دس آیتیں حفظ  
 کرے گا۔ وہ دجال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا۔  
 (مسلم شریف)



## سورہ یسین کی فضیلت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ سورہ یسین قرآن کا دل ہے۔ جو کوئی اس کو اللہ اور دار الآخرت کے لئے پڑھے گا۔ اللہ اس کو بخش دے گا۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے۔ کہ حضورؐ نے فرمایا۔ ہر چیز کے لئے دل ہے۔ اور قرآن کا دل سورہ یسین ہے جو کوئی اسے ایک بار پڑھے گا۔ اس کو دس قرآن پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ (ترمذی)

حضرت انورؓ نے فرمایا۔ جس نے سورہ یسین ہر رات پڑھنے پر مداومت کی۔ پھر مرا تو شہید ہو گا۔ (طبرانی)

رسول رحمتؐ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے زمین اور آسمان کے پیدا کرنے سے ایک ہزار سال پہلے سورہ ظہ اور سورہ یسین کو پڑھا۔ فرشتوں نے سنا اور کہا۔ اس اہمیت کو مبارک ہو۔ جس پر یہ آئیں گی۔ اور ان دلوں کو بشارت ہو۔ جو اس کو اٹھائیں گے۔ اور ان زبانوں کو مبارک ہو۔ جو اس کی تلاوت کریں گی۔ حضور انورؐ نے فرمایا۔ سورہ یسین لوہان کے شروع میں پڑھے گا اس کی ہر آیت پورے روز کی رحمتی ہوگی۔

## سُورَةُ مُلْكٍ كِي فَضِيلَتِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں۔ قرآن میں ایک سورۃ ہے جس کی تیس آیتیں ہیں۔ یہ سورۃ آدمی کے لئے یہاں تک شفاعت کرے گی کہ وہ بخش دیا جائے گا اور وہ سورۃ تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ ہے۔ (ابن حبان۔ حاکم) حضور نے فرمایا۔ جو کوئی اس سورت کو رات کو پڑھے گا۔ اللہ اس کو عذابِ قبر سے بچائے گا۔ (نسائی۔ ابن ماجہ)

## سُورَةُ وَقَعَةٍ كِي فَضِيلَتِ

اس سورۃ کی بڑی بزرگی آتی ہے۔ جو کوئی اسے رات کو پڑھے گا۔ اس کو فاقہ نہیں پہنچے گا۔ اور ہمیشہ پڑھنے سے محتاج نہیں ہوگا۔ آپ پڑھیں اور بچوں کو بھی سکھائیں۔ حضور نے فرمایا۔ مَنْ قَرَأَهَا لَيْلَةً أَمْ يُصِيبُهُ فَاقَةٌ أَبَدًا۔ جو شخص اس سورۃ کو رات کو پڑھے گا۔ اس کو فاقہ کشتی کی کبھی نوبت نہ آئے گی۔

حضرت عثمانؓ نے حضرت ابن مسعودؓ کو ان کی لڑکیوں کے لئے کچھ مال دینے کا ارادہ کیا۔ اس پر حضرت ابن مسعودؓ نے کہا۔ کیا آپ ان لڑکیوں کے فقر و فاقہ کا خیال کرتے



ہیں۔ میں نے تو ان کو سورہ واقعہ پڑھنے کا حکم دیا ہوا ہے۔ اس لئے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا تھا۔ جو کوئی اس سورت کو ہر رات پڑھے گا۔ اس کو فاقہ نہیں پہنچے گا۔

إِذَا نَزَلَتْ - سورہ کے متعلق حضورؐ نے فرمایا۔ کہ اس کے پڑھنے سے نصف قرآن کا ثواب ملتا ہے۔ (ترمذی) وَالْعَادِيَاتِ - سورہ کے بارے میں بھی نصف قرآن کا ثواب فرمایا۔

سورہ الْهَاجِمَاتِ کا ثواب ہزار آیت کے برابر ارشاد فرمایا۔ - (عالم)

سورہ الْكَافِرُونَ کو چہارم قرآن کے معادل فرمایا اور ارشاد فرمایا۔ کہ سوتے وقت اس کا پڑھنا شرک سے نجات دیتا ہے۔ - (ابویعلیٰ)

سورہ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ کی قرأت چہارم قرآن کے برابر ہے۔ - (ترمذی)

سورہ اخلاص کے پڑھنے سے تہائی قرآن کا ثواب ملتا ہے۔ جس نے مرض الموت میں یہ سورہ پڑھی۔ وہ قبر کے فتنہ اور ضغطہ سے محفوظ ہوا۔ اور قیامت کے روز فرشتے اپنے ہاتھوں سے پل صراط سے پار کریں گے۔ (طبرانی)

جس نے قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ نماز وغیرہ میں سو بار پڑھا۔ اللہ اس

کے لئے دوزخ سے نجات لکھ دیتا ہے۔ (طبرانی)

جس نے قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ دس بار پڑھا۔ اس کے

لئے جنت میں ایک محل بنایا جاتا ہے۔

جس نے بیس مرتبہ پڑھا۔ اس کے لئے دو محل۔ اور جس

نے تیس مرتبہ پڑھا۔ اس کے لئے تین محل بنائے جاتے

ہیں۔ (طبرانی)

جس نے نماز صبح کے بعد بارہ مرتبہ قُلْ هُوَ اللَّهُ پڑھا

گویا اس نے چار بار قرآن ختم کیا۔ اور اہل زمانہ سے بہتر

ہے۔ بشرطیکہ متقی ہو۔ (طبرانی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ تبوک کو تشریف

لے گئے۔ اور رومی مقابلہ میں نہ آئے۔ حضورؐ نے چند روز

وہاں قیام فرمایا۔ جس میں علیہ السلام آئے۔ اور عرض کیا کہ

فلاں صحابی مدینہ میں فوت ہو گئے ہیں۔ کیا آپ اس کے

جنازہ کی نماز پڑھنا پسند فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ہاں ا

پھر حضورؐ کھڑے ہوئے، اور آپ کے پیچھے ستر ہزار صحابہؓ

نے صفیں بنائیں۔ یہاں تک کہ آپ نے نماز ختم کی۔

جب سلام پھیرا۔ تو دیکھا کہ ستر ہزار صحابہؓ کے علاوہ دو

لئے یہ صحابی حضرت معاویہ بن معاویہ رضی اللہ عنہما۔

صنیں فرشتوں کی ہیں۔ کہ ہر صفت میں ستر ہزار فرشتے ہیں۔ حضور نے جبریل سے پوچھا۔ کہ اس شخص نے یہ مرتبہ کیسے پایا۔ جبریل نے کہا۔ اے اللہ کے رسول! یہ شخص سورہ اخلاص کو بہت محبوب رکھتا تھا۔ یہاں تک کہ لٹھتے بیٹھتے اس کو پڑھتا تھا۔ (مواہب - دلائل النبوة - بیہقی،

سورہ الفلق اور سورہ الناس کے فضائل میں آیا ہے۔ کہ حضور نے عقبہ کو فرمایا۔ بھلا میں تجھ کو ایسی سورتیں سکھلاؤں۔ جن کی مثل اللہ تعالیٰ نے تورات یا زبور یا انجیل میں نازل نہیں فرمائی؟ عقبہ نے عرض کیا۔ حضور! ضرور تعلیم فرمائیں۔ ارشاد ہوا۔ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ - قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ - قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ - (رواہ احمد)

حضور نے حضرت خبیث کو فرمایا۔ کہ تو شام کے وقت اور صبح کے وقت تین مرتبہ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ - قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ - قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ - پڑھ لیا کرو۔ یہ تجھے ہر چیز سے کفایت کریں گی۔ (ابوداؤد - ترمذی)

رحمت عالم نے فرمایا۔ ہر چیز جس سے پناہ چاہئے والوں نے پناہ چاہی۔ سب سے افضل قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ - قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ (سورتیں) ہیں۔ (رواہ احمد)

حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے وقت ان دونوں سورتوں کو پڑھ کر



ہتھیلیوں پر دم کر کے سارے جسم مبارک پر پھیر لیتے۔ تین بار اسی طرح ہی کرتے تھے۔

یہ سورتیں جادو کئے گئے آدمی پر دم کریں۔ تو جادو کا اثر جاتا رہتا ہے۔ زعفران سے لکھ کر مسحور کو پلائیں۔ تو سحر دفع ہو۔ تمام مخلوق کے شر سے پناہ چاہنے کے لئے یہ سورتیں لامثال ہیں۔ ان کے پڑھنے والے پر جادو اثر نہیں کرتا۔ بفضلہ تعالیٰ۔

## چند اور آدی وظائف

ورد اور وظیفہ در اصل اللہ کی جناب میں ایک دعا ہی ہوتی ہے۔ جو بار بار کہنے اور پکارنے کے باعث بہت مؤثر بن جاتی ہے۔ ہر زمانے میں اللہ کے نیک مومند بندے اسماء الہی کی دعوتوں کے چمن زاروں میں — تَخَلَّفُوا بِأَخْلَاقِ اللَّهِ کے نور سے سینوں کو معمور کرتے رہے۔ اور قرآن و حدیث کی دعاؤں سے در رب الارباب پر دستک دیتے رہے۔

ورد اور وظیفہ ایک تو عبادت ہے جس کا ثواب نامہ اعمال میں لکھا جاتا ہے۔ دوسرے ان دعوتوں سے

دل کو سُرور اور ایمان کو تازگی ملتی ہے۔ تیسرے ان کی برکتوں اور تاثیروں سے، ہجوم و غموم کے بادل چھٹتے۔ مشکبیں آسان، اور حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔ اور سب سے بڑا فائدہ یہ ہے۔ کہ کروڑوں روپے سے وہ سکون نہیں ملتا جو اللہ کے ذکر سے مل جاتا ہے۔ قرآن کہتا ہے۔ **أَلَا يَذِکُرُ اللّٰہُ نَظْمًا مِّنَ الْقُرْآنِ**۔ "سن لو کہ اللہ کے ذکر سے دلوں کو سکون اور چین ملتا ہے" (پہا ع ۱۰)

سکونِ خاطر۔ حاجت روائیوں، اور مشکل کشائیوں کے لئے ہم چند مجرب وظائف تحریر کرتے ہیں۔ تاکہ مسلمان بھائی ان سے دنیا اور آخرت کی فلاح و بہبود حاصل کریں۔

**چند پریس** | یہ بات ہم کئی بار پہلے بھی لکھ چکے ہیں۔ اور اب بھی تاکیدا لکھتے ہیں۔ کہ اوراد و

وظائف اور دعاؤں کے عالموں کے لئے ضروری ہے۔ کہ ان کی روزی حلال ہو۔ جسم پر کپڑے حلال کماٹی کے ہوں۔ ہاتھوں، پاؤں، آنکھوں، کانوں، اور زبان پر خوفِ خدا کا پہرہ بٹھائیں۔ کہ یہ اعضاء لو اہی غیر شرع باتیں، کے مرتکب نہ ہوں۔ زبان۔ جھوٹ۔ غیبت۔ اور بہتان کو انکار سے سمجھے۔ زبان اور ہاتھ سے کسی مسلمان کو ایذائے ناحق نہ پہنچیں۔ حسد۔ بفس۔ کینے اور تکبر سے سستہ

پاک کریں۔ نرمی، عاجزی اور اخلاقِ حسنہ کو شعلہ بنائیں۔  
 کسی سے محبت بھی اللہ کے لئے اور ناراضگی بھی اللہ کے  
 لئے ہو۔ جب یہ سب باتیں حاصل ہو جائیں، تو پھر کوئی  
 بھی وظیفہ شروع کر لیں۔ بفضلہ تعالیٰ ضرور کامیابی ہوگی۔

## قلب و روح کو جلا بخشنے والا وظیفہ

حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

أَفْضَلُ الذِّكْرِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ - (ترمذی)

افضل ذکر لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ہے۔ اس ذکر میں پہلے نفی

ہے۔ پھر اثبات۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کے معنی ہیں کوئی الٰہ نہیں کوئی لائق

عبادت نہیں۔ إِلَّا اللَّهُ سوا اللہ کے۔ یہ اثبات ہے!

پہلے تمام مخلوق خداوندی ہیں۔ الٰہ کی نفی کی گئی ہے۔

پھر نفی کے بعد اللہ کا اثبات ہے۔ یہی وہ کلمہ ہے۔

جو ایک لاکھ کئی ہزار انبیاء نے کر دنیا میں آئے۔ اور

اسی کے ترجمے مفہوم، اور مطلب سے لوگوں کو آگاہ

کرتے رہے۔ کہ پہلے ہر غیر اللہ کے الٰہ ہونے کی نفی

کراتے تھے۔ پھر اثبات۔ یہی کلمہ خواجہ دوسرا حضرت

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے آئے

اور لوگوں کو کہا۔ قُولُوا - لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ - کہو!



اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ جو شخص سوچ سمجھ کر اس بول کو ادا کرتا ہے۔ دل سے یقین کر کے زبان سے اقرار کرتا ہے۔ اور پھر اس بول کے تقاضے پورے کرتا ہے۔ تو اس پر دوزخ کی آگ حرام ہو جاتی ہے۔ اور وہ جنتی بن جاتا ہے۔

اس کلمہ طیبہ کی بڑی فضیلت آتی ہے۔ حضورؐ اور فرما تے ہیں :-

جس نے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہا اور اس کے تقاضے پورے کئے، وہ جنت میں داخل ہو گیا۔ (صحیح مسلم، رحمت عالمؐ نے فرمایا۔ اگر تمام اہل آسمان، اور اہل زمین ایک پلٹے میں رکھے جائیں۔ اور دوسرے پلٹے میں لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رکھا جائے۔ تو کلمہ طیبہ کا پلٹا بھاری ہوگا۔ (ابن حبان،

حضورؐ نے فرمایا۔ قیامت کے دن ننانوے سجدات اور کلمہ طیبہ کی تحریر دونوں میزان میں رکھ کر تولے جائینگے۔ تو کلمہ طیبہ کی تحریر بھاری ہوگی۔ (ابن ماجہ، رحمت عالمؐ نے فرمایا۔ تم اپنے ایمان تازے کیا کرو۔ صحابہؓ نے عرض کیا۔ اے اللہ کے رسول! ایمان کو کیسے تازہ کریں؟ فرمایا حضورؐ نے۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ بکرت

پڑھا کرو (طبرانی)

سرور کائنات ﷺ نے فرمایا۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ  
أَكْبَرُ۔ یہ دو کلمے (جب پڑھے جائے ہیں۔ تو) عرش  
پر ہی جا کر ٹھہرتے ہیں۔ ان کے اجر سے زمین اور آسمان  
بھر جاتے ہیں۔ (طبرانی)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جو کوئی دس  
بار پڑھے۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ  
الْمُلْكُ وَاللَّهُ يَحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ  
قَدِيرٌ۔ تو اللہ اس کو چار غلام آزاد کرنے کا ثواب دے گا۔  
اور سو بار پڑھنے سے دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ہوگا  
اور سونکیاں اس کے اعمال نامے میں، درج کی  
جائیں گی۔ اور سو گناہ معاف ہوں گے۔ اور وہ  
شخص شیطان کے شر سے محفوظ رہے گا۔ کوئی اس  
سے بہتر نہ ہوگا۔ مگر وہ جو اس سے زیادہ پڑھے گا۔

مصنف ابن ابی شیبہ

اس افضل ذکر یعنی لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
پڑھنے کا طریقہ | کو سات ہزار مرتبہ تنہائی میں پورے

خلوص و حضور کے ساتھ رات کو پڑھیں۔ برابر پڑھتے  
رہیں۔ تین ماہ میں قلب کو جلا ملے گی۔ اور روح برق

رفتار ہو جائے گی۔ اسرار ربانی منکشف ہونے لگیں گے اور  
داعی عزن و وجدان کے دریا میں تیرنے لگے گا۔

## غموں اور مصیبتوں سے نجات پانے کا سریع التاثر عمل

حضرت اکرم صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا کہ مچھلی کے  
پیٹ میں ذی النون (حضرت یونس علیہ السلام) کی دعا یہ  
تھی۔ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ  
جو کوئی کسی کام کے لئے یہ دعا پڑھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ  
قبول کر لیتا ہے۔ (ترمذی شریف)

ایک شخص نے عرض کیا۔ اے اللہ کے رسول! کیا یہ  
دعا حضرت یونس علیہ السلام کے لئے ہی مخصوص ہے؟  
حضور انور نے فرمایا۔ کیا تو نے اللہ تعالیٰ کی یہ بات نہیں  
سنی۔ فَنَجِّنَا مِنْ الضَّمَمِ وَكَذَلِكَ نُنَجِّي الْمُؤْمِنِينَ  
اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ ہم نے اس دعا کے پڑھنے کے سبب  
حضرت یونس علیہ السلام کو غم سے نجات دے دی، اور  
اسی طرح ہم قیامت تک اس آیت کے پڑھنے والے،  
مومنوں کو (غموں سے) نجات دیں گے۔ (رواہ احمد)  
قرآن اور حدیث سے ثابت ہوا۔ کہ یہ دعا۔ آیت کریمہ  
بڑا عظیم الشان وظیفہ ہے۔ نہایت سریع التاثر و رد ہے۔



تمام تکلیفوں، مصیبتوں، غموں، اندوہوں، دکھوں اور دردوں کے دفعیہ کے لئے برا کامیاب عمل ہے تمام امت کے اولیاء اللہ، صلحاء اور عابدین کا اس عمل کی سرعت تاثیر پر اجماع ہے۔ کہ یہ تیر کبھی خطا نہیں کرتا۔

**پڑھنے کا طریقہ** | اس کے پڑھنے کے چند طریق ہیں۔ ہم یہاں صرف دو طریقے لکھتے ہیں ایک

یہ ہے کہ ہر شب عشاء کی نماز کے بعد ۳۱۲۵ بار یہ ورد  
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ پاک  
صاف تارک کرے میں بیٹھ کر پڑھیں۔ پہلے بڑے اہتمام  
سے خوب سنوار کر وضو کریں۔ لباس صاف سقا اور پاک ہو  
ہو سکے تو تھوڑی خوشبو بھی لگائیں۔ منہ قبضہ کی طرف رکھیں۔  
مٹی کا پیالہ پانی سے بھر کر اپنے سامنے رکھ لیں، گاہے  
گاہے اس میں ہاتھ ڈبو کر منہ پر پھیرتے رہیں۔ اس طرح  
حضرت یونس علیہ السلام کے دریا اور ظلمات کا نقشہ بن  
جاتے گا۔ جب تک پڑھتے رہیں۔ یہ خیال رہے۔ کہ میرا  
اللہ مجھے دیکھ رہا ہے۔ اور میں غموں اور مصیبتوں کے دریا  
میں غرق۔ اللہ سے بات کے لئے دعا کر رہا ہوں۔ اور  
پورا یقین ہو۔ کہ اللہ اپنے فضل سے ضرور مجھے اس غم  
کے بھنور سے نجات دے گا۔

یہ عمل بچاس دن تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ عمل کے بادل چھٹ جائیں گے۔ جس حاجت کے لئے بھی پڑھیں گے۔ وہ پوری ہوگی۔ اور سب سے بڑا فائدہ یہ ہوگا۔ کہ آئیہ کریمہ کے ایک ایک حرف پر دس دس نیکیاں نامہ اعمال میں لکھی جائیں گی۔ صرف ایک سو بار پڑھنے سے تیس ہزار نیکیاں بنتی ہیں۔ اور ایک ہزار پڑھنے پر تیس لاکھ۔ پھر گناہ بھی معاف ہوں گے۔ اور مغفرت الہی کا دریا بھاٹھیں مارے گا۔ اگر اسی عمل کو آپ ہمیشہ جاری رکھیں۔ تو یہ عمل ڈھال بن کر آفات و بلیات کا دفاع کرتا رہے گا۔ اور آپ امن میں رہیں گے۔ اول آخر اس عمل کے تین تین بار دزود شریف قعدہ نماز والا ضرور پڑھنا ہوگا۔

حدیث شریف میں حضور نے فرمایا ہے۔ اِنَّمَا الْاَعْمَالُ

بِالنِّيَّاتِ۔ عملوں کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔ (مشکوٰۃ)

اس لئے ہر عمل کرنے وقت نیت ضرور کرنی چاہیے۔ کہ کس نیت سے آپ یہ عمل کرنے لگے ہیں۔ ایک نیت ہو یا دو، چاہوں۔ بنیادِ عمل کی ضرور نیت یا نیتوں

سے حضور انور نے فرمایا۔ قرآن کے ہر حرف پر دس نیکیاں ملتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کہنے پر تیس نیکیاں ملیں گی بدترندی

پر استوار کریں۔ مثلاً اسی عمل کے وقت آپ نیت کر سکتے ہیں۔ کہ اے اللہ! فلاں غم ہے۔ فلاں حاجت درپیش ہے۔ فلاں مشکل ہے۔ اور میرے گناہ بے شمار ہیں، ان سب باتوں کے لئے میں اس دعا کے ساتھ تیرے بابِ اجابت کو دستک دیتا ہوں۔ مجھے ان غموں کے دریا سے نکال دے۔

اور اگر آپ اللہ کے فضل سے امن میں ہوں۔ سب طرح سے خدا کی مہربانی ہو۔ کوئی تکلیف، غم اور مصیبت نہیں ہے۔ تو پھر بھی اس کا پڑھنا باعثِ مغفرتِ گناہ اور وجہِ بندیِ درجات ہوگا۔ انوارِ الہی سے سینہ معمور ہوگا۔ اور آپ ذاکرین اللہ کثیراً کے گروہ میں شمار ہوں گے۔

اگر گناہوں کی معافی، اور ذکرِ الہی کی غرض سے پڑھنا ہو۔ تو پھر تاریک مکان میں بیٹھنے اور پانی کا پیالہ پاس رکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ پاک صاف جگہ تنہائی میں بیٹھ کر حضور و خضوع سے ہمیشہ پڑھا کریں۔ حجاب اٹھتے جائیں گے۔ اور سینہ منور ہوتا رہے گا۔

دوسرا طریق یہ ہے۔ کہ اس آیہ کریمہ کو نماز تہجد کے بعد گیارہ صد بار بڑی عاجزی سے رو کر پڑھیں۔



اس نیت سے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو غموں کی تاریک رات سے بھائی دے کر خوشیوں اور مسرتوں کے روزِ روشن میں لے آئے۔ اکتالیس روز تک پڑھتے رہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ رات دن میں تبدیل ہو جائے گی۔ اول و آخر درود شریف سات سات بار ضرور پڑھیں۔

## حفاظتِ الہی کا سنگین حصار

حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ " اللہ ہمارے لئے کافی ہے۔ اور اچھا کارساز ہے۔ "

پڑھنے کا طریقہ پاک، صاف ستھرے مکان میں خوشبو

اس ورد کو تین ہزار بار بعد نماز فجر پڑھیں۔ جمعہ کے روز شروع کریں۔ شدید ترین مہتموں، دشواریوں، مشکلوں، گھبراہٹ پریشانیوں، دشمن کے حملوں۔ اور بد اادوں سے حیرت انگیز طور پر نجات اور کامیابی ہوگی۔ اس ورد کے ماہل کے تمام کاموں کی اللہ آپ کا رسی فرمائے۔ اور پوری طرح مدد۔ اور حفاظت کرتا ہے۔ پچاس روز تک توجہ اور خلوص سے پڑھیں۔ اللہ کی تائید اور نصرت کے کرشمے دیکھیں گے۔

## وسعتِ رزق کا عمل

وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ  
 مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۗ وَمَنْ يَتَّوَكَّلْ عَلَى  
 اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ ۗ  
 قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۗ (پیشہ ۱)

ترجمہ اور جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے۔ اللہ اس کے  
 لئے رزق کیوں سے، نکلنے کی راہ بنا دیتا ہے۔ اور  
 اس کو ایسی جگہ سے روزی پہنچاتا ہے جہاں اس  
 کا وہم و گمان نہیں ہوتا۔ اور جو اللہ پر بھروسہ  
 کرتا ہے۔ تو وہ اس کے لئے کافی ہوتا ہے۔ بیشک  
 اللہ اپنا کام پورا کر کے رہتا ہے۔ یقیناً اس نے  
 ہر چیز کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے۔“

**پڑھنے کا طریقہ** | وسعتِ رزق کے لئے یہ آیت بڑی  
 موثر ہے۔ اکلِ حلال، صدقِ مقال

اور غصقِ بصر کی پرہیز کے ساتھ ہر روز اس آیت کو تین  
 صد بار بعد نماز فجر پڑھا کریں۔ اول آخر سات سات  
 بار درود شریف قعدہ نماز والا بھی ضرور پڑھیں۔ اللہ  
 اپنے فضل سے رزق اتنا وسیع کر دے گا۔ کہ آپ

خیران اردو جائیں گے۔ کہ یہ کیونکر ہوا۔

## قرض کی ادائیگی کا وظیفہ

اللَّهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ  
اعْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ۝

(ترجمہ) "اے اللہ! کفایت کر مجھ کو اپنی حلال روزی  
سے بچا کر اپنی حرام (دکروہ) روزی سے اور بے پروا  
کر مجھ کو اپنے فضل سے اپنے ماسوا سے ۝"

(نوٹ) حضرت علیؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے سکھائے مجھ کو (مذکورہ) کلمات (اور فرمایا)۔  
کہ اگر تجھ پر بڑے پہاڑ کے برابر قرض ہو۔ تو اللہ اس کو  
ادا کرے گا تجھ سے۔ (ترمذی)

**پڑھنے کا طریقہ** | قرض کی ادائیگی کے لئے یہ وظیفہ تیرہدہ  
ہے۔ اور کیوں نہ ہو کہ زبان رسالت مآب

صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کلمات نکلے ہیں۔ کہ ان کلمات  
سے اللہ بڑے پہاڑ کے برابر قرض ادا کر دیتا ہے۔

عشاء کی نماز کے بعد یہ وظیفہ پانچسہ مرتبہ بڑے خلوص اور عاجزی  
سے پڑھیں۔ جاری رکھیں۔ یہاں تک کہ قرض ادا ہو جائے، جنس  
یقین کامل ہوگا۔ ادائیگی کا سامان اتنی ہی جلدی مہیا ہوگا۔



## نماز فجر کے بعد بلا نذر سو جانا منع ہے یہ وقت ذکر الہی کا ہے

بعض آدمی فجر کی نماز پڑھ کر سو جاتے ہیں۔ انہیں ایسا نہیں کرنا چاہیے۔ یہ وقت تو اللہ کو یاد کرنے کا نہایت موزوں اور مبارک ہے۔ ایسے نورانی وقت میں غفلت یا درہے کہ صبح کے وقت سونے سے روزی تنگ ہو جاتی ہے۔ چنانچہ ایک حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :-

نَوْمُ الصُّبْحِ يَمْنَعُ الرِّزْقَ - (ترغیب و ترمیب)

”صبح کے وقت سونا روکتا ہے رزق کو۔“

حضرت فاطمہؓ ایک دفعہ صبح کو سوئی ہوئی تھیں۔ (نماز فجر پڑھ کر) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس سے گزرے تو اپنے پاؤں مبارک سے بلا کر فرمایا :-

يَا بِنْتِ قَوْمِي - اے میری پیاری بیٹی (غفلت چھوڑ) اٹھ! -

اور (اشہد انی رزاق ربك - حاضر ہوا اپنے پروردگار کی روزی

کے پاس۔ فَاِنَّ اللّٰهَ يَقْسِمُ اَرْشَاقِ النَّاسِ مَا بَيْنَ طُلُوعِ

الفجر الى طلوع الشمس - بیشک اللہ تعالیٰ لوگوں کے رزق تقسیم کرتا

ہے درمیان صبح صادق اور طلوع آفتاب کے۔ (ترغیب و ترمیب)

حضرت علیؑ کہتے ہیں:-

نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ

النُّومِ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ - (ترغیب تربیب)

”حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے طلوع آفتاب

سے پہلے سونے سے منع فرمایا۔“

حضور خواجہ کوئین صلی اللہ

پورے حج اور عمرے کا ثواب علیہ وسلم کے ان ارشادات

کی روشنی میں نماز فجر پڑھ کر نہ سویا کریں۔ بلکہ ذکر الہی کیا

کریں۔ کہ اس نورانی وقت میں ذکر الہی کا بڑا ثواب ہے۔

رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:-

مَنْ صَلَّى الْفَجْرَ فِي جَمَاعَةٍ ثُمَّ قَعَدَ يَذْكُرُ اللَّهَ تَعَالَى

حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ كَانَتْ كَأَجْرِ

حَجٍّ وَعُمْرَةٍ تَامَّةٍ - (ترمذی)

”جس نے فجر کی نماز جماعت سے پڑھی۔ پھر بیٹھ کر اللہ

کو یاد کرتا رہا۔ یہاں تک کہ سورج نکل آیا۔ پھر پڑھے

دو رکعت نماز (اشراق)، تو اللہ اس کو پورے پورے

حج اور عمرے کا ثواب دے گا۔“

حضور فرماتے ہیں کہ نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب تک بیٹھ

کر اللہ کو یاد کرنا چار اسماعیلی غلام آزاد کرنے سے

بہتر ہے۔ (ابوداؤد)

جو صاحب نماز فجر کے بعد بیٹھ کر طلوع آفتاب تک ذکر الہی کرنا چاہیں۔ بہتر ہے کہ وہ اس صفحہ پر نیچے — جو وظائف ”ایٹمی دور کا جامع عمل“ کے تحت لکھے ہوئے ہیں، پڑھیں۔ اگر ان کے پڑھنے کے بعد ابھی سورج نہ نکلے یعنی وقت پورا نہ ہو۔ تو پھر طلوع آفتاب تک لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ پڑھتے رہیں جب سورج نکل آئے۔ تو دو رکعت نماز (بیت اشراق) پڑھیں۔ ہر رکعت میں بعد فاتحہ سورہ اخلاص اکیس بار پڑھیں۔ اور فارغ ہو کر مصروف کار ہو جائیں۔ اگر آپ کا یہ معمول بن جائے۔ تو آپ ہر روز پورے حج اور عمرے کا ثواب پائیں گے۔ آپ پر اللہ کی رحمت کی برکھا برتے گی۔ اور آپ فلاح دارین کی دولت سے مالا مال ہو جائیں گے دنیا اور دین کی عزت کا آفتاب آپ پر طلوع ہوگا۔ اللہ کی خوشی کی بشارتیں ملیں گی۔

## مشینی اور ایٹمی دور کا جامع عمل

اگر آپ کو اس مشینی دور میں طویل اور لمبے عمل کرنے کے لئے فرصت نہ ملے۔ تو نماز فجر کے بعد مندرجہ ذیل مختصر



وظائف کو اپنا معمول بنا لیں۔ انشاء اللہ زندگی امن و چین اور حفظ و امان کے گزرے گی۔ پریشانیوں تکلیفوں مصیبتوں کے محفوظ رہے گی۔ یہ وظائف حضور انور ص کی زبان کے ہیں۔ جو مشکوٰۃ میں موجود ہیں:-

① رَبِّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الْعَفُوفُ ط ————— ثواب

② اللَّهُمَّ اجِرْنِي مِنَ النَّارِ ————— ثواب

③ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ————— ثواب

④ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

وَاللَّهُ أَكْبَرُ ————— ثواب

⑤ حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ————— ثواب

⑥ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ ————— ثواب

⑦ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ————— ثواب

⑧ صَلِّ اللَّهُ عَلَيَّ حَبِيبِي مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ————— ثواب

(نوٹ) یہ وظائف اس نیت سے پڑھا کریں۔ کہ اے اللہ

میرے گناہوں کو بخش دے۔ مجھے غموں اور پریشانیوں سے

نجات دے۔ مصائب اور بلیات، حادثات و آفات۔ اور

حاسدین۔ اور دشمنوں کے شر سے بال بال محفوظ رکھ۔

مجھے رزق حلال فراخ دے۔ اور میری دنیا و دین دونوں

افوار رہے۔



رحمتِ عالمیان کی زبان کے موتی

دا، نیند سے جاگ کر پڑھنے کی دعائیں

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ

سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے زندہ کیا ہم کو مارنے

مَا آمَنَّا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ (بخاری شریف)

کے بعد، اور اسی کی طرف سب نے لوٹنا ہے۔

ملاحظہ فرمائیے:- رحمتِ عالمہ خواب سے جاگ کر مذکورہ دعا پڑھ

کر معشراتِ سبعہ بھی پڑھتے۔ یعنی مندرجہ ذیل سات دعائیں  
دس دس بار پڑھتے:-

دا، اَللّٰهُ اَكْبَرُ

(دس بار)

دس، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

(دس بار)

دس، سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ

(دس بار)



۱) سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ (دس بار)

۲) اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ - (دس بار)

۳) لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ - (دس بار)

۴) اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَيْبِقِ الدُّنْيَا  
اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے دنیا کی تنگیوں سے

وَزَيْبِقِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ - (نزل الابرار)  
اور روز قیامت کی تنگیوں سے۔

۲۔ بیت الخلاء میں جانے کی دعاء

حضرت انسؓ روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جملے اللہ  
علیہ وسلم جب بیت الخلاء جاتے تو یہ دعاء پڑھتے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ - (البوداؤد)  
اے اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے خبیث جنوں اور خبیث جنیوں سے

ملاحظہ ہو: بیت الخلاء اور پاخانے، گند کی اور پلیدی کی  
جگہیں ہوتی ہیں جہاں خبیث جن۔ شیاطین وغیرہ حاضر ہوتے  
ہیں۔ حضور نے اللہ سے پناہ مانگی ہے کہ وہ کوئی ایذا  
نہ پہنچائیں۔

## بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء سے نکلنے پر تشریف لے رہے تھے تو یہ دعا پڑھتے تھے:-

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنِّي

سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے دور کی مجھ سے

الْأَذَى وَعَافَانِي - (شکوۃ شریف)

پلیدی اور عافیت دی مجھ کو

ملاحظہ فرمائیے۔ بول و براز کی پلیدی اگر خارج نہ ہو تو انسان سخت بیمار ہو جاتا ہے۔ حضور نے اس تکلیف زدہ چیز کے دور ہونے پر اللہ کا شکر کیا ہے۔

رحمت عالم بیت الخلاء سے نکل کر یہ دعا بھی پڑھتے تھے:-

الْحَمْدُ لِلَّهِ إِذْ أَقْبَىٰ لَدَيْتَهُ وَأَبْقَىٰ مِنِّي

سب تعریف اللہ کے لئے ہے کہ چکھائی اس نے مجھے لذت کھانے کی اور باقی

قوتہ و اذہب عني اذا غفرانك - (طبرانی)

رکھی مجھ میں قوت اس کی اور دور کی مجھ سے پلیدی اس کی۔ خدایا ہم

تیری پردہ پوشی چاہتے ہیں۔

مُلاحَظَةُ:۔۔ رحمتِ عالم کی ذات پر قربان جائیں۔ کیسی ایمان افروز دعائیں سکھائی ہیں انہوں نے ہم کو۔ کہ کھانے پینے کی چیزوں کی لذت کا شکر ادا کیا ہے۔ اور پھر ان ماکولات اور مشروبات سے جو قوت حاصل ہوئی۔ اس کا شکر بھی کیا ہے۔ اور جو اُن کا فضلہ، بول و براز خارج ہو کر صحت و عافیت کا موجب ہوا۔ اس پر بھی سپاس گزار ہوئے ہیں۔

### ۴۔ وضو کی دعاء

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اس شخص کا وضو نہیں جو بِسْمِ اللّٰهِ نہ پڑھے (مشکوٰۃ) اس سے معلوم ہوا کہ وضو شروع کرتے وقت یہ پڑھیں :-

بِسْمِ اللّٰهِ۔ (مشکوٰۃ)

### ۵۔ دورانِ وضو پڑھنے کی دعاء

حضور انورؐ وضو کرتے وقت یہ دعا پڑھتے تھے۔ آپ بھی بسم اللہ پڑھ کر وضو شروع کریں۔ اور لاکھ پاؤں دھوئے وقت یہ دعا پڑھتے جائیں :-

اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَوَسِّعْ لِي فِي

اے اللہ میرے گناہ بخش دے۔ اور میرے گھر میں کثادگی عطا فرما



دَارِيٌّ وَبَارِكْ لِي فِي رِزْقِي ۝ (نسائی - ترمذی)

اور میرے رزق میں برکت دے۔

۶۔ وضو کر کے پڑھنے کی دعاء

رحمتِ عالم نے فرمایا۔ جو شخص وضو کر کے یہ دعا پڑھے۔ اس کے لئے بہشت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ کہ جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے۔ دعا یہ ہے۔

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے

لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا

اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد

عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ۝ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ

رسلہ اللہ علیہ وسلم، اس کے بندے اور رسول ہیں۔ اے اللہ کر مجھ کو بہت

التَّوَّابِينَ ۝ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ ۝

توبہ کرنے والوں میں۔ اور کر مجھ کو بہت پاک ہونے والوں میں۔

رسلم شریف۔ ترمذی۔ حسن حصین،

ملاحظہ فرمائیے۔ مذکورہ دعائیں وضو کے علاوہ تیمم اور غسل کے

لئے بھی ہیں۔ وضو کی طرح شروع اور اخیر میں پڑھیں۔

## ۷۔ گھر سے باہر نکلنے کی دعاء

رحمتِ عالم نے فرمایا۔ جو شخص گھر سے نکلنے وقت یہ  
عایدھے گا۔ وہ شیطان سے محفوظ رہے گا۔ اور شیطان  
س سے کنارہ کر لیتا ہے۔ دعا یہ ہے :-

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ (اللہ ہی پر بھروسہ کرتا ہوں۔ نہیں ہے گناہوں

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ (ترمذی)

سے باز رہنے کی طاقت اور نہ نیکی کرنے کی قوت مگر اللہ کی مدد سے)

## ۸۔ گھر میں داخل ہونے کی دعاء

اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَوْجِیْ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں گھر داخل ہونے اور

وَخَيْرِ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَ لَجْنَا

نکلنے کی خیریت کا، بسم اللہ کے داخل ہوتے ہیں ہم

وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا (مشکوٰۃ)

اور اوپر اللہ اپنے رب کے بھروسہ کرتے ہیں ہم۔

۹۔ مسجد میں داخل ہونے کی دعا

اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ يَا رَحِيمُ

اے اللہ کھول دے میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے۔

۱۰۔ مسجد سے نکلنے کی دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ يَا رَحِيمُ

اے اللہ میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں۔

۱۱۔ سید الاستغفار

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے امت کو استغفار

ذیل بتا کر بشارت دی۔ کہ جو شخص پڑھے ان لفظوں استغفار

ذیل، کو دن میں۔ ان کے معنوں پر یقین کر کے۔ پھر اگر

مر جائے اس دن شام سے پہلے فُهِوْ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ

پس وہ جنتیوں میں سے ہے۔ اور جو پڑھے ان لفظوں

استغفار ذیل، کو رات میں ان کے معنوں پر یقین

کر کے۔ پھر اگر مر جائے اس رات صبح سے پہلے۔

فُهِوْ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ۔ پس وہ جنتیوں میں

سے ہے۔ (بخاری شریف)



وہ الفاظ یعنی سید الاستغفار یہ ہے

لِلّٰهِمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ

اے اللہ تو ہی ہے میرا رب نہیں کوئی معبود سوا تیرے پیدا کیا تو نے مجھ کو

وَ اَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَ

اور میں بندہ تیرا ہوں اور میں تیرے عہد و پیمانے اور

وَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ

تیرے وعدہ و حشر پر بقدر اپنی طاقت کے قائم ہوں، پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ

مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ

تیرے اس چیز کی برائی سے کہ میں نے کی۔ اقرار کرتا ہوں میں واسطے تیرے

بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ

تیری نعمتوں کا کہ مجھ پر ہیں اور اقرار کرتا ہوں میں اپنے گناہوں کا پس بخش مجھ کو

فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔ وِخَارِي شَرِيْفٌ

کیس کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا سوا تیرے

۱۲ میدان جنگ بھاگے ہوئے کی بخشش کی دعا

استغفار ذیل سے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ حضور

فرماتے ہیں:- وَاِنْ كَانَ فَرَسًا مِنَ الرِّحْفِ۔ اگرچہ بھاگا

ہو کفار کی لڑائی سے۔ یعنی میدانِ جنگ سے۔ (ترمذی)  
استغفار کے الفاظ یہ ہیں :-

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ  
بِخَشْيَتِهِ يَكْتُمُ بَاطِنَهُ فِي اللَّهِ مِنْهُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ  
الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ (ترمذی)  
زندہ سب کا لقا منے والا۔ اور میں توبہ کرتا ہوں اس کی طرف

مُلاحظہ :- حضور نے فرمایا۔ جو شخص جمعہ کی صبح کو نماز  
نہر سے پہلے اس دعا (مذکورہ) کو تین بار پڑھے گا، اللہ تعالیٰ  
اس کے تمام گناہوں کو معاف کر دے گا۔ اگرچہ سمندر  
جھاگ کی مانند ہوں۔ (ابن سنی)

### ۱۳۔ حوادثِ نازلہ کی دُعا قنوت

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ  
اے اللہ بخش ہم کو اور سب مومن مردوں کو اور مومن عورتوں کو  
وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالَّذِينَ فِي  
اور مسلمان مردوں کو اور مسلمان عورتوں کو اور ان کے دلوں میں

قُلُوبِهِمْ وَأَصْلَحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَأَنْصُرْهُمْ

ڈال دے اور ان کے باہمی کام سنوار دے اور مدد دے ان کو

عَلَى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ اللَّهُمَّ الْعِن

لپنے اور ان کے دشمنوں پر۔ اے اللہ تو ان

الْكُفْرَةَ الَّذِينَ يَصِدُّونَ عَنْ سَبِيلِكَ

کافروں پر لعنت کر جو روکتے ہیں لوگوں کو تیرے راستے کے

وَيَكْذِبُونَ رَسُولَكَ وَيُقَاتِلُونَ أَوْلِيَاءَكَ

اور جھٹلاتے ہیں تیرے رسولوں کو اور لڑتے ہیں تیرے دوستوں سے

اللَّهُمَّ خَالَفَ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَزَلُّوا

اے اللہ بھوٹ ڈال ان کی باتوں میں اور ڈمکا دے

أَقْدَامَهُمْ وَشَنَّتْ شِبْلَهُمْ وَفَرَّقْ

ان کے قدموں کو اور پریشان کر ان کی حالت کو اور تڑپتر کر

جَمْعَهُمْ وَأَنْزِلْ بِهِمْ يَا سَكِّ الذِّئْبِ

ان کی جمعیت کو اور نازل کر ان پر اپنا وہ عذاب جو

لَا تَرُدُّهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمَجْرِمِينَ اللَّهُمَّ

نہیں پھرتا تو اس کو مجرموں سے اے اللہ تحقیق

إِنَّمَا جَعَلْتَ فِي نَحْوِهِمْ وَنَعُوذُ بِكَ

ہم تجھ کو ان کے مقابلہ میں کرتے ہیں اور پناہ مانگتے ہیں تجھ سے



مِنْ شَرِّهِمْ وَرَحْمَتِ رَبِّهِمْ  
ان کی برائیوں کے لئے

## ۱۴۔ بچھونے پر سونے کی دعا

جب آپ بستر پر رات کو لیٹ جائیں۔ تو ۳۳ بار  
سُبْحَانَ اللَّهِ - اور ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلَّهِ - اور ۳۳ بار  
اللَّهُ أَكْبَرُ پڑھیں۔ ہر قسم کی تکان اور سستی دور ہو  
جائے گی۔ اور اللہ کی حفاظت شامل حال رہے گی۔  
حضرت انورؑ نے اپنی پیاری بیٹی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو  
یہ وظیفہ بتایا تھا۔ جب انہوں نے کام کرنے سے تھک جانے  
کی شکایت کی تھی۔ مشکوٰۃ، پھر آیتہ الکرسی پڑھیں۔ پھر قل یا ایہا  
الکافرون - قل هو اللہ احد - قل اعوذ برب الفلق - قل  
اعوذ برب الناس۔ یعنی چاروں سورتیں۔ پھر یہ پڑھیں:-

اللَّهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

اے اللہ مجھے اس دن کے عذاب سے بچانا جس دن اٹھائے گا تو اپنے بندوں کو۔

رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم سوتے وقت دعائے  
ذیل بھی پڑھتے تھے۔ آپ بھی بستر پر رات کو لیٹتے  
وقت پڑھا کریں۔

بِاسْمِكَ رَبِّي وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ

ساتھ نام پڑے کے لئے رب میرے رکھا میں نے پہلو اپنا اور ساتھ تیری مدد کے

أَرْفَعُهُ، إِنْ أَمْسَكَتَ نَفْسِي فَأَغْفِرْ لَهَا

اٹھاؤں گا اس کو۔ اگر روک لے تو جان میری پس معاف کر دو اس کو

وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَأَحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ

اور اگر چھوڑ دے تو اس کو پس نگہبانی کر اس کی ساتھ اس چیز کے کہ نگہبانی کرتا

بِهِ عِبَادَتِكَ الصَّالِحِينَ . (حسن حصین)

ہے تو اس سے اپنے نیک بندوں کی۔

ملاحظہ :- دعا مذکورہ میں جو یہ فرمایا کہ اگر روک لے تو

جان میری۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر نیند میں تو مجھے موت

دیدے۔ تو میری جان کو معاف کر دینا۔ اور اگر چھوڑ دے

تو اس کو۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر نیند سے بیدار کر دے

تو مجھے، تو میری جان کی حفاظت کرنا۔ یہ مطلب ہے اس کا

نفس اور ارسال نفس کا۔

۱۵۔ بے چینی اور بے خوابی کی دعا

رات کو نیند نہ آئے۔ کروٹیں بدلتے تھک جائیں۔ اور

طبیعت بے چین ہو۔ تو حضور کی فرمودہ یہ دعا پڑھیں۔

اللَّهُمَّ غَارِبِ النَّجْمِ وَهَدِّ ابْتِغَاءَ الْعَيْنِ

اے اللہ تارے چھپ گئے اور آرام پکڑا آنکھوں نے

وَأَنْتَ حَيٌّ قَبِيومٍ لَا تَأْخُذُكَ سِنَةٌ

اور تو سدا زندہ، قائم رہنے والا ہے۔ نہیں پکڑتی تجھ کو اونگھ

وَلَا نَوْمٌ يَا حَيُّ يَا قَبِيومٍ أَهْدِ لِي

اور نہ نیند اے سدا زندہ سب کے سہارے آدم دے رات میری کو

وَأَنْمِ عَيْنِي

اور سلا دے آنکھ میری

## ۱۶۔ بازار میں داخل ہونے کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص بازار میں داخل ہو اور پڑھے دعائے ذیل، تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے دس لاکھ نیکیاں لکھتا ہے اور اس کی دس لاکھ برائیاں مٹاتا ہے۔ اور اس کے لئے دس لاکھ درجے بلند کرتا ہے اور اس کا گھر بہشت میں بناتا ہے۔ (وہ دعا یہ ہے)۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں



لَهُ لَدَى الْمَلَأِكِ وَ لَهُ الْحَمْدُ بِحَمْدِ وَ

اسی کے لئے ہے بادشاہی اور اسی کے لئے ہے تعریف وہ زندہ کرا ہے

يُمَيِّتُ وَ هُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بَيِّنَةُ الْخَيْرِ وَ

اور مارتا ہے اور وہ بسا زندہ ہے نہیں مرے گا اسی کے ہاتھ میں ہے

وَ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (ترمذی)

بھلائی۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۱۔ بتلائے بلا کو دیکھ کر پڑھنے کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص کسی

بتلائے بلا (مثل اندھے، جذامی، مبروہیں، مفلوج، اعضاء بریدہ وغیرہ) کو دیکھ کر پڑھے (دعا ئے ذیل) نہیں پہنچتی اس کو

یہ بلا (وہ دعا یہ ہے)۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا

سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے بچایا مجھ کو اس چیز سے کہ

اَسْتَلَاكَ بِهِ وَقَضَّيْتَنِي عَلَى كَثِيرٍ

گفتار کیا تجھ کو ساتھ اس کے اور بزرگی دی مجھ کو اپنی خلقت

مِمَّنْ خَلَقَ نَفْسِي لَاه (ترمذی۔ ابن ماجہ)

میں سے بہتوں پر بزرگی دینا

## ۱۸۔ نیا چاند دیکھنے کی دعاء

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نیا چاند دیکھتے تو یہ پڑھتے :-

اللَّهُمَّ أَهْلَهُ عَلَيْنَا يَا لَأَمِنٍ وَالْإِيمَانِ

اے اللہ نکال تو اس چاند کو ہم پر ساتھ امن اور ایمان اور

وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ رَبِّي وَرَبُّكَ اللَّهُ

سلامتی اور اسلام کے لئے چاند میرا رب اور تیرا رب اللہ ہے۔ (ترمذی)

## ۱۹۔ مجلس سے اٹھنے کی دعاء

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی مجلس میں بیٹھے اور بہت ہوں وہاں بے فائدہ باتیں پھر وہ اٹھنے سے پہلے پڑھے (دعا تھے ذیل) تو اللہ تعالیٰ اس کو اس مجلس کی بھول چوک معاف کر دیتا ہے۔ (دعا یہ ہے) :-

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ

پاک ہے تو اے اللہ اور پاکی بیان کرتے ہیں ہم ساتھ تیری تعریف کے میں گواہی دیتا

أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ

ہوں کہ نہیں کوئی عبادت کے لائق سوا تیرے بخشش مانگتا ہوں میں تجھ سے

وَأَتُوبُ إِلَيْكَ (ترمذی)

اور توبہ کرتا ہوں تیری طرف۔

۲۰۔ دشمن دین کے مقابلہ کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب دشمن قوم سے

اندیشہ ہوتا۔ توبہ پڑھتے۔

اللَّهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ وَ

اے اللہ ہم تجھ کو دشمن کے مقابلہ میں کرتے ہیں اور

نَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ (ابوداؤد)

پناہ مانگتے ہیں تجھ سے ان کے شر سے۔

ملاحظہ ہو۔ کافروں سے جنگ کے زمانہ میں مسلمانوں کو

دعا مذکور بکثرت پڑھنی چاہیے۔ بہتر ہے کہ ہر شخص پانچصند بار

روز پڑھے۔ دشمن تباہ اور برباد ہو جائے گا۔ انشاء اللہ۔

۲۱۔ دشمن سے مقاتلہ کی دعا

دشمن دین سے مقاتلہ کے وقت یہ دعا پڑھنی چاہیے۔

لَا جُرْمَ لَكَ عَضِدِي وَنَصِيرِي بِكَ أَحُولُ

اے اللہ تو سے سہارا میرا اور مددگار میرا تیری قوت کے ساتھ حید کرتا ہوں میں



وَبِكَ أَصُولٌ وَبِكَ أُقَاتِلُ ۝ (ترمذی۔ ابوداؤد)

اور تیری قوت کے ساتھ حملہ کرتا ہوں ہیں اور تیری قوت کے ساتھ لڑتا ہوں میں۔

۲۲۔ نکاح کی مبارک باد

جب کوئی شخص نکاح کرتا۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ و

سلم اس کو یوں دعا دیتے :-

بَارَكَ اللهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَمَا وَ

برکت دے اللہ تیرے لئے اور برکت اتارے تم دونوں درمیان ہوئی پرورد

جَمَعَ بَيْنَكُمْ فِي خَيْرٍ ۝ (ترمذی ابوداؤد)

اتفاق دے درمیان تمہارے بیچ بھلائی کے

۲۳۔ غمزہ کی دعاء

حضرت ابی بکرہ رضی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم نے غمزہ کے لئے یہ دعا بتائی :-

اللَّهُمَّ رَحِمَتَكَ أَسْجُو فَلَا تَكِلْنِي

اے اللہ میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں پس نہ سونپ مجھ کو

إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ وَأَصْلِحْ

میرے نفس کی طرف لچکھہ اور درست کر

لی شَانِي كُلَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ (ابوداؤد)  
 میرے لئے حالت میری تمام، نہیں ہے کوئی معبود سوا تیرے!

## ۲۴۔ کامرانی داریں کی دعاء

مشہرت عمران بن حصین رضی سے روایت ہے۔ کہا انہوں نے،  
 کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے باپ (حصین) کو  
 دان کے مسلمان ہونے سے پہلے، فرمایا۔ اے حصین! آج  
 تو کتنے معبودوں کی بندگی کرتا ہے؟ میرے باپ نے کہا۔  
 سات معبودوں کی بندگی کرتا ہوں۔ سِتًّا فِي الْأَرْضِ وَوَاحِدًا  
 فِي السَّمَاءِ۔ چھ زمین میں ہیں۔ دینوث، یعوق، نسر، لات،  
 منات، عزی، اور ایک آسمان میں ہے۔ رَأَيْتَهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ  
 حضور نے فرمایا۔ ان میں سے کس سے زیادہ ڈرتا ہے۔

سہ غور کریں کہ اسلام سے پہلے مشرک لوگ بھی اللہ کو مانتے تھے، سب سے زیادہ اس  
 سے ڈرتے اور اس سے امید رکھتے تھے حقیقی نافع اور ضار اسی کو مانتے تھے لیکن خرابی  
 یہ تھی کہ اللہ کے ساتھ شریک لاتے تھے، اس طرح کہ دنیا میں اس کے بندوں کو بھی  
 نذر نیاز اور سجدہ سجدہ سے خوش کرتے تھے تاکہ خدا کے یہ پیارے بزرگ ان کو خدا  
 کے نزدیک کر دیں۔ خدا سے حاجت روائی کرادیں مسلمان کو ایسا عقیدہ نہیں  
 رکھنا چاہیے۔ بلکہ موحد مسلمان بنا چاہیے۔

تو اور امید رکھتا ہے؟ کہا حصین نے۔ وہ جو آسمان میں ہے۔ واللہ تعالیٰ۔

آپ نے فرمایا۔ اگر تو اسلام لاتا۔ تو میں تجھ کو دو ایسے کلمے سکھاتا۔ جو دین و دنیا میں، تجھے فائدہ دیتے۔ عمران نے کہا۔ کہ جب میرا باپ حصین مسلمان ہوا۔ تو اس نے حضور انور سے عرض کیا۔ اے اللہ کے رسول، سکھائیے مجھ کو وہ دو کلمے جن کا آپ نے وعدہ کیا تھا۔ حضور نے فرمایا۔ وہ کلمے یہ ہیں :-

اللَّهُمَّ اَلْهِمِّنِي رَشِيْدِيْ وَاَعِدْنِيْ

اے اللہ ڈال دے میرے دل میں ہدایت میری اور پناہ دے مجھے

مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ (ترمذی)

میرے نفس کی بُرائی سے

ملاحظہ ہو۔ جس شخص کو وسوسے بہت آتے ہوں، ایمان

متزلزل اور طبیعت ڈانواں ڈول رہتی ہو۔ وہ مذکورہ دعا

کو صبح کی نماز کے بعد ایک سو بار پڑھا کرے۔ اللہ تعالیٰ ہدایت

اور یقین اس کے جی میں ڈال دے گا۔ اس کے قلب سے

رہنمائی کا سوتا پھوٹے گا :-



## ۲۵۔ نیند میں ڈرنے کی دعا

رحمتِ عالمہ فرماتے ہیں۔ کہ جب کوئی تم میں سے نیند میں ڈرے۔ تو یہ دعا پڑھے:-

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ

پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ اللہ کے پورے کلموں کے، اس کے

غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ

غضب کے اور اس کے عذاب سے اور اس کے بندوں کی برائی سے اور شیطانوں کے

هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ وَأَنْ يَحْضُرُونِ

وسوسے سے اور اپنے پاس شیطانوں کے حاضر ہونے سے۔ (ترمذی)

ملاحظہ:- فزع فی النوم یعنی نیند میں ڈرنے کے لئے دعائے

مذکورہ ناپت موثر ہے۔ گیارہ بار پڑھ کر سینے پر پھونکنا

انشاء اللہ ڈر جاتا رہے گا۔ اگر بچہ نیند میں ڈرتا ہو تو با وضو ہو

کر گیارہ بار پڑھ کر اس کے جسم پر پھونک دیں۔ ڈر نہیں آئے گا۔

یہ عمل صبح و شام تین دن کریں۔

## ۲۶۔ نظربد کی دعا

أَعِيْنُكَ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ

پناہ دیتا ہوں میں تجھ کو ساتھ اللہ کے پورے کلموں کے

شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَ هَامَّةٍ وَ مِنْ

ہر شیطان کی برائی سے اور ہر جانور موذی کی برائی سے۔ اور

كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةَةٍ (بخاری شریف)  
ہر نظر لگنے والی آنکھ کی برائی سے۔

ملاحظہ: جس کو نظر لگی ہو۔ یہ دعا پندرہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے۔ اس کے منہ پر پھینٹیں ماریں۔ نظر کی تکلیف دور ہو جائے گی انشاء اللہ!

۲۷۔ مَرَعِ كِي آوَارِسُنْ كِرِ پَرِ مَهْنِ كِي دُعَا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ (ترمذی)  
اے اللہ میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں۔

۲۸۔ گدھے اور کتے کی آواز سن کر پڑھیں

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ (بخاری)  
پناہ مانگتا ہوں میں ساٹھ اللہ کے شیطان مردود سے۔

۲۹۔ افطار روزہ کی دُعَا

اللَّهُمَّ لَكَ حُمْتُ وَعَلَى رِشْقِكَ أَفْطَرْتُ (ابوداؤد)  
اے اللہ تیری خوشی کیلئے میں نے روزہ رکھا اور تیرے ہی رزق سے میں نے روزہ کھولا۔

ذَهَبَ الظَّمَاُ وَابْتَلَّتِ العُرُوقُ وَ  
پاپس جاتی رہی اور رگیں تر ہو گئیں اور

ثَبَّتَ الاجْرُ انْشَاءً اللّٰهُ  
اجر ملے گا انشاء اللہ (ابوداؤد)

۳۔ برے ہم سایہ سے پناہ کی دعاء

اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ يَوْمِ السُّوْعِ وَ  
اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری برے دن سے اور

مِنْ لَيْلَةِ السُّوْعِ وَ مِنْ سَاعَةِ السُّوْعِ وَ  
بری رات سے اور بری گھڑی سے اور

مِنْ صَاحِبِ السُّوْعِ وَ مِنْ جَارِ السُّوْعِ  
برے ساتھی سے اور برے ہم سایہ سے

فِي دَارِ الْمَقَامَةِ  
سکونت کے گھر میں (حصن حصین)

۳۔ کھانا شروع اور ختم کرنے پر دعاء  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب کھانا  
شروع کرو۔ تو یسُّمِ اللہ کہو۔ اگر شروع میں

سند صفحہ ۷۵ پر ملاحظہ کریں۔



یاد نہ رہے۔ تو درمیان کھانے کے جب یاد آئے، تو یوں  
 کہو۔ بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهُ وَاٰخِرَهُ (ترندی)۔ اور جب  
 کھانے سے فارغ ہو جاؤ تو یہ پڑھو :-

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنَا وَ سَقَانَا

سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے کھلایا ہم کو اور پلایا ہم کو

وَجَعَلَنَا مِنَ السُّلْبِيْنَ (حسن)

اور کیا ہم کو سمانوں سے۔

۳۲۔ کپڑا پہننے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ مَا اُوَارِيْ

سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے پہنائی مجھ کو وہ چیز جس سے ڈھانپا میں نے

بِهٖ عَوْرَتِيْ وَ اَتَجَمَّلُ بِهٖ فِي

اپنی شرمگاہ کو اور زینت حاصل کرتا ہوں ساتھ اس کے

حَيَاتِيْ (ترندی)

اپنی زندگی میں۔

زلہ حاشیہ (۱) ایک روایت میں کھانا شروع کرتے وقت یہ دعا پڑھنی بھی آتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلَى بَرَكَةِ اللّٰهِ۔ اللہ کے نام کے ساتھ کھانا شروع کرتا ہوں۔ و۔

اللہ سے اس کھانے میں برکت کی امید رکھتا ہوں۔ (مسند احمد)

## ۳۳۔ غم دور ہونے کی دعاء

حضرت انسؓ سے روایت ہے۔ کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی امر غمگین کرتا۔ تو آپ (سید) پڑھتے :-

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ (ترمذی)  
اے سدا زندہ اے سب کے تھامنے والے، ساتھ تیری رحمت کے فریاد کرتا ہوں۔

ملاحظہ ہو۔ یہ بڑا مجرب اور مستجاب وظیفہ ہے اگر پانچصد بار روزانہ صبح یا شام پڑھتے رہیں۔ تو غم اور اندوہ کے پہاڑ مل جائیں اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سدا سایہ فگن رہے۔

## ۳۴۔ بیمار پرسی کی دعاء

مریض کی عبادت کو جائیں تو اس کے جسم پر ہاتھ پھیریں اور (سید) پڑھیں :-

لَا يَأْسُ طَهُوسٍ اِنْ شَاءَ اللهُ (بخاری)

کوئی ڈر کی بات نہیں، انشاء اللہ یہ بیماری گناہوں سے پاک کر نیوالی ہے!

اَذْهَبِ الْبَآْسَ رَبِّ النَّاسِ وَاشْفِ

دور کر دے بیماری اے لوگوں کے پروردگار اور شفا بخش

اَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ اِلَّا بِشِفَاؤِكَ

تو ہی شفا بخشنے والا ہے کوئی شفا نہیں سوا تیری شفا کے

شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا - (بخاری شریف)

ایسی شفا بخش جو نہ چھوڑے بیماری کو -

۳۵۔ ذَلَّتْ وَمَحْتَا جِي سِي بَحْنِي كِي دُعَاءِ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَ

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں محتاجی (افلاس) کے اور

أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْقِلَّةِ وَالذَّلَّةِ وَ

تیری پناہ چاہتا ہوں کمی مال سے اور ذلت سے اور

أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَظْلَمَ أَوْ أَظْلَمَ رَسَائِي - (ابوداؤد)

تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ ظلم کروں کسی پر یا ظلم کرے کوئی مجھ پر -

۳۶۔ ارْذَلْ عَمْرِي سِي پَنَاهِ كِي دُعَاءِ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں بخل سے

وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ

اور تیری پناہ چاہتا ہوں بزدلی سے اور تیری پناہ چاہتا

مِنْ أَنْ أَسْرُدَ إِلَى أَسْرَدِ الْعَمْرِ وَ

ہوں نکمگی عمر دسترا بہتر ہونے سے اور



أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ - (نسائی شریف)  
 تیری پناہ چاہتا ہوں عذابِ قبر سے۔

۳۷۔ بدبختی اور شہادتِ عدل سے پناہ کی دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ  
 اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے بلا کی مشقت

الْبَلَاءِ وَذَلِكَ الشَّقَاءِ وَسُوءِ الْقَضَاءِ  
 سے اور بدبختی کے پہنچنے سے اور بُرے فیصلے سے

وَشِمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ (بخاری شریف)  
 اور دشمنوں کی خوشی سے۔

۳۸۔ آئینہ دیکھنے کی دعا

اللَّهُمَّ أَنْتَ حَسَنْتَ خَلْقِي فَحَسِّنْ خُلُقِي - (حسن)  
 اے اللہ تو نے اچھی بنائی صورت میری۔ پس اچھی کر سیرت میری۔

۳۹۔ اعضاء کی برائی سے پناہ کی دعا

أَعُوذُ بِكَ مِنْ نَشْرِ سَمْعِي وَنَشْرِ بَصَرِي وَ  
 خداوند! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے کان کی برائی سے اور اپنی آنکھ کی برائی سے اور

نَشْرِ لِسَانِي وَنَشْرِ قَلْبِي وَنَشْرِ مَنِي - (نسائی)  
 اپنی زبان کی برائی سے اور اپنے دل کی برائی سے اور اپنی منی کی برائی سے۔

## ۴۰۔ فجر کی سنتوں کے بعد کی دعاء

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی سنتیں پڑھنے کے بعد دعائے ذیل پڑھتے تھے :-

اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي

اے اللہ کر میرے دل میں نور اور میری

بَصَرِي نُورًا وَفِي سَمْعِي نُورًا وَ

آنکھ میں نور اور میرے کان میں نور اور

عَنْ يَمِينِي نُورًا وَعَنْ شِمَالِي نُورًا

میرے دائیں اور میرے بائیں نور

وَأَمَامِي نُورًا وَخَلْفِي نُورًا وَاجْعَلْ

اور میرے آگے نور اور میرے پیچھے نور اور پیدا کر

لِي نُورًا وَفِي لِسَانِي نُورًا وَعَصَبِي

میرے لئے دہنت نور اور میری زبان میں نور اور میرے پٹھوں میں

نُورًا وَلَحْيِي نُورًا وَدَمِي نُورًا وَ

نور اور میرے گوشت میں نور اور میرے لہو میں نور اور

شَعْرِي نُورًا وَاجْعَلْ

میرے بالوں میں نور اور میرے چہرے میں نور اور کر

فِي نَفْسِي نُورًا وَاعْظِمْ لِي نُورًا

میری جان میں نور اور بڑا کر میرے لئے نور کو

اللَّهُمَّ اعْطِنِي نُورًا (بخاری شریف)

اے اللہ عطا کر مجھ کو نور۔

۴۱ - سختی اور گھبراہٹ کی دعاء

حضرت ابوسعید خدری رضی روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں۔

کہ خندق کے دن ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا۔ حضور! ہمارے دل ہمارے گھبراہٹ اور سختی کے گلوں تک پہنچ گئے ہیں کیا کوئی

ایسی چیز یعنی دعاء ہے۔ کہ ہم اس کو پڑھیں۔ حضور نے فرمایا۔ پڑھو یہ دعائے ذیل۔ ابوسعید خدری کہتے ہیں۔ کہ اس کے پڑھنے سے خدا نے ہمارے دشمنوں کے

منہ پھر دیشے اور ان کو شکست دی۔ (مشکوٰۃ) (نوٹ)۔ معلوم ہوا۔ کہ سختی اور گھبراہٹ کے وقت یہ بڑی عجیب سریع الاثر اور کامیاب دعاء ہے، بلاخطہ فرمائیں اور سختیوں میں پڑھا کریں۔

اللَّهُمَّ اسْرِ عَوْرَاتِنَا وَامِنْ رَوْعَاتِنَا (مشکوٰۃ)

اے اللہ دشمنوں کے ہاتھ گناہوں کو اور امن دے ہماری گھبراہٹوں سے۔



## ۴۲۔ بُرا خواب دیکھنے کی دُعا اور علاج

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم بُرا خواب دیکھو۔ تو یہ دعا پڑھو:-

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ  
 اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری شیطان کے عمل سے  
 وَسَيِّئَاتِ الْأَحْلَامِ فَإِنَّهَا لَا تَكُونُ شَيْئًا (ابن سنی)  
 اور بُرے خواب سے کیونکہ وہ کوئی شے نہیں۔

ملاحظہ ہو:- مذکورہ دعا پڑھنے کے علاوہ یہ بھی کریں کہ حضور نے فرمایا ہے۔ کہ جب کوئی تم میں سے دیکھے خواب کہ مکروہ جانے اس کو۔ پس چاہیے کہ حقو کے، یا فقہکار سے بائیں طرف تین بار۔ اور پڑھے یہ تین بار أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ اور کروٹ بدل لے۔ اور نہ ذکر کرے اس خواب کا کسی سے۔ صحیح مسلم۔ اور بخاری شریف میں حضور انور نے فرمایا ہے۔ کہ اسی طرح کرنے سے د یعنی حقو کے اور اعوذ باللہ پڑھنے، اور کروٹ بدلنے سے، خواب دُبرا ضرر نہیں کرے گا۔ اَوْ لِيَقْمُ قَلْبُصَلِّ۔ فرمایا حضور نے یا کھڑا ہو جائے۔ پس نماز پڑھے۔ (بخاری شریف) یعنی بُرا خواب

دیکھنے پر مذکورہ عمل کر کے کھڑا ہو کر دو نفل بھی پڑھے، اور عافیت مانگے، یاد رہے کہ کروٹ بدلتے کو تغیر حال میں بڑا دخل ہے اور نماز کی برکت سے ضرور دفع ہوتا ہے۔

### ۴۳۔ آندھی چلنے کے وقت کی دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا

اے اللہ تعالیٰ میں مانگتا ہوں تجھ سے اس کی بھلائی اور اس چیز کی

فِيهَا وَخَيْرَ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ وَأَعُوذُ بِكَ

بھلائی جو اس میں ہے اور اس چیز کی بھلائی جس کے ساتھ وہ بھی گئی ہے اور پناہ

مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا وَشَرِّ مَا

مانگتا ہوں تیری اس کی بُرائی سے اور اس کی بُرائی سے جو اس میں ہے۔ اور اس چیز

أُرْسِلَتْ بِهِ (صحیح مسلم)

کی بُرائی سے جس کے ساتھ وہ بھی گئی ہے۔

### ۴۴۔ لیلۃ القدر کی دعا

شب قدر رمضان المبارک کے آخری عشرہ کی طاق

راتوں میں واقع ہوتی ہے۔ یہ بڑی متبرک، اور بزرگ

رات ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم سے دریافت کیا۔ حضور! میں اس رات میں  
کیا پڑھوں؟ آپ نے فرمایا۔ یہ پڑھو۔

اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفْوٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ

اے اللہ تحقیق تو معاف کرنے والا ہے معافی کو دوست رکھتا ہے

فَاعْفُ عَنِّي۔ (ترمذی)

پس معاف کر دے مجھے۔

ملاحظہ ہو۔ لیلۃ القدر کو یہ دعا بکثرت پڑھنی چاہیے۔

## ۴۵۔ عیدین کی دعا

دونوں عیدوں میں عید گاہ جانے وقت راستے میں، اور

عید گاہ میں بھی بکثرت پڑھیں۔

اللَّهُ أَكْبَرُ۔ اللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ بہت بڑا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور اللہ بہت بڑا ہے

اللَّهُ أَكْبَرُ وَ لِلَّهِ الْحَمْدُ (بِسْمِ اللَّهِ)

اللہ بہت بڑا ہے۔ اور سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔



۲۶۔ بیمار کے لئے دعا

يَا حَلِيمُ يَا كَرِيمُ اَشْفِنَا فُلَانًا  
 اے حلیم اے کریم شفا دے فلاں شخص کو۔  
 (حسن حسین)

۲۷۔ بیماری کی حالت میں پڑھنے کی دعا

بیمار اپنی بیماری میں سورۃ اخلاص، سورۃ فلق، اور  
 سورۃ الناس پڑھ کر اپنے لاکھوں پر بھونک کر سارے  
 بدن پر پھیرا کرے۔ (بخاری شریف)  
 اور دعائے ذیل پڑھتا رہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ

نہیں کوئی عبادت کے لائق مگر تو، پاک ہے ذات تیری

إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ (ترمذی)

بیشک میں ظالموں کے ہوں۔

اسے حضور انور نے فرمایا جو شخص اپنی بیماری میں دعا کرنے ساٹھ آیہ کریمہ کے چالیس  
 بار پھر اگر مر جائے اس بیماری میں تو دیا جائے گا ثواب شہید کا۔ اور اگر شفا  
 پا جائے تو اس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ (حسن)  
 کیسی اچھا ہو کہ آدمی جب بیمار ہو۔ تو آیہ کریمہ کا ورد رکھے۔

## ۲۸۔ قرآن کے سجدے کی دعاء

سَجِدًا وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصُورَهُ

سجدہ کیا میرے چہرے نے واسطے اس ذات کے کہ پیدا کیا اس کو اور صورت دی

وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَ

اس کو اور کھولنے کان اس کے اور آنکھیں اس کی ساتھ اپنی قدرت اور

قُوَّتِهِ <sup>ط</sup> (نسائی شریف،  
قوت کے)

## ۲۹۔ دودھ پینے کی دعاء

حضیرم دودھ پی کر یہ دعا پڑھتے تھے :-

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ - (ترمذی)

اے اللہ برکت دے ہمارے لئے اس میں اور زیادہ دے ہمیں اس سے۔

## ۵۰۔ رسول خدا کی اکثر دعاء

حضرت انسؓ روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں - کہ رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم کی اکثر دعائیں یہ تھی :-

اللَّهُمَّ آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي

اے اللہ دے ہم کو دنیا میں نیکی (پہرسم کی نعمتیں اور بھلائیاں) اور

الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (بخاری مسلم)  
 آخرت میں یہی راجھے مراتب، اور بچا ہم کو آگ کے عذاب سے۔

۱۵۔ ناگہانی بلاؤں سے بچاؤ کی دعاء

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص اس  
 دعائے ذیل کو، ہر روز صبح اور ہر رات شام کے وقت  
 تین بار پڑھا کرے گا۔ تو کوئی چیز اس کو ضرر نہ کرے گی،  
 اور نہ آفت (ناگہانی) پہنچے گی۔ (انشاء اللہ)

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ

ساتھ نام اس اللہ کے کہ نہیں ضرر کرتی ساتھ اس کے نام کے

شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَ

کوئی چیز زمین میں اور نہ آسمان میں اور

هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (ترمذی بن ماجہ)

وہ سنے والا جاننے والا ہے

۱۶۔ خوف اور گناہ سے بچاؤ کی دعاء

جو کوئی کروٹ بدلتے وقت پڑھے۔ بِسْمِ اللَّهِ دس بار

۱۷ صبح کھتے ہیں اول روز کو سورج نکلنے تک، اور شام کھتے ہیں غروب آفتاب  
 سے لے کر شفق کے غائب ہونے تک۔



سُبْحَانَ اللَّهِ دس بار - اور دعائے ذیل دس بار -  
 تو اللہ تعالیٰ اس کو خوف، اور گناہ کی باتوں سے محفوظ رکھے گا :-

أَمِنْتُ بِاللَّهِ وَكَفَرْتُ بِالطَّاغُوتِ رَحْمَنِ  
 ایمان لایا میں ساتھ اللہ کے اور کفر کیا میں نے ساتھ شیطان کے -

۵۳۔ غصہ دور کرنے کی دعا

غصہ کے وقت دعائے ذیل پڑھیں غصہ جاتا رہے گا انشاء اللہ!

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ (ابن ماجہ)

۵۴۔ موذی چیزوں سے بچنے کی دعا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا حضور! رات کو مجھے بچھو نے کاٹا۔ اور مجھے بڑی ایذا ہوئی۔ حضور نے فرمایا۔ اگر تو یہ دعا شام کو پڑھتا۔ تو نہ ضرر پہنچاتا تجھ کو :-

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ

پتہ مانگتا ہوں میں ساتھ اللہ کے یورے کلموں کے

شَرِّ مَا خَلَقَ . صبحِ مُسْلِمٍ

اس چیز کی برائی سے کہ پیدا کی ۔

## ۵۵۔ قیامت کو راضی ہونے کی دعاء

حضرت ثوبان رضی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو کوئی بندہ مسلمان صبح اور شام کے وقت تین بار یہ دعا پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن زکرت ثواب کے ساتھ راضی کرے گا۔ دعا یہ ہے۔

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا

راضی ہوا میں ساتھ اللہ کے رب ہونے پر اور ساتھ اسلام کے دین

وَبِحَسْبِ نَبِيِّنَا (ترمذی)

ہونے پر اور ساتھ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی ہونے پر۔

## ۵۶۔ صبح و شام کی برکات بھری دعاء

حضرت ابن عمر رضی روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح و شام اس دعائے ذیل کا پڑھنا چھوڑتے تھے۔ یعنی حضور ہمیشہ اس دعا کو صبح اور شام کے وقت پڑھتے تھے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا

اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے عافیت دنیا

وَالْآخِرَةِ ۝ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ

اور آخرت کی ۔ اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے معافی

وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَ

دگتا ہوں سے اور سلامتی اپنے دین اور اپنی دنیا میں اور

أَهْلِي وَمَالِي ۝ اللَّهُمَّ اسْرِ عَوْرَاتِي وَ

لپنے اہل اور اپنے مال میں ۔ اے اللہ ڈھانپ میرے عیبوں کو اور

أَمِنْ رَوْعَاتِي ۝ اللَّهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ

امن سے میری گھبراہٹوں سے ۔ اے اللہ حفاظت کر میری

بَيْنَ يَدَيَّ وَ مِنْ خَلْفِي وَ عَنِّي

آگے میرے سے اور پیچھے میرے سے اور داہنے

يَمِينِي وَ عَنِّي شِمَالِي وَ مِنْ فَوْقِي وَ

میرے سے اور بائیں میرے سے اور اوپر میرے سے اور

أَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ

پناہ مانگتا ہوں ساتھ عظمت تیری کے اس سے کہ ہلاک کیا جاؤں ناگہاں

تَحْتِي ۝ (ابوداؤد)

نیچے اپنے سے ۔



## ۵۷۔ اسم اعظم کی دعائیں

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں، کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روبرو، پڑھے یہ الفاظ یعنی دعائے ذیل، تو حضور نے فرمایا۔ دعا مانگی ہے اس نے اللہ سے ساتھ اس کے بڑے نام اسم اعظم، کے۔ ایسا نام کہ جب مانگا جائے ساتھ اس کے قبول کرے اللہ، اور جب سوال کیا جائے ساتھ اس کے، عطا کرے۔ (مشکوٰۃ)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَدَّ  
 لے اللہ مانگتا ہوں میں تجھ سے اس وسیلے سے کہ تیرے لئے ہے سب تعریف

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيعُ  
 نہیں کوئی معبود مگر تو بڑا مہربان بہت دینے والا پیدا

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ  
 کرنے والا آسمانوں اور زمین کا اے صاحب بزرگی

وَالْإِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ أَسْأَلُكَ  
 اور بخشش کے لئے سدا زندہ اے سب کے سہاے مانگتا ہوں میں تجھ سے۔ (مشکوٰۃ)

۵۸۔ یہ دو آیتیں بھی اسم اعظم ہیں

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ

اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہ سدا زندہ سب کا تھا منے والا۔

وَاللَّهُ كُفَرًا لَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا

اور معبود تمہارا معبود ایک ہے نہیں کوئی معبود مگر

هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ

وہ رحیم رحیم والا ہر جان - مشکوٰۃ

۵۹۔ اسم اعظم کی تیسری دعا

حضرت بریدہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو کہتے ہوئے سنا یہ یعنی دعائے ذیل، تو فرمایا۔ دعا مانگی اس نے اللہ تعالیٰ سے ساتھ اسم اعظم کے۔ ایسا اسم کہ جب مانگا جائے ساتھ اس کے دیتا ہے اللہ تعالیٰ اور جب دعا کی جائے ساتھ اس کے قبول کرتا ہے۔

دعائے اسم اعظم یہ ہے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ

اے اللہ بے شک میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ساتھ اس وسیعے کے کہ تو اللہ ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْوَحْدُ الصَّبَدُ

نہیں کوئی معبود مگر تو ایک بے نیاز

الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ (مشکوٰۃ)

ایسا جو نہ جنا اور نہ جنما گیا اور نہیں

يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ (مشکوٰۃ)

۶۰۔ عرش کا خزانہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبد اللہ بن قیس کو کہا کیا میں خبردار نہ کہوں تجھ کو عرش کے خزانوں میں سے ایک خزانے پر؟ عبد اللہ بن قیس نے کہا حضور! ضرور مجھے خبردار کیجئے۔ آپ نے فرمایا۔ وہ خزانہ یہ ہے۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ (بخاری - مسلم)

میں ہے طاقت گناہوں کے پھرنے کی اور نہ قوت نیکی کرنے کی مگر ساتھ اللہ کی مدد سے۔

ملاحظہ فرمائیے حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ - دَوَاءٌ مِنْ

تِسْعَةِ وَتِسْعِينَ دَاءً أَيْسَرُهَا الْهَمُّ (مشکوٰۃ) - یعنی

لا حول ولا قوۃ الا باللہ - ننانوے بیماریوں کی دوا ہے

ادنیٰ ان میں سے غم ہے۔



**ورد کریں** غور فرمائیں کہ ننانوے بیماریوں میں سے جب غم ادنیٰ ہے تو وہ بیماریاں کیا بلا ہوں گی پھر جس وظیفہ

سے ننانوے بیماریاں دور ہوں وہ وظیفہ کیوں نہ عرش کا خزانہ ہو۔ بہتر ہے کہ آپ لَدَحَوْلٍ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ۔ کو پانچ سو بار روز پڑھا کریں۔ اور متواتر پچاس یوم تک جاری رکھیں۔ پھر دیکھیں۔ کہ اللہ کی توفیق سے کس قدر دین پر ثابِت قَدیمی حاصل ہوتی ہے۔ اور ہوم و غموم کی کالی راتیں کیسے دن بنتی ہیں۔

## ۶۱۔ ترازو میں بھاری کلمات

حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ دو کلمے ہیں۔ زبان پر ہلکے۔ ترازو میں بھاری۔ رحمان کو پیارے۔ (اور وہ یہ ہیں) :-

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ

پاک ہے اللہ اور ساتھ اپنی تعریف کے

سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ (بھاری سلم)

پاک ہے اللہ بڑا

ملاحظہ ہو۔ یہ کلمات میزان میں بڑے بھاری ہیں، ان سے اللہ بڑا راضی ہوتا ہے۔ ایک سو بار ہر روز پڑھ لیا کریں۔ ونب

میں پھر نہیں آنا۔ یہ دمِ غنیمت ہے۔

## ۶۲۔ دریا کی جھاگ کے برابر گناہ معاف

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی دن میں سو مرتبہ کہا۔

**سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ**

تو اس کے گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں۔ خواہ دریا کی جھاگ کی مانند ہوں۔ (بخاری - مسلم)

ملاحظہ ہو: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جن لیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فرشتوں کے لئے یہ وظیفہ **سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ**۔ (صحیح مسلم)

معلوم ہوا کہ یہ وظیفہ فرشتے بکثرت پڑھتے ہیں۔ آپ بھی کم از کم ایک سو بار روز پڑھ لیا کریں، دریا کی جھاگ کی مانند گناہ معاف ہوں گے۔

## ۶۳۔ دنیا و مافیہا سے محبوب کلمات

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرا کہنا **سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ اللَّهُ أَكْبَرُ** مجھے بہت محبوب

ہے اس چیز سے کہ نکلا ہے اس پر آفتاب کے درجہ مسلم،  
 عَزَّ وَجَلَّ۔ غور کریں۔ کہ جب آفتاب طلوع ہوتا ہے تو  
 اس کی روشنی دنیا و مافیہا کی ہر ہر چیز پر پڑتی ہے۔ تمام  
 بادشاہیوں۔ سلطنتوں۔ مملکتوں۔ حکومتوں۔ خزانوں، دولتوں  
 سونا۔ چاندی۔ ہیرے۔ جواہرات۔ مسجدیں۔ بیت اللہ مسجد  
 نبویؐ۔ مسجد اقصیٰ۔ بحر و بر کا چپہ چپہ۔ کائنات کا  
 ہر ہر ذرہ۔ سب پر آفتاب طلوع ہوتا ہے۔ حضور الوریؐ  
 فرماتے ہیں۔ کہ مجھے یہ کلمات (جو مذکور ہوئے) ان سب  
 چیزوں سے محبوب ہیں۔ جن پر آفتاب طلوع ہوتا ہے۔  
 اندازہ لگائیے۔ کہ کتنا درجہ اور مرتبہ ہے ان کلموں کا۔  
 اور اللہ کتنا خوش ہوگا۔ ان کلموں کے پڑھنے والے  
 پر؟ یوں سمجھئے کہ دنیا و مافیہا اللہ کے نام پر خیرات کر دیجئے  
 تو اتنا ثواب نہیں ملے گا۔ جتنا ان کلموں کے پڑھنے پر حاصل  
 ہوگا۔ پھر ان کلموں کو کم از کم ہر روز ایک سو بار ضرور پڑھ  
 لیا کریں۔ عزیز اور امیر سب اس روحانی دولت کو  
 لوٹ لیں۔ کتنے پاکیزہ اور محبوب کلمات ہیں یہ۔

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

پاک ہے اللہ اور سب تعریف اللہ کے لئے ہے اور نہیں کوئی معبود



إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ (س)

سوا اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے۔

۶۴ بہت سے اذکار پر غالب آنے والا ذکر

اُم المؤمنین حضرت جویریہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز کے لئے تشریف لے گئے۔ اور چاشت کے وقت گھر آئے۔ اتنا عرصہ وہ حضرت جویریہؓ مصلے پر بیٹھی رہیں۔ (اور خدا کا ذکر کرتی رہیں)۔ حضورؐ نے رجب واپس گھر آئے تو فرمایا: کیا تو صبح سے اب رچاشت تک (یا ابھی میں) بیٹھی رہی ہے، انہوں نے کہا: ہاں حضور!۔ آپؐ نے فرمایا: تیرے پاس سے نکلنے کے بعد میں نے چار کلمے تین بار کہے۔ اگر تو لے جائیں یہ ساٹھ اس چیز کے کہی تو نے اس دن کی ابتداء سے۔ تو غالب آئیں اس پر (یعنی ان چار کلمات کا تین مرتبہ کہنا تیرے لمبے اذکار سے ثواب میں زیادہ ہے)۔ وہ کلمات یہ ہیں:-

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ

یا کی بیان کرتا ہوں اللہ کی اور تعریف کرتا ہوں اسکی بقدر گنتی اسکی مخلوق کے

# وَرَضِيَ نَفْسَهُ وَرِزَانَةً عَرُشُهُ

اور موافق مرہی اس کی ذات کے اور موافق بوجھ اس کے

## وَمِدَادِ كَلِمَتِهِ

اور موافق مقدار اس کے کلموں کے

ملاحظہ ہو۔ حضور انور نے اللہ کو راضی کرنے والے بہت سے کلمات ارشاد فرمائے ہیں۔ کسی میں کوئی خوبی ہے۔ کسی میں کوئی وصف ہے۔ کسی کا کوئی درجہ ہے۔ مذکورہ چار کلمات بڑی شان والا وظیفہ ہے۔ صرف تین بار ان کے پڑھنے سے کئی گھنٹے ذکر الہی کرنے سے بڑھ کر ثواب ملتا ہے۔ بہتر ہے۔ کہ دوسرے اذکار کے ساتھ یہ بھی پندرہ بار پڑھ لیا کریں۔

## ۶۵۔ گناہ سے توبہ کرنے کی دعاء

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب کسی سے کوئی گناہ ہو جائے اور وہ معافی مانگنا چاہے۔ تو اسے اللہ تعالیٰ کے آگے اپنے ہاتھ پھیلا کر یہ دعا مانگنی چاہیے۔

# اللَّهُمَّ إِنِّي أَتُوبُ إِلَيْكَ مِنْهَا

اے اللہ بے شک میں تیری جناب میں اس گناہ سے توبہ کرتا ہوں

لَا أَرْجِعُ إِلَيْهَا أَبَدًا حَسْبِي

میں لوٹوں گا اس کی طرف کبھی

۶۶۔ دَلَّ زَبَانَ، اور آنکھ کی طہارت کیلئے دُعَا

اللَّهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِي مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِي

اے اللہ پاک! میرے دل کو نفاق سے اور میرے عمل کو

مِنَ الرِّيَاءِ وَلِسَانِي مِنَ الْكُذِّبِ

ریا و نمود سے اور میری زبان کو جھوٹ سے

وَعَيْنِي مِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّكَ تَعْلَمُ

اور میری آنکھ کو خیانت سے بے شک تو جانتا ہے

خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ

آنکھوں کی خیانت اور دل کی پوشیدہ باتیں۔ (مشکوٰۃ)

ملاحظہ ہو: دین اسلام کے احکام و عقاید کا زبان سے اقرار کرنا

اور دل میں یقین نہ ہونا نفاق کہلاتا ہے۔ منافق مسلمان جہنم میں

جائینگے۔ اس لئے حضور نے نفاق سے بچنے کے لئے دعا سکھائی ہے

کہ دل نفاق سے پاک رہے۔ یقین و ایمان کا بیج دل سے پھوٹے،

اور ایسا درخت بنے کہ جس کے برگ و بار، اور گل و انار مسلمان



کے اقوال و افعال ہوں۔

ریا و نمود عمل کے لئے کوڑھ ہے۔ اللہ تعالیٰ ایسے اعمال قبول نہیں کرتا۔ دکھاوے کے اعمال کی مثال ایسی ہے۔ کہ ایک سل برتھوڑی سی مٹی بچھا کر اس میں بیج بوئیں۔ دوسرے دن زور کی بارش پڑے۔ اور سل صاف ہو جائے۔ ایسے ہی قیامت کے روز ریائی اعمال کی سل صاف ہوگی۔ اس لئے بڑی احتیاط سے نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ، خیرات، صدقات، اور ہر کارِ خیر صرف اللہ ہی کی رضا و خوشنودی کے لئے بجا لائیں۔ اور ساتھ ہی دعا بھی کرتے رہیں۔ کہ پیارے مولا! ہمارے عملوں کو ریا سے پاک صاف رکھ۔

زبان کو جھوٹ سے پاک رکھنا بھی از حد ضروری ہے حدیث شریف میں ہے۔ کہ کسی نے حضور سے پوچھا۔ کیا مسلمان بزدل ہو سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا۔ ہاں! اس نے عرض کیا۔ حضور! کیا مسلمان بخیل (کنجوس) ہو سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا۔ ہاں! لیکن جب اس نے پوچھا۔ کہ کیا مسلمان کذاب (جھوٹا) ہو سکتا ہے؟ اس پر آپ نے فرمایا۔ ہرگز نہیں۔ (مشکوٰۃ) ثابت ہوا۔ کہ جھوٹ اور اسلام جمع نہیں ہو سکتے۔

ہیں جو مسلمان کہلاتا ہے۔ اس کا دعویٰ اسلام اسی صورت  
 میں صحیح ہو سکتا ہے۔ کہ وہ جھوٹ نہ بولے۔  
 آنکھ کی خیانت اور چوری آنکھ کا زنا ہے۔ کہ غیر نظر  
 سے پرانی عورتوں کو ارادتاً دیکھنا۔ ایک تقویٰ شعار  
 مسلمان کی شان سے بعید ہے۔ کہ وہ نظر کی آوارگی کا  
 شکار ہو۔ نظر امانت ہے۔ اسے اللہ کی مرضی کے مطابق  
 استعمال کرنا چاہیے۔ اور دعا کرتے رہنا چاہیے۔ کہ  
 اے اللہ! ہماری آنکھوں کو خیانت سے بچا۔  
 حضور انورؐ پر قربان جائیں۔ کہ کیسی اچھی دعا سکھائی  
 ہے آپؐ نے۔ کہ مسلمان شریف اور اچھے کردار و اخلاق  
 کا مسلمان بن کر رہے۔

۷۔ ظاہر اور باطن کی پاکیزگی کی دعا

اللَّهُمَّ اجْعَلْ سِرِّي خَيْرًا مِّنْ

اے اللہ میرے باطن کو میرے ظاہر سے  
 عَلَانِيَتِي وَاجْعَلْ عَلَانِيَتِي صَالِحَةً

اچھا بنا دے اور بنا دے میرے ظاہر کو بھی اچھا  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ صَالِحِ مَا  
 اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے وہ اچھی چیز جو

تَوْتِي النَّاسَ مِنَ الْاَهْلِ وَالْمَالِ

تو لوگوں کو دیتا ہے اہل اور مال اور اولاد سے دالیے، جو نہ خود گمراہ ہوں اور نہ دوسروں کو گمراہ کرنے والے۔

الْوَالِدِ غَيْرِ الضَّالِّ وَلَا الْمُضِلِّ

ملاحظہ ہو۔ ہم اپنے ظاہر کو بنانے اور سنوارنے کی

خوب کوشش کرتے ہیں۔ لیکن باطن کی صفائی اور ستھرائی

کا دھیان نہیں رکھتے۔ جان بکے ظاہر سے بڑھ کر باطن کی

اصلاح اور صفائی کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ مثال کے

طور پر روز غسل کرنا۔ تیل۔ خوشبو، اور عطر لگانا۔ پاک

صاف کپڑے پہننا۔ بڑا قیمتی لباس زیب تن کرنا۔ اور

دو دو سو روپے کے سوٹ سے مہریر کی آرائش کرنا۔ اور

ستورات کا صدہا قسم کے کپڑوں، اور زرق برق لباسوں

سے جسم سنوارنا۔ سامان آرائش سے حوروں کو شرمانا۔

یہ سب کچھ تو ہم ظاہر کی صفائی کے لئے کرتے ہیں

لیکن روح و سیرت یعنی باطن، عقائد شرکیہ کی

غلاظت، رذائل کی گندگی۔ معصیتِ الہی کی نجاست

کتاب و سنت کے ابار کی ظلمت، اور سیاہی سے

آلودہ ہے۔ باطن کو نہ کبھی نہلاتے ہیں، نہ اچلے کپڑے

پہناتے ہیں۔ نہ اسے خوشبو سے بساتے ہیں۔ اس کی



رائس و ریاست کا کوئی خیال نہیں کرتے۔ ہم روز آئینہ  
دیکھتے ہیں۔ کہ چہرے پر کوئی داغ دھبہ تو نہیں۔ اگر ہو  
تو اسے فوراً صاف کرتے ہیں۔ لیکن باطن کا چہرہ جو  
قرآن کے آئینہ میں نظر آتا ہے۔ داغوں، دھبوں، غلاظتوں  
گندگیوں، اور سیاہیوں سے اٹا ہوا ہے۔ اسے صاف  
نہیں کرتے۔

حضور انورؐ نے ظاہر اور باطن کی صفائی کے لئے  
دعا بتائی ہے۔ کہ اے اللہ! میرے باطن کو ظاہر سے  
اچھا بنا دے۔ اور ظاہر کو بھی اچھا۔ یعنی اعمال صالح کا  
مظہر بنا۔ ظاہر اور باطن دونوں خوب صورت۔ اپنی  
پسند کے کر دے۔

اور اہل مال۔ اور اولاد ایسے عطا فرما۔ جو نہ خود گمراہ  
کتاب و سنت کی راہ سے ہٹے ہوئے ہوں۔ اور نہ دوسروں  
کو غیر اسلامی راستوں پر چلانے والے ہوں۔ یعنی صحیح معنوں  
میں مسلمان، اہل مال، اور اولاد عطا فرما۔  
ضال اور مضلل مال وہ ہے، جو ناجائز طور پر حاصل  
کیا ہو۔ اسے کھانے سے نیکیوں کی توفیق نہیں ملتی، اور  
نہ دعا قبول ہوتی ہے۔ اللہ ایسے مال سے بچائے!

۶۸۔ بھوک سے پناہ کی دعاء  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُوعِ  
 اے اللہ! تفتق میں پناہ مانگتا ہوں تیری بھوک سے

فَإِنَّهُ بِسُّوِّ الضَّجِيعِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ  
 پس تفتق بھوک بہت برا سا بھی ہے، اور میں پناہ مانگتا ہوں تیری

الْخِيَانَةِ فَإِنَّهُ بِسُّوِّ الْبِطَانَةِ وَنَسَائِ  
 خیانت سے۔ پس بھیت خیانت بری عادت ہے۔

ملاحظہ فرمائیے کہ بھوک کے آدمی کا کچھ دین مذہب نہیں ہوتا  
 بھوک سب کچھ کر دیتی ہے۔ گناہ چوری۔ خیانت۔ رشوت۔ بھوٹی  
 گواہی وغیرہ۔ یہاں تک کہ تبدیل مذہب سے ارتداد، اور کفر تک  
 نوبت آجاتی ہے۔ اس لئے حضور نے دعا سکھائی کہ بھوک سے  
 دافلاس۔ تنگدستی، سے اللہ کی پناہ مانگو۔

۶۹۔ عزت دارین کی دعاء  
 اللَّهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا وَآكِرْمُنَا  
 اے اللہ! زیادہ دے ہم کو زماں۔ اولاد اور اسلام، اور نہ گھٹا اور عزت دے ہم کو  
 وَلَا تَهِنْنَا وَاعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا وَ  
 اور نہ رسوا کر اور نہ عطا کر ہم کو (یعنی) اور نہ محروم کر اور

اِثْرِنَا وَلَا تُؤْتِرْ عَلَيْنَا وَارْضِنَا  
 غلبہ دے ہم کو اور نہ غالب کر ہم پر اور راضی کر ہم کو

وَارْضَ عَنَّا وَمَكُونَا  
 اور راضی ہو ہم سے -

۱۔ تندرستی اور اخلاقِ حسنہ کے لئے دعاء

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الصِّحَّةَ وَالْعَفَّةَ وَ  
 اے اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے تندرستی اور پرہیزگاری اور

الْأَمَانَةَ وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضَاءَ بِالْقَدْرِ  
 دیانتداری اور خوش خلقی اور تقدیر پر راضی رہنا (مشکوٰۃ)

ملاحظہ ہو۔ صحت نہ ہو تو نہ دنیا کے کام ہو سکتے ہیں۔ اور

آخرت کے اور پرہیزگاری۔ دیانتداری۔ اور خوش اخلاقی نہ ہو

تو مسلمان کیسا ہے اور اگر تقدیر الہی کے فیصلوں پر راضی نہ

ہو تو اللہ کو کیا مانا ہے۔ اسلام ان سب باتوں کو ماننے

اور ان پر عمل پیرا ہونے کا حکم دیتا ہے۔ اس لئے اللہ

سے یہ سب چیزیں مانگنی چاہئیں۔

اے عطسہ یعنی چھینک کی دعاء

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب ہمیں



چھینک آئے تو کہو - اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ - اللہ کا شکر ہے  
اور جو سنے - وہ کہے - بِرَحْمَتِكَ اللّٰهُ - اللہ تجھ پر  
رحم کرے۔

پھر پہلا شخص جسے چھینک آئی تھی - جواب میں کہے  
يَهْدِيْكُمْ اللّٰهُ وَ يُصَلِّحُ بِاَلْكُمُوهَ (بخاری)  
ہدایت دے تم کو اللہ اور سنوار دے حالت تمہاری -

### ۷۲۔ دَوَامِ صِحَّتِكَ وَ نِعْمَتِكَ كِي دُعَاءِ

اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ  
اے اللہ تحقیق میں پناہ چاہتا ہوں تجھ سے تیری بہت کے زوال سے

وَ تَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَ فُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ  
اور تیری عافیت کے پھر جانے سے اور تیرے بہانی عذاب کے

وَ جَمِيْعِ سَخَطِكَ (مشکوٰۃ)  
اور تیری ہر طرح کی ناراضگی سے

۷۳۔ بُرِيْ بِمَآرِبِوْنَ سَعِيْءِ كِي دُعَاءِ

اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُرْصِ وَ  
اے اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں پھلہری سے

الْحُذَامِ وَالْجُنُونِ وَمِن سَيِّئِ الْأَسْقَامِ

کوڑھ سے اور پاگل پن سے اور تمام بُری ذرا علاج، بیماریوں سے رسانی

۴۔ بُرے اخلاق اور نفاق سے بچنے کی دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّقَاقِ وَ

اے اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تیری مخالفت (حق) سے اور

النِّفَاقِ وَسُوءِ الْإِخْلَاقِ (مشکوٰۃ)

نفاق کے اور بُرے اخلاق سے

۵۔ رُشد و غنی کی دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَىٰ وَالنُّصْحَ

اے اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے ہدایت اور سیرتِ گامی

وَالْعِفَافَ وَالْغِنَى (مشکوٰۃ)

دور گناہ سے بچنا، ذرے پر دانی (خلق سے)

۶۔ گناہ پر اظہارِ افسوس کی دعا

اللَّهُمَّ مَغْفِرَتِكَ أَوْسَعُ مِنْ ذُنُوبِي وَ

اے اللہ تیری بخشش بہت وسیع ہے۔ میرے گناہوں کے اور

رَحْمَتِكَ أَرْحَىٰ عِنْدِي مِنْ عَمَلِي (حسنِ حصین)

تیری رحمت کی زیادہ امید ہے مجھے نسبت اپنے عمل کے

۷۔ دفع غم اور ادائے قرض کی دعاء

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَ

الْحُزْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَ

الْكَسَلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَ

الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ غَلَبَةِ الدَّيْنِ

وَقَهْرِ الرِّجَالِ

نوٹ: حضور نے یہ دعا ایک شخص کو بتائی۔ اس نے پڑھی۔ اللہ نے اس کے غم اور قرضے دور کر دیئے۔

۸۔ غم اور بے چینی کے دور ہونے کی دعاء

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَا

نہیں کوئی معبود مگر اللہ بڑا بردبار نہیں

گھر گھر کے دعا اور اعوذ بجلال اللہ تعالیٰ سے غلط  
موسٹر عبادہ و من صررت الشاخص و ان كفو



اللَّهُ الْإِلَهَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ  
کوئی معبود مگر اللہ رب بڑے عرش کا۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ  
نہیں کوئی معبود مگر اللہ رب آسمانوں کا اور رب

الْأَرْضِ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ  
زمین کا رب عرش عزت والے کا۔

۹ یقین کامل کے حصول اور ظلم سے نجات پانے کی دعا

اللہ تعالیٰ کو خوش کرنے، نیکیوں اور بھلائیوں کی طرف قدم اٹھانے، گناہوں سے بچنے، تمام اعضاء کو اطاعتِ خداوندی

میں لگانے، مصیبتوں اور ظالموں سے نجات پانے کے لئے یہ دعا بڑی کامیاب اور مؤثر ہے۔ اس کا ایک ایک لفظ

حد درجہ ایمان افروز ہے۔

اللَّهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا

اے اللہ ہمیں اپنا ایسا خوف عطا کر جو

تَحُولُ بِهِ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيكَ

ترے اور ہمارے گناہوں کے درمیان حائل ہو جائے۔

وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تَبْلِغُنَا بِهِ جَنَّاتِكَ وَ

اور اپنی ایسی طاعت نصیب کر جو ہمیں تیری جنت میں پہنچا دے اور

مِنَ الْيَقِينِ مَا تَهْوُونَ بِهِ عَلَيْنَا

ایسا یقین عطا کر جس سے آسان کرنے تو ہم پر

مُصِيبَاتِ الدُّنْيَا وَمَتِّعْنَا بِأَسْمَاعِنَا

دنیا کی مصیبتیں اور فائدہ پہنچا ہم کو ہمارے کانوں سے

وَأَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا أَحْبَبْنَا وَاجْعَلْهُ

اور ہماری آنکھوں سے اور ہماری قوت سے جب تک زندہ رکھے تو ہم کو اور

الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَأْمَنَا عَلَى مَنْ

وارث بنا ان میں ہر ایک کو ہمارا اور کر غصہ ہمارا ان پر جنہوں نے

ظَلَمْنَا وَأَنْصِرْنَا عَلَى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ

ہم پر ظلم کیا اور مدد کر ہماری ان پر جو ہمارے دشمن ہیں اور نہ ڈال

مُصِيبَتَنَا فِي دِينِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا

مصیبت ہماری ہماری دین میں اور نہ کر دنیا کو

أَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْدِعَ عِلْمِنَا وَلَا تَسْلُطْ

ہمارے بڑے غم کی چیز اور نہ ہمارے علم کا محور اور نہ مسلط کر

عَلَيْنَا مِنْ أَلِيمٍ حَسَنًا (ترمذی)

ہم پر اسے جو ہم پر رحم نہ کرے۔

## ۸۰۔ دُعائے استخارہ

جب کوئی حاجت ہو۔ مثلاً نکاح کرنا ہے۔ یا سفر میں جانا ہے۔ یا کوئی نیا کام تجارت، کاروبار وغیرہ کرنا ہے۔ تو دو رکعت نماز پڑھ کر پھر دعائے ذیل پڑھ کر سو رہیں۔ چند دن ایسا ہی کریں۔ اللہ تعالیٰ اس کام کے بارے میں خواب میں کچھ بتا دے گا۔ یا اگر کام مفید ہوگا۔ تو اس کے اسباب پیدا کر دے گا۔ اور اگر مضر ہوگا۔ تو اس سے روک دے گا۔  
دُعائے استخارہ یہ ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَ

اے اللہ تحقیق میں بھلائی چاہتا ہوں ساتھ تیرے علم کے اور

أَسْتَعِذُّ بِكَ بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ

طاقت مانگتا ہوں ساکھ تیری قدرت کے اور میں مانگتا ہوں تجھ سے

مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ

تیرا بڑا فضل پس تحقیق تو طاقت رکھتا ہے

وَلَا أَقْدِرُ مَا وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَ

اور میں طاقت نہیں رکھتا اور تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا ہوں اور



أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ۝ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتُ

تو غیبوں کا جاننے والا ہے۔ اے اللہ اگر تو

تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِي فِي

جانتا ہے کہ یہ کام میرے لئے میرے

دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي

دین اور دنیا اور انجام کار میں بہتر ہے۔

فَاقْدِرْهُ لِي وَيَسِّرْهُ لِي ثُمَّ بَارِكْ لِي

پس اس کی طاقت سے مجھے اور آسان کر اسے میرے لئے پھر برکت سے میرے لئے

فِيهِ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ

اس میں اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے

شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي

لئے میرے دین اور دنیا اور انجام کار میں برا ہے

فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدِرْ

پس پھیر دے اس کو مجھ سے اور پھیر دے مجھ کو اس سے اور مقدر کر

لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كُنْتُ ثُمَّ ارْضِنِي بِهِ ۝

میرے لئے بھلائی جہاں ہو، پھر راضی کر دے مجھ کو ساتھ اس کے۔

## ۸۱۔ صبح کے وقت کی دعا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے :-

اللَّهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ

اے اللہ تیری مدد سے صبح کی ہم نے اور تیری مدد سے شام کی ہم نے اور تیری قدرت سے

مُحْيِي وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ (ترمذی)

ہم زندہ ہوتے اور تیری قدرت سے ہم مرتے ہیں۔ اور تیری طرف سے لوٹنا۔

## ۸۲۔ شام کے وقت کی دعا

اللَّهُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ

اے اللہ تیری مدد سے شام کی ہم نے اور تیری مدد سے صبح کی ہم نے اور تیری قدرت سے

نَحْيِي وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ النُّشُورُ (ترمذی)

ہم زندہ ہوتے ہیں اور تیری قدرت سے ہم مرتے ہیں اور طرف تیری ہے حی اٹھنا۔

## ۸۳۔ ستر ہزار فرشتوں کی دعائیں لینے کا عمل

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص صبح کو تین مرتبہ پڑھے :-

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

۱۱۲  
اعوذُ باللهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ  
پناہ انگت ہوں میں اللہ سننے والے جاننے والے کی

الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ  
شیطان مردود سے

پھر ایک بار سورہ حشر کی آخری تین آیتیں پڑھے، تو شام  
تک ستر ہزار فرشتے اس کے لئے دعائے رحمت کرتے ہیں۔ اور  
اگر اسی طرح شام کے وقت پڑھے تو صبح تک ستر ہزار فرشتے  
اس کے لئے رحمت کی دعا کرتے ہیں۔ اور اگر پڑھنے والا اس  
دن، یا اس رات میں مر جاوے۔ تو شہادت کا ثواب پاٹے گا۔  
سورہ حشر کی آیات یہ ہیں :-

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ، عَالِمُ  
وہ اللہ جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ جانتا ہے

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ  
چھپا ہوا اور کھلا۔ وہ ہے بڑا مہربان رحم والا۔

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ، الْمَلِكُ  
وہ اللہ جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ بادشاہ

الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ  
پاک ذات سلامتی والا۔ امن دینے والا پناہ میں لینے والا



الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللَّهِ  
 غالب دباؤ والا بڑا ہی والا پاک ہے اللہ اس سے

عَمَّا يُشْرِكُونَ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ  
 جو شریک بناتے ہیں وہ اللہ ہے بنانے والا

الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى  
 پیدا کرنے والا صورت بنانے والا اسی کے لئے ہیں سب نام اچھے

يَسْبِعُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ  
 اس کو پاک یاد کرتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے۔

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (ترمذی)  
 اور وہ غالب حکمت والا ہے۔

۸۔ وتر کی دعائے قنوت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا حضرت حسن بن

علیٰ کو سکھائی۔ کہ وتر میں پڑھا کرے۔ دعا یہ ہے:-

اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِي

اے اللہ ہدایت دے مجھ کو ان لوگوں میں جن کو ہدایت دی تو نے اور عافیت دے مجھ کو

فِيمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ

ان لوگوں میں جن کو عافیت دی تو نے اور دوست بنا مجھ کو ان لوگوں میں جن کو

وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ وَقِنِي

دوست بنایا تو نے اور برکت دے مجھ کو اس میں جو دیا تو نے اور جو فیصلہ

شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَإِنَّكَ تَقْضِي وَلَا

تو نے کیا اس کی برائی سے مجھے بچا۔ پس تحقیق تو فیصلہ کرتا ہے اور نہیں

تَقْضِي عَلَيْكَ إِنَّهُ لَا يَدِيلُ مَنْ

فیصلہ کرتا کوئی تجھ پر۔ یقیناً وہ ذلیل نہیں ہوتا جس کو تو نے

وَالْبَيْتَ وَلَا يَعْزِبُ مَنْ عَادَيْتَ

دوست بنایا اور نہیں عزت پاتا وہ جس کو تو نے دشمن بنایا

تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ لَسْتَ مَعْرُوفٌ

بارکت ہے تو اے رب ہمارے اور بلند ہے تیری ذات بخش مانگے ہیں ہم تجھ سے

وَتَتُوبُ إِلَيْكَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ

اور توبہ کرتے ہیں طرف تیری۔ اور درود بھیجے اللہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر۔ (حسن حسین)

## ۸۵۔ اذان کے بعد کی دعاء

حضرت انور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اذان

سن کر یہ دعا پڑھے۔ اس کے لئے قیامت کے روز میری

شفاعت حلال ہوگی۔ دعائے اذان یہ ہے۔

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ النَّامَةِ وَ

اے اللہ صاحب اس حال پکار کے اور

الصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ اتَّ مُحَمَّدًا بِالْوَسِيلَةِ

صاحب قائم ہونے والی نماز کے دے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو وسیلہ

وَالْفُضَيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا

(بہشت کا درجہ) اور بزرگی اور کھڑا کر ان کو مقام محمود میں

الَّذِي وَعَدْتَهُ

جس کا وعدہ کیا تو نے ان سے

علم سے نفع اٹھانے کی دعاء

اللَّهُمَّ انْفَعِنِي بِمَا عَلَّمْتَنِي وَعَلَّمْتَنِي

اے اللہ نائدہ دے مجھ کو ساکھ اس کے جو سکھایا تو نے مجھے اور سکھا مجھ کو

مَا يَنْفَعُنِي وَزَادَنِي عِلْمًا اَلْحَمْدُ

وہ جو نفع دے مجھے اور زیادہ دے مجھے علم۔ سب تعریف

لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ اَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ

اللہ کے لئے ہے ہر حال میں میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی

حَالِ اَهْلِ النَّارِ

دوزخیوں کے حال سے۔ (مشکوٰۃ)



۸۷۔ دین اور دنیا کے فکروں سے کفایت کرنے والا وظیفہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص پڑھے  
صبح کو۔ اور شام کو (آیت ذیل) سات سات بار۔ اللہ  
تعالیٰ کفایت کرے گا اس کو دین اور دنیا کے فکروں  
سے۔ آیت یہ ہے۔

حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں کوئی معبود سوا اس کے، اسی پر بھروسہ کیا

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ (ابن سنی)

میں نے اور وہ رب ہے بڑے تخت کا

۸۸۔ حضرت جبریل علیہ السلام کا دم

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت جبریل

علیہ السلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے۔

اور کہا۔ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم، کیا آپ بیمار ہیں؟

آپ نے فرمایا۔ ہاں۔ تو جبریل نے (آپ کی بیماری سے

شفا کے لئے) یہ پڑھا۔

بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

اللہ کے نام سے کلام پڑھتا ہوں تجھ پر ہر چیز سے جو

يَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ  
 ایتا دے تجھ کو ہر جان کی بدی سے یا  
 عَيْنٍ حَاسِدٍ - اللَّهُ يَشْفِيكَ  
 مدد کرگئے والے کی آنکھ سے اللہ شفا دے تجھ کو

بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ (مشکوٰۃ)  
 اللہ کے نام سے کلام پڑھتا ہوں تجھ پر

ملاحظہ:- یہ دعا جادو، ٹونا، نظر بد، کسل، کاہلی،  
 وغیرہ کے لئے مجرب ہے۔ وضو کر کے سات بار پڑھ کر مریض پر  
 صبح و شام پھونکیں۔ اور پانی پر دم کر کے چہرہ پر چھینٹے ماریں۔  
 اللہ شفا دے گا۔

۸۹۔ سوار ہونے کی دعاء

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کو تشریف لے  
 جاتے تو یہ دعا پڑھتے تھے:-

اللَّهُ أَكْبَرُ - اللَّهُ أَكْبَرُ - اللَّهُ أَكْبَرُ  
 اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ بہت بڑا ہے۔

سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ  
 پاک ہے وہ ذات جس نے اس سواری کو ہمارا مطیع کیا۔ اور نہ تھے ہم اس کو

مُقَرَّبِينَ وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ

بس میں لانے والے اور تحقیق ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ جانے والے ہیں۔

۹۔ سفر کو روانگی کی دعاء

اللَّهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هَذَا وَ

اے اللہ! آسان کر ہم پر ہمارے اس سفر کو اور

اطْوِلْنَا بَعْدَهُ ۝ اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ

پیٹھے ہمارے لئے درازی اس کی۔ اے اللہ! تو ہی ہمارا ساتھی ہے

فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ

سفر میں اور خلیفہ ہے اہل و عیال میں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ

اے اللہ! تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے سفر کی سختی

السَّفَرِ وَكَآبَةِ النَّظَرِ وَسُوءِ الْمُنْقَلَبِ

سے اور بری حالت کے دیکھنے سے اور لوٹنے کی برائی سے

فِي الْبَالِ وَالْأَهْلِ

مال میں اور اہل میں



# ۹۔ نماز جنازہ کی دعائیں

اللَّهُ أَكْبَرُ كَبْرًا كَرَامًا بَانِدًا كَرَسْبِحَانَكَ اللَّهُمَّ اور

سورۃ فاتحہ پڑھیں۔ دوسری تکبیر کے بعد ورود شریف

فعدۃ نماز والا پورا پڑھیں۔ تیسری تکبیر کے بعد دعائیں

پڑھیں۔ بعد ازاں چوتھی تکبیر کہہ کر سلام پھیر دیں۔ دعائیں

فرمودہ رسولؐ یہ ہیں۔

نماز جنازہ کی پہلی دعا **اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا**

اے اللہ بخش ہمارے زندوں کو اور ہمارے مردوں کو

وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَ

اور ہمارے حاضر کو اور ہمارے غائب کو اور ہمارے چھوٹوں کو اور ہمارے بڑوں کو اور

ذَكَرْنَا وَأُنْثَانَا۔ اللَّهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا

ہمارے مردوں کو اور ہمارے عورتوں کو۔ اے اللہ جس کو زندہ رکھے تو ہم میں سے

فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا

جس کو زندہ رکھے اس کو۔ اے اللہ ہم پر اور ہمارے تو ہم میں سے

فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ۔ اللَّهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا

پس ہمارے اس کو ایمان پر۔ اے اللہ محروم نہ کر ہم کو

أَجْرَهُ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُ

اور نہ تفریب دے اور نہ ہمارے بعد اس کے۔

## ۹۲۔ نماز جنازہ کی دوسری دعا

یہ دعا بھی یاد کر لیں۔ اور میت کی خیر خواہی کے لئے جنازہ میں ضرور پڑھیں۔ اس میں بخشش کے بڑے الفاظ ہیں۔ عوف بن مالکؓ کہتے ہیں۔ کہ ایک جنازہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا پڑھی (پکار کر) اور میں نے یاد کر لی۔ یہاں تک کہ آرزو کی میں نے، کاش میں ہی ہوتا یہ مردہ۔ یعنی کیا اچھا ہوتا۔ کہ حضورؐ یہ دعا میری میت پر پڑھتے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ

لے اللہ بخش دے اس میت کو اور رحم کر اس پر اور عافیت دے اس کو اور معاف کر

عَنْهُ وَأَكْرِمْ نَزْلَهُ وَسَعِّمْ مَدْخَلَهُ وَ

اس سے اور عزت سے کر بھان اس کی اور کشادہ کر قبر اس کی اور

اغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالشَّلَاجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهِ

نہلا اس کو اپنی بخشش کے پانی اور برف اور اونے سے اور پاک کر اس کو

مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ

گناہوں سے جیسا کہ پاک کیا تو نے سفید کپڑے کو

مِنَ النَّاسِ وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ

میں سے اور بدل دے اس کو گھر بہتر اس کے (دنیا کے)

دَارِهِ وَأَهْلًا خَيْرًا مِّنْ أَهْلِهِ وَ

گھر سے اور گھر والے بہتر اس کے گھر والوں کے اور

رَوْحًا خَيْرًا مِّنْ رُّوحِهِ وَأَدْخِلْهُ

بی بی بہتر اس کی بی بی اور داخل کر اس کے

الْجَنَّةِ وَأَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

جنت میں اور بچا اس کو عذاب قبر سے

وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ (مشکوٰۃ)

اور دوزخ کے عذاب سے۔

۳۹۔ نماز جنازہ کی تیسری دعا

اللَّهُمَّ إِنَّ فُلَانًا بَيْنَ فُلَانٍ

اے اللہ فلانا بیٹا فلا نے کا (نام لیں اس کا)

ذِمَّتِكَ وَحَبْلُ جَوَارِكَ فَقِهِ مِنْ فِتْنَتِكَ

تمہید میں ہے اور تیری ہمسائیگی کی پناہ میں ہے پس بچا اس کو قبر کے

الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَأَنْتَ أَهْلُ

قبر سے اور دوزخ کے عذاب سے اور تو صاحب ہے تو

الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ - اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ

پورا کرنے کا اور صاحب حق کا۔ اے اللہ بخش دے اس کو اور رحم کر اس پر۔



اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ (ابن ماجہ)  
 بے شک تو بخشنے والا مہربان ہے۔

۹۲۔ چھوٹے بچے کے جنازہ کی دعا

اللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا سَلَفًا وَفَرَطًا وَ

لے اللہ کر تو اس بچے کو ہمارے لئے پیش رو، میرا منزل اور

ذخیرہ اور ثواب (بخاری)

نوٹ:۔ لڑکی میت ہو تو اس کے لئے مونث کی ضمیر  
 لیں۔ اس طرح۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا۔

۹۵۔ میت کو قبر میں داخل کرنے کی دعا

تمت عالم جب کسی میت کو قبر میں اتارتے، تو یہ پڑھتے تھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلَىٰ مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ (ابن ماجہ)

داخل کرتے ہوں میں میت کو قبر میں اللہ کا نام لے کر اللہ کے  
 نام کے سہارے اور اللہ کے رسول کے طریقہ کے مطابق

۹۶۔ میت کو لحد میں رکھ کر پڑھنے کی دعا

حضور ابراہیم علیہ السلام کی بیٹی ام کلثوم کو جب

قبر میں رکھ دیا گیا۔ تو آپ نے یہ آیت پڑھی :-

مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَ

اسی مٹی سے ہم نے تم کو پیدا کیا اور اسی میں لوٹائیں گے تم کو اور

مِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَىٰ ۗ

اسی سے نکالیں گے تم کو دوسری بارے

۹۷۔ زیارت قبور کی دُہاء

حضرت بریدہؓ کہتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے مسلمانوں کو قبروں پر جا کر زیارت کرنے کی یہ دعا سکھائی :-

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ

ان گھروں (قبروں) کے رہنے والے ایمان والوں! سلامو!

الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَإِنَّا أِنْ شَاءَ

تم پر سلامتی ہو۔ اور اگر اللہ نے

اللَّهُ بِكُمْ لِلْأَحْقُونَ نَسَأَلُ اللَّهَ

چاہا تو ہم تم سے ملنے والے ہیں۔ مانگتے ہیں ہم اللہ سے

لَنَا وَلَكُمْ الْعَافِيَةَ بِرُحْمَةٍ

اپنے اور تمہارے لئے سلامتی۔

## ۹۸۔ زیارت قبور کی دوسری دعاء

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں قبرستان کے پاس سے گزرے تو آپ نے یہ دعا پڑھی :-

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْقُبُورِ يَغْفِرُ اللَّهُ  
اے قبروں کے رہنے والو تم پر سلامتی ہو بخشنے والا اللہ تم کو

لَنَا وَلكُمْ أَنْتُمْ سَلَفْنَا وَنَحْنُ بِالْآثَرِ دَرْتِزِي  
اور تم کو۔ تم ہمارے آگے چلنے والے ہو اور ہم تمہارے پیچھے۔

## ۹۹۔ دعائے حاجت

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس شخص کو اللہ کی طرف کوئی حاجت ہو، یا کسی بنی آدم کی طرف (کوئی کام ہو) تو وہ اچھی طرح وضو کرے۔ پھر دو رکعت نماز پڑھے۔ پھر اللہ کی تعریف کرے اور رسول رحمت پر درود بھیجے۔ پھر پڑھے ربڑے خلوص اور عاجزی کے ساتھ یہ دعا :-

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ

نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے تحمل والا عزت والا پاک ہے



اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَالْحَمْدُ  
 اللہ صاحب عرش بڑے کا اور سب تعریف

لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ - أَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ  
 اللہ کو ہے جو سب جہانوں کا پالنے والا ہے۔ مانگتا ہوں میں تجھ سے وہ کام

رَحْمَتِكَ وَعَزَائِكَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيمَةَ  
 جو سب تیری رحمت کے ہیں اور جن سے ضرور ہو بخشش تیری اور مانگتا ہوں، ٹوٹ

مِنْ كُلِّ بَرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ آثِمٍ  
 اور سلامتی ہر گناہ سے

لَا تَدْعُ لِي ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا  
 (مولا) نہ چھوڑ میرا کوئی گناہ مگر بخش دے اس کو اور نہ کوئی غم

إِلَّا فَرَجْتَهُ وَلَا حَاجَةَ هِيَ لَكَ رِضًا  
 مگر دور کہ اس کو اور نہ کوئی حاجت کہ وہ تیری مرضی کے موافق ہو

إِلَّا أَقْضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ . وَشُكْرًا  
 مگر پوری کر اس کو اے سب بہرانوں کے بہرانے

۱۰۔ بارانِ رحمت مانگنے کی دعاء

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب پانی مانگتے تھے  
 تو یوں دعا کرتے تھے۔

اللَّهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبِهِمَّتِكَ وَالشُّرُ

اے اللہ پانی پلا اپنے بندوں کو اور اپنے چارباہوں کو اور پھیل

رَحْمَتِكَ وَأَحْيِ بِلَدِكَ الْمَيِّتَ .

اپنی رحمت اور زندہ کر

اللَّهُمَّ اسْقِنَا عَيْنًا مَّغِيْبًا مَّرِيْبًا مَرِيْبًا

اے اللہ پلا ہم کو سینہ زیادہ کو پھینچنے والا سیراب کرنے والا ارزانی

نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَيْرَ أَجَلٍ . (مشکوٰۃ)

کرنے والا نفع دینے والا نہ ضرر دینے والا جلد آنے والا نہ دیر کرنے والا

۱۰۱۔ طوفانِ باد و باران کی دعاء

اللَّهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا

اے اللہ نہ مار ہم کو اپنے غضب سے اور نہ ہلاک کر ہم کو

بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذَلِكَ . (مشکوٰۃ)

اپنے عذاب سے اور عافیت دے ہم کو اس سے پہلے

۱۰۲۔ کھانا کھلانے والے کے لئے دعاء

جب آپ کسی کے ہاں کھانا کھائیں - تو اخیر میں اس کے

حق میں دعائے ذیل کریں - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

پر قربان جائیں۔ کہ حضورؐ کیسی نورانی دعائیں ہمیں سکھائے  
ہیں۔ افسوس ہم نے ان مسنون دعاؤں کو چھوڑ کر اپنی  
طرف سے کئی قسم کے درود فاتحہ نکال لئے ہیں۔ دعا

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيمَا رَزَقْتَهُمْ

اے اللہ برکت دے ان کے لئے بیچ اس کئے کہ دی ہے تو نے ان کو

فَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمِهِمُ اللَّهُمَّ اطْعِمْ

میں بخش دے ان کو اور رحم کر ان پر اے اللہ کھلا اس کو

مَنْ أَطْعَمَنِي وَأَسْقَى مَنْ سَقَانِي

جس نے کھلایا مجھ کو اور پلایا اس کو جس نے پلایا مجھ کو

۳۔ اے سرور کائناتؐ کی زبان پر نور افشاں خطبہ نکاح

نکاح پڑھانے والے عالم کو چاہیے۔ کہ ایجاب و قبول سے قبل

حضور انورؐ کا فرمودہ خطبہ ذیل پڑھے۔ عورت مرد کو کلمے پڑھانے

کی بے سند بات کا تو رواج ہے۔ لیکن مسنون خطبہ کی

طرف کوئی دھیان نہیں کرتا۔ بلکہ عام ائمہ مساجد کو خطبہ

آتا ہی نہیں۔ رحمت عالم نکاح سے پہلے یہ خطبہ پڑھا

کرتے تھے۔ آپ بھی ضرور پڑھا کریں۔ تاکہ نکاح با برکت



یہ خطبہ مستونہ یہ ہے :-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے

الْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنُسْتَعِیْنُهٗ وَ

سب تعریف اللہ کیلئے ہے ہم اس کی تعریف کرتے ہیں اور اس سے مدد مانگتے ہیں

سُبْحٰنَہٗ وَبِحَمْدِہٖ وَتَوَكَّلْ عَلَیْہِ

اس سے بخش چاہیے ہیں اور اس پر ایمان لاتے ہیں اور اس پر بھروسہ کرتے ہیں

وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ مَا اَفْسَدْنَا

اور پناہ مانگتے ہیں ہم اپنے نفسوں کی برائیوں سے

وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یُّهْدِہٖ

اور برے عملوں سے جس کو اللہ راہ دکھائے

اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَ مَنْ یُّضِلِّہٗ فَلَا

اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جس کو وہ گمراہ کر دے اس کو

ہَادِیًّا لَہٗ وَ اَشْہَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا

کوئی راہ دکھانے والا نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی

اللّٰهُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَ اَشْہَدُ

معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں

اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اَرْسَلَهٗ

کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ بیجا ان کو

بِالْحَقِّ نَشِيرًا وَنَذِيرًا - أَمَّا بَعْدُ!

اللہ نے ساتھ حق کے خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا۔ اس کے بعد معلوم ہو کہ

فَإِنَّ خَيْرَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللَّهِ وَخَيْرُ

یقیناً بہتر کلام اللہ کی کتاب ہے اور سب

الْهُدَى هُدَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

طریقوں سے بہتر طریقہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا

وَسَلَّمَ وَشَرُّ الْأُمُورِ مُحَدَّثَاتُهَا وَ

ہے یعنی سنت اور تمام کاموں سے بُرا کام دین میں نیا کام ہے یعنی بدعت

كُلُّ مُحَدَّثَةٍ بَدْعَةٌ وَكُلُّ بَدْعَةٍ

اور زیاد رکھو، دین میں جو نیا کام نکالا جائے وہ بدعت ہے اور ہر

ضَلَالَةٌ وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي السَّارِ

بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی دوزخ میں لے جائے والی ہے

مَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشِدَ

جس نے اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کی وہ ہدایت پا گیا

وَمَنْ يُعْصِمْهَا فَإِنَّهُ لَا يَضُرُّ الْإِنْفُسَةَ

اور جس نے ان کی نافرمانی کی اس نے اپنی ہی جان کو ضرر پہنچایا

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّ الَّذِي خَلَقَكُمْ

یہ قرآن کی آیتیں ہیں، اے لوگو! ڈرو رب اپنے سے جس نے پیدا کیا تم کو

مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا

ایک جان (حضرت آدم) سے اور پیدا کیا اس سے جوڑا اس کا

وَبَيْنَهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً

(حضرت حوا) اور پھیلا دیئے ان دونوں سے (زمین میں) بہت سے مرد اور عورتیں

وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ

اور ڈرو اللہ سے جس سے تم مانگتے ہو اور خیال رکھو

إِنْ كَانَ عَلَيْكُمْ مِنْ قَرِيبٍ

بے شک اللہ تم پر مطلع ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ

اے ایمان والو! ڈرو اللہ سے جیسا اس سے ڈرنے کا حق ہے

وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ

اور تم نہ مریں گے سوائے اس کے کہ تم مسلمان ہی ہو

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا

اے ایمان والو! ڈرو اللہ سے اور کرو

قَوْلًا سَدِيدًا يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ

بات سیدھی سنوار دے گا اللہ تمہارے کاموں کو



وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ

اور بخش دے گا تمہارے گناہوں کو اور جو فرمانبرداری کرے گا اللہ کی

وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا (دارمی، ابن ماجہ، ترمذی)

اور اس کے رسول کی پس تحقیق اس نے بڑی کامیابی پائی۔

ملاحظہ:- یہ نطبہ پڑھ کر پھر اس کا ترجمہ اور تشریح کریں

اور خوف خدا کی فضا میں بدعت - شرک اور ہندووانہ

رسوم کی تردید کریں۔ جانبن کو قُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا

کے ماتحت کئے گئے قول و قرار کو تازیت نبائے

کی تاکید کریں۔ میان بیوی کے موٹے موٹے حقوق

بھی بتادیں۔ اس کے بعد ولی اور گواہوں کی موجودگی

میں لڑکی سے اجازت لے کر مقررہ مہر پر دولہا سے

ایجاب و قبول کرائیں۔

۴۔ اپہلی ملاقات پر دولہا کی دعاء

نکاح کے بعد پہلی ملاقات پر دولہا اپنی بیوی کی

پیشانی پکڑ کر دعائے ذیل پڑھے:-

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهَا وَخَيْرِ

اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی اس (بیوی) کی اور اس چیز کی بھلائی

مَا جَبَلْتَهَا وَاعْوِذْ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَ

جس پر تو نے اس کو پیدا کیا۔ اور پناہ مانگتے ہوں تجھ سے اس کی برائی

شَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ (مصنف ابن ابی شیبہ)

سے اور اس چیز کی برائی سے جس پر تو نے اس کو پیدا کیا۔

ملاحظہ: اس سے معلوم ہوا کہ ہر چیز میں خیر بھی

ہے۔ اور شر بھی ہے۔ پھر اس خیر کا پہنچانا۔ اور شر سے

بچانا صرف اللہ کے بس کی بات ہے۔ اس لئے خالق خیر و

شر اور متصرف الامور ذات سے دعا کی گئی ہے کہ بیوی

کی بھلائیوں سے بہرہ ور فرما۔ اور اس کے شر سے بال بال

بچا۔ تاکہ گھر جنت کا نمونہ بنے۔ اور زندگی آرام اور

عین سے گزرے۔

۱۰۵۔ مباشرت کے وقت کی دعاء

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے۔ اے اللہ تو بچا ہم کو شیطان سے اور

جَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا (بخاری)

دور کر شیطان کو اس چیز سے جو عنایت فرمائے تو ہم کو۔

ملاحظہ: نکاح کا سب سے بڑا مقصد نسل انسانی کی

افزائش ہے۔ نہ کہ محض شہوت رانی۔ اس لئے اللہ سے  
دعا کی گئی ہے۔ کہ مولا! اس صحبت سے جو تو اولاد  
عنایت فرمائے۔ اس کو شیطان سے بال بال محفوظ رکھ، تاکہ  
نیک اولاد دنیا اور دین کے لئے مفید ہو سکے۔

۱۰۶۔ اولاد کے لئے قرآنی دعاء

رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ۔

اے رب نہ چھوڑ مجھ کو اکیلا یعنی بے اولاد، اور تو سب سے بہتر وارث ہے۔ (پک ۶)

ملاحظہ ہو۔ حضرت زکریا علیہ السلام سو سال سے زیادہ عمر

کے ہو گئے۔ خدا نے کوئی اولاد نہ دی۔ کہ اس پر کسی کا

زور نہیں۔ اللہ کی شان، ساری عمر دعا کرتے رہے۔ نہ مانے

تو اس کی مرضی۔ لیکن جب دینے پر آجائے۔ تو سو سال

سے متجاوز بڑھاپے میں بخش دے۔

حضرت زکریا علیہ السلام پر بڑھاپا غالب آ گیا تھا۔

سرسفید ہو گیا، اور ہڈیوں میں گودا نہ رہا۔ اور بیوی

پوری بائچھ ہو چکی تھی۔ بظاہر کوئی امید نہ رہی۔ لیکن

جب بڑھاپے کی اس انتہائی حالت میں عاجزی سے گڑگڑا

کہ دعا کی تو قَالَ لِمَا يَرِيدُ نے اب کے مان لی۔ اور فرزند

عطا کر دیا۔ حضرت یحییٰ علیہ السلام۔



معلوم ہوا۔ کہ یہ دعا مجرب ہے۔ حاجتمندوں کو روز  
 کر نہایت عاجزی سے یہ وظیفہ گیارہ صد مرتبہ روزانہ  
 پڑھنا چاہئے۔ اول آخر درود شریف قعدہ نماز وال  
 میں تین مرتبہ بھی پڑھیں۔

۱۔ فوت شدہ بھائیوں کیلئے بخشش کی دعا

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا

۱۔ ہمارے بخش ہم کو اور ہمارے بھائیوں کو جو ایمان لانے میں ہم سے

بِإِيمَانٍ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا

تک پہنچ گئے۔ اور نہ رکھ ہمارے دلوں میں کینا ایمان

لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ

دلوں کی طرف سے ہے رب ہمارے۔ تو ہی بڑا نرمی والا ہے۔ (پیش ۴)

ملاحظہ ہو۔ جو اہل توحید نیک لوگ، ہمارے آباؤ اجداد

خوش و افارب۔ صالحین، بزرگان دین، اولیاء اللہ فوت

ہو چکے ہوتے ہیں۔ دینی رشتہ تقاضا کرتا ہے۔ کہ ان کے

لئے اللہ سے بخشش کی دعا مانگتے رہیں۔ کیونکہ دعا سے

موتی کا عذاب ٹلتا۔ اور ان کی بخشش ہوتی ہے۔ اور

درجے بھی بلند ہوتے ہیں۔

چنانچہ مشکوٰۃ شریف باب الاستغفار میں حدیث ہے

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تحقیق اللہ تعالیٰ  
 پہنچاتا ہے قبر والوں کو بسبب زمین والوں (زندوں) کی دعا  
 کے (ثواب) مانند پہاڑوں کے اور بیشک تحفہ زندوں کا طرف  
 مردوں کے استغفار کرنا ہے ان کے لئے۔ (مشکوٰۃ)  
 رسمی درود فاتحے جن کی کوئی سند نہیں۔ چھوڑ کر موتے  
 کے لئے بخشش کی دعا مانگنا چاہیے۔ جس کی سند قرآن  
 میں، اور حدیث رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں  
 ہے۔ ہاں صدقات و خیرات بغیر قید زمان و مکان ریا سے  
 بچ کر فقراء اور مساکین کو دینے سے بھی ثواب ضرور  
 پہنچتا ہے۔

## ۱۰۸۔ مصافحہ کرنے کی دعاء

رحمت للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے  
 مسلمانوں! آپس میں سلام پھیلاؤ۔ یعنی السَّلَامُ عَلَيْكُمْ  
 کہا کرو۔ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ کہنے سے دس نیکیاں ملتی ہیں  
 اور السَّلَامُ عَلَيْكُمْ ورحمة اللہ کہنے سے بیس نیکیاں ملتی  
 ہیں۔ اور السَّلَامُ عَلَيْكُمْ ورحمة اللہ و برکاتہ کہنے سے  
 تیس نیکیاں ملتی ہیں۔ اسی طرح جواب میں درجہ بدرجہ  
 کہنے سے دس، بیس، اور تیس نیکیاں ملتی ہیں۔ اور اگر

دونوں مسلمان بھائی دلی خلوص و محبت سے مصافحہ کریں۔ تو دونوں کے گناہ جھڑ جاتے ہیں۔ مصافحہ کرنے وقت یہ دعا پڑھیں :-

يَغْفِرُ اللهُ لَنَا وَلَكُمْ ۝ (مشکوٰۃ)

بخشنے اللہ گناہ ہمارے اور تمہارے :-

۱۰۹۔ ہدیہ دینے والے کے لئے دعا

اخلاق و محبت کا بیج بونے والے خواجہ دوسرا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ تَهَادُّوْا تَحَابُّوْا۔ آپس میں ایک دوسرے کو ہدیے تحفے دیا کرو۔ تاکہ تمہاری محبتیں بڑھیں (مشکوٰۃ) بے شک حضور کے فرمان کے مطابق آپس میں ہدایا۔ اور تحائف دینے سے بڑی محبت پیدا ہوتی ہے۔ لیکن یاد رہے۔ کہ ہدیہ تحفہ صرف اللہ کی رضا کے لئے۔ دینی محبت کے ماتحت دیں۔ اور زندگی بھر کبھی احسان نہ جتائیں۔ اس جتانے سے ایک تو دوسرے کو سخت ایذا، اور روحانی تکلیف ہوگی۔ دوسرے تمام اجر اور ثواب ضائع ہو جائے گا۔ ارشاد خداوندی ہوتا ہے :-

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَبْطُلُوا صِدْقِكُمْ بِالْمَنِّ



وَالْأَذَى - دینے کے

۔ اے ایمان والو! امت صالح کرو اپنی خیرات،

احسان رکھ کر اور سزا کرے

اس آیت سے ثابت ہوا۔ کہ ایک ہزار روپیہ یا ایک

روپیہ کا تحفہ - ہدیہ - عطیہ - پیش کش کسی کو دے کر

پھر کسی وقت اگر اس کو احسان جتائیں گے۔ تو یہ

ساری نیکی بقول قرآن برباد ہو جائے گی، اور جتانے

سے جو دوسرے کو ایذا اور دلی تکلیف ہوگی۔ اس

کا وبال علیحدہ پڑے گا۔

یہ بات ایمان اور اسلام کے منافی ہے۔ کہ جب کسی

پر خوش ہوں۔ تو ہدیہ وغیرہ دے دیں۔ اور جب کسی وجہ

سے ناراض ہوں۔ تو ہدیہ کے احسان کو جتا کر اسے ذلیل

کریں۔ ایسا کرنے سے اللہ ناراض ہو جاتا ہے۔ اور نیکی

برباد۔ گناہ لازم آتا ہے۔ تو خوب یاد رکھیں۔ کہ ہدیہ

اللہ کی رضا کے لئے دیں۔ اور تازیست جتا نہیں۔ اگر

کسی وقت ناراضگی اور شکر رنجی پیدا ہو جائے، تو پھر

بھی اس نیکی کا احسان نہ جتا میں۔ طعنہ ۲ الہنا نہ دین۔

کسی نے کیا اچھا کہا ہے۔ نیکی کر اور دریا میں

ڈال۔ یعنی بھول جائے

ہاں جس شخص کے ساتھ نیکی کی جائے۔ اس کو احسان مند اور حد درجہ شکر گزار ہونا چاہیے۔ اور اللہ کے ہاں محسن کے لئے دعا کرنی چاہیے۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے اپنے والد کو یہ دعا دینی تھیں :-

بَارِكْ اللهُ فِيْ أَهْلِكَ وَمَالِكَ (بخاری)

اللہ تمہارے اہل اور مال میں برکت دے۔

۱۰۔ بچہ تولد ہونے کے وقت کی دعا

جب فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں جب بچہ پیدا ہونے کا وقت آیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا اور زینب بنت جحش رضی اللہ عنہما کو ان کے پاس بھیجا۔ اور فرمایا کہ تم فاطمہ کے پاس آئیۃ الکرسی، اور آیت اِنَّا رَبُّكُمْ اللهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ تَا رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ (اعراف) اور معوذتین پڑھو۔ اور جب بچہ پیدا ہو جائے۔ تو اس کے دائیں کان میں اذان، اور بائیں میں اقامت کہو۔ اور تخنیک کے وقت برکت کی دعا کرو۔ (بخاری شریف)

۱۱۔ کھجور یا جھوارہ کوئی نیک آدمی چبا کر بچہ کے تالو میں یا منہ میں ڈالتا ہے اسے تخنیک کہتے ہیں۔

پھر ساتویں روز عقیقہ کریں۔ اور بچہ کا اچھا نام رکھیں۔ (ابوداؤد)

پھر جب بچہ بائیں کرنے لگے۔ تو سب سے پہلے۔  
کلمہ طیبہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سکھائیں۔

۱۱۔ کفر اور محتاجی سے پناہ مانگنے کی دعاء

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ (نسائی)

اے اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں کفر سے اور محتاجی سے۔  
ملاحظہ ہو۔ کفر موجب جہنم ہے اور فقر یعنی محتاجی اور افلاس

انسان کی ذلت کا باعث ہے۔ حضور انور نے ان سے پناہ مانگی ہے۔ اللہ سب کو پناہ دے۔ اور اپنا محتاج کرے۔

یہ جو کہا جاتا ہے کہ حضور نے فرمایا۔ الْفَقْرُ فَخْرِي۔ فقر میرا فخر ہے۔ یہ کوئی حدیث نہیں۔ من گھڑت فقرہ رحمت

عالم کی طرف منسوب کر دیا گیا ہے۔ توبہ کرنی چاہیے کیا ہو سکتا ہے۔ کہ محتاجی، تنگدستی، افلاس، اور گداگری،

کہ حضور اپنا ہیں۔ حضور نے تو ان چیزوں سے خدا کی پناہ مانگی ہے۔ محتاجی اور افلاس بعض اوقات کفر تک پہنچا

دیتے ہیں۔ اور احتیاج آدمی کے دین ایمان اور خود داری کے لئے سخت خطرہ ہے۔



ہاں رحمت للعالمین صلے اللہ علیہ وسلم سب سے بڑے  
فقیر الی اللہ تھے۔ اور تمام اولاد آدم، انبیاء سے لے کر امتوں  
تک سب ہی اللہ کے محتاج ہیں۔ چنانچہ اللہ نے خود فرمایا ہے۔  
يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ وَإِلَى اللَّهِ دِيَارُكُمْ (۱۵)۔ "اے  
لوگو! انسانو! اولاد آدم! تم سب اللہ کی طرف فقیر، اور  
محتاج ہو۔ اس کے در کے بھکاری ہو۔"

بے شک فقیر الی اللہ — انسان کے لئے فخر کی  
چیز ہے۔ اور محتاجی آپس کی۔ افلاس اور تنگ دستی  
سے اللہ پناہ دے۔ اور اپنی ذات کے سوا ہر کسی سے  
سب کو بے پروا کرے۔

## ۱۱۲۔ سفر میں جانے والے کے لئے دعاء

جب کوئی سفر کو جانے لگے۔ تو رخصت کرنے والے  
اس سے مصافحہ کریں۔ اور یہ پڑھیں۔ سفر حج کا ہو۔ یا  
جہاد کا۔ طلب علم کے لئے ہو۔ یا طلب معاش کے لئے  
یا کسی اور جہت حاجت کے لئے ہو۔

## دَعْوَا اسْتَوْذِعُ اللَّهَ دِينَكَ وَآمَانَتَكَ وَ

سوچتا ہوں میں اللہ کو دین تیرا اور امانت تیری دائل و عیال اور مال

خَوَاتِيمَ عَمَلِكَ ۱۲۳  
اور تیرے عمل کا خاتمہ۔

۱۱۳۔ مقیم کے لئے مسافر کی دعا

سفر کرنے والا مقیم کے لئے ہنگام رخصت یہ دعا پڑھے۔

أَسْتَوِدُّكَ اللَّهُ الذِّي لَا يُخَيِّبُ أَوْ  
سوچتا ہوں میں تجھے اس اللہ کو جو

لَا يَضِيعُ وَدَائِعَهُ ۱۱۴  
مٹا دیتا ہے اور اس کے

مشکل اور دشواری کی دعا

حضور انور نے ارشاد فرمایا۔ کہ اس دعا سے اللہ مشکل دور کر دیتا ہے۔

اللَّهُمَّ لَا سَهْلَ إِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا وَ

اے اللہ نہیں ہے آسان د کوئی امر مگر وہ جو آسان کیا تو نے اس کو اور

أَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَهْلًا إِذَا شِئْتَ ۱۱۵

تو کرتا ہے دشوار کو آسان جب چاہے۔ (حسن حصین)

ملاحظہ ہو۔ جب کوئی مشکل کام اور دشواری درپیش ہو کہ

کچھ بس نہ چلے۔ تو مذکورہ دعا بڑی عاجزی سے تنہائی میں

بیٹھ کر ایک سو بار پڑھیں۔ چند دن جاری رکھیں۔ اللہ  
غیب سے مدد فرما کر مشکل حل کر دے گا۔

## ۱۱۵۔ احسان کرنے والے کے لئے دعاء

جب کسی کے ساتھ کوئی شخص احسان کرے۔ کسی قسم کی  
بھلائی کرے۔ تو وہ اپنے محسن کو یوں دعا دے۔

جَزَاكَ اللهُ خَيْرًا هِجْرًا هِجْرًا

بدلہ دے اللہ تجھ کو بہتر

## ۱۱۶۔ قرض وصول کرنے کی دعاء

جب مقروض سے قرض وصول کریں۔ تو مقروض کو  
ان الفاظ کے ساتھ دعا دیں:-

أَوْفَيْتَنِي أَدْوِي اللهُ بِكَ هِجْرًا هِجْرًا

ادا کیا تو نے قرض میرا۔ اللہ تجھ کو اجر دے۔

## ۱۱۷۔ اعمال میں وسوسہ کی دعاء

حضور انورؐ نے فرمایا۔ کہ اگر اعمال میں وسوسہ آئے  
یعنی نماز، وضو وغیرہ میں کثرت سے وسوسے آئیں۔  
اور وہم پیدا ہو تو واضح ہو کہ یہ وسوسہ ڈالنے والا



شیطان ہے جس کو خنزیر کہا جاتا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ پڑھیں :-

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

اور پھر اپنے پائیں طرف تین بار تقویٰ کہیں۔ (حسن حسین)

۱۱۸۔ بد زبانی کی اصلاح کی دعاء

رحمتِ عالم نے فرمایا۔ جو شخص تیز زبان، یعنی بد زبان ہو۔ وہ استغفار کو لازم پکڑے۔ ایک شخص نے حضور سے اپنی تیز زبانی کی شکایت کی۔ آپ نے فرمایا۔ اَيْنَ اَنْتَ مِنْ الْاِسْتِغْفَارِ۔ کہاں ہے تو استغفار سے؟ (تجھ کو معلوم ہونا چاہیے) کہ میں ہر روز میں سو بار استغفار کرتا ہوں۔ (نسائی۔ ابن ماجہ)

(نوٹ)۔ استغفار کی دعاؤں میں سے ایک مؤثر دعا یہ ہے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي وَجَهْلِي وَ

اے اللہ بخش دے میری خطاؤں کو اور میری نادانی کو اور

اِسْرَافِي فِي اَمْرِي وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّي

میری زیادتی کو میرے نام میں اور جس کام کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔ (بخاری)

## ۱۱۹۔ گم شدہ چیز کی واپسی کی دعاء

جب کوئی چیز گم ہو جائے یا جاتی رہے۔ یا غلام رچھ و غیرہ بھاگ جائے۔ تو حضور نے دعائے ذیل پڑھنے کو فرمایا۔

اللَّهُمَّ رَادَّ الضَّالَّةِ وَهَادِيَ الضَّالَّةِ

اے اللہ پھیر لانے والے گم شدہ چیز کے اور راہ دکھانے والے گمراہ کے

أَنْتَ تَهْدِي مِنَ الضَّالَّةِ اسْرُدْ عَلَيَّ

تو ہی راہ دکھاتا ہے گمراہی سے پھیر لا مجھ پر

ضَالَّتْ بِقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ فَأَيُّهَا

گم شدہ چیز میری طاقت اور طاقت کے پس

مِنْ عَطَائِكَ وَفَضْلِكَ (طبرانی)

وہ چیز میری عطا اور میرے فضل کے ہے۔

## ۱۲۰۔ حسی آسیب زدہ کے لئے دعاء

جس شخص پر جن کا سایہ ہو اس کو اپنے سامنے بٹھا کر

مندرجہ ذیل دعائیں پڑھ کر اس پر بھونکیں۔ آسیب دور ہو

جائے گا (النشار اللہ) قرآن مجید کھول کر پڑھتے جائیں۔

(۱) سورۃ فاتحہ۔

(۲) اَلَمْ سے لے کر مُفْلِحُونَ تک -

(۳) وَالْهُكْمُ لِلَّهِ وَاحِدٌ - پوری آیت

(۴) آیتہ الکرسی -

(۵) وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ سے لے کر

آخر سورۃ بقرہ تک -

(۶) شَهِدَا اللّٰهُ اَنَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ پوری آیت -

(۷) اِنَّ رَبَّكُمْ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

سورۃ اعراف کی پوری آیت -

(۸) فَمَعَالَى اللّٰهِ الْمَلِكِ الْحَقِّ سے لے کر آخر سورۃ مومنون تک -

(۹) سورۃ الصافات کی اول دس آیتیں -

(۱۰) سورۃ الحشر کی آخری تین آیتیں -

(۱۱) سورۃ النجم کی یہ آیت وَ اَنَّهُ تَعَالٰی ..... (پوری آیت)

(۱۲) قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ - (پوری سورت)

(۱۳) معوذتین یعنی قرآن مجید کی آخری دو سورتیں - قُلْ اَعُوذُ

بِرَبِّ النَّاسِ - قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ - (حسن حسین)

ملاحظہ ہو :- آسیب زدہ کے لئے یہ عمل کرتے وقت پاک

صاف لباس پہنیں، اور سنوار کر وضو کریں - اور آسیب زدہ

کو سامنے بٹھالیں - اپنا منہ قبلہ کی طرف کریں - پڑھنے کے

دوران خلوص اور استخارہ لازمی جائیں -



# ۱۲۱۔ نزع کے وقت کی دعاء

جب کوئی شخص قریب المرگ ہو۔ تو اس کا منہ قبلہ کی طرف کر دینا چاہیے۔ اور اس د قریب المرگ کو یہ دعا پڑھنی چاہیے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي  
اے اللہ بخش مجھ کو اور رحم کر مجھ پر

وَالْحَقِّنِي بِالرَّفِيقِ الْأَعْلَى  
اور ملا مجھ کو ساتھ رفیق اعلیٰ کے۔

# ۱۲۲۔ پسماندگانِ مہیت کی دعاء

جس کو موت کی مصیبت پہنچے۔ وہ صبر کرے۔ اور دعائے ذیل پڑھے۔

إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ۔ اللَّهُمَّ اجْرِنِي  
حقیقاً ہم اللہ کی ملک میں اور اسے ہی لوٹنے والے ہیں۔ اے اللہ تو اب دے

فِي مُصِيبَتِي وَأَخْلِفْ لِي خَيْرًا مِنْهَا، رَسْمٌ  
مجھ کو میری مصیبت میں اور عوض دے مجھ کو بہتر اس سے۔

# ۱۲۳۔ مال بڑھنے کی دعاء

وَإِذَا أَرَادَ نَسْوُ مَالِهِ قَالَ: "اور جب چاہے اپنے مال کا

بڑھنا۔ تو یہ پڑھے :-

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ

اے اللہ رحمت بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو بندے تیرے ہیں اور

رَسُولِكَ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

رسول تیرے اور مومن مردوں اور مومن عورتوں پر

وَعَلَى الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ (حصن حصین)

اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر۔

۱۲۴۔ کشتی یا جہاز پر سوار ہونے کی دعا

حضرت نوح علیہ السلام جب کشتی پر سوار ہوئے۔ تو

انہوں نے یہ دعا پڑھی تھی۔ اور یہ دعا قرآن میں ہے :-

بِسْمِ اللَّهِ مَجْرِبَهَا وَ مَرَسَهَا إِنَّ رَبِّي

اللہ کی مدد سے ہے اس کشتی کا چلنا اور ٹھہرنا۔ بیشک میرا پروردگار

لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ (پہلے ۲۴)

بخشنے والا مہربان ہے۔

۱۲۵۔ دو سنتوں کیلئے ہنسی خوشی کی دعا

حضرت عمرؓ نے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو ہنسنے

دیکھ کر یہ کہا :-

أَضْحَكَكَ اللَّهُ نَسِكَ . (بخاری)

اللہ آپ کے دانتوں کو ہمیشہ ہنساتا رکھے۔ (کوئی غم نہ پہنچے)۔

۱۲۶۔ شرح صدر کی قرآنی دعا

مَا تَشْرَحُ لِي صَدْرِي وَسِرِّي

اے رب کھول دے سینہ میرا اور آسان کر

أُمُورِي وَأَحِلِّ عُنُقِي مِّنْ لِّسَانِي

کام میرا اور کھول دے گریہ میری زبان کی

يَفْقَهُوا قَوْلِي (پ ۲۶)

کہ سمجھ لیں لوگ بات میری

ملاحظہ :- حضرت موسیٰ علیہ السلام جب اللہ کے

حکم سے فرعون کو تبلیغ کرنے کے لئے چلے۔ تو اللہ سے

یہ دعا کی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے اس دعا کی برکت سے

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے سینہ کو فراخ کر دیا۔ اس

میں نور بھریا۔ اور زبان کو وہ قوت بیانہ بخشی کہ

فرعون باوجود بڑا قادر الکلام اور فلسفی ہونے کے ان

کے مقابلہ میں عاجز آ گیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی

باتوں کو ہر کہہ و مہہ خوب سمجھنے لگا۔ یہاں تک کہ ہزاروں



جادو گروں نے ہتھیار ڈال دیئے اور مسلمان ہو گئے۔

## ۱۲۷۔ حاجی کے انتقال کی دعا

حاجی کی ملاقات پر دعائے ذیل پڑھیں۔

قَبْلِ اللَّهِ حَجَّكَ وَغَفَرَ ذُنُوبَكَ وَ

قبول کرے اللہ حج تیرا اور بخشنے گناہ تیرے اور

أَخْلَفَ نَفَقَتَكَ (مجمع الزوائد)

نعم البدل دے تیرے خرچ کا۔

## ۱۲۸۔ ابو مغلِق انصاری کا تیرو دعا

### ڈاکو کی لعش خاک و خون میں

ایک متقی پرہیزگار، اللہ کی قدرتوں، اور صفتوں پر زبردست

یقین رکھنے والے عرب تاجر ابو مغلِق انصاری کا ایمان افروز

واقعہ سنئے۔ کہ ایک دفعہ وہ مال تجارت لے کر باہر سفر کو

گئے۔ راستہ میں ایک ڈاکو ملا۔ اس نے کہا۔ کہ جو مال تیرے

پاس ہے۔ یہاں رکھ دو۔ ورنہ تجھے قتل کر دیا جائے گا۔

ابو مغلِق نے کہا۔ کہ یہ ہے میرا سارا مال۔ اسے لے لو

اور مجھے چھوڑ دو۔ ڈاکو بولا۔ یہ مال تو اب سے ہی میرا۔

مجھے ضرور قتل کر دوں گا۔ تاکہ سراج نہ چلے۔ کئی بار ابو معلق نے کہا۔ کہ میری جان چھوڑ دو۔ اور مال لے لو۔ لیکن ڈاکو قتل کے ارادہ سے باز نہ آیا۔ آخر ابو معلق رضی نے کہا۔ کہ مجھے چار رکعت نماز ادا کرنے کی اجازت دے دو۔ ڈاکو نے کہا۔ کہ اچھا پڑھ لو۔ حضرت ابو معلق رضی نے چار رکعت نماز پڑھی۔ بڑی عاجزی۔ خلوص، اور استحضار کے ساتھ اللہ سے باتیں کیں۔ کہ زمین آسمانوں سے نہلا دی۔

آخری رکعت کے آخری سجدہ میں یوں دعا کی۔ ذرا الفاظ پر غور کریں۔

يَا دُوْرُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ يَا فَعَّالُ

عزت اور پیار کرنے والے الے بزرگ عرش والے۔ اتنے اپنی مرضی

لِمَا يَرِيْدُ اَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ اَلَّتِي

کر ڈالنے والے، سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری اس عزت کو واسطہ دے۔

لَا يَرَامُ وَبِمُلْكِكَ الَّذِي لَا يُضَدُّ وَ

وہ نہیں کیا جاسکتا۔ اور تیرے اس ملک کا سہارا لے کر جس کا مقابلہ نہیں کیا جاسکتا۔

بُنُوْرِكَ الَّذِي مَلَأَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ

جو تیرے ویسے سے جس نے تیرے عرش کے پایوں کو جگمگا رکھا ہے۔

اَنْ تَكْفِيَنِي شَرَّ هَذَا اللَّصِّ يَا مُغِيْبُ

کہ اپنی ہو جا میرے لئے اس ڈاکو کے شر سے۔ اے فریاد رس

# اَعْتَنِي يَا مُغِيثُ اَعْتَنِي يَا مُغِيثُ اَعْتَنِي

میری فریاد کو پہنچ، اے فریاد رس میری فریاد رس۔ اے فریاد رس میری فریاد کو پہنچ۔  
 حضرت ابو مغلطہؓ سجدے میں یہ دعا پڑھ رہے تھے۔ کہ  
 فوراً ایک سوار نیزہ ہاتھ میں لئے آیا۔ اور اس نے ڈاکو کو  
 قتل کر دیا۔ پھر ابو مغلطہ کو کہا۔ کہ سجدے سے سر اٹھاؤ۔  
 دیکھو تمہارا دشمن ہلاک ہو چکا ہے۔ ابو مغلطہؓ نے جو سر  
 اٹھایا۔ تو دیکھا کہ ڈاکو کا لاشہ خاک و خون میں لت پت  
 ہے۔ بولے۔ آپ کون ہیں؟ انہوں نے جواب دیا۔ کہ  
 جو تھے آسمان کا فرشتہ ہوں۔ جب آپ نے دعا کی۔ تو میں  
 نے آسمان کے دروازہ کے کھلنے کی آواز سنی۔ آپ نے  
 دوسری بار فریاد (اَعْتَنِي يَا مُغِيثُ) کی۔ تو پیام فرشتوں میں  
 بچل مچ گئی۔ آپ کی تیسری بار کی فریاد سے مجھے حکم دیا  
 گیا۔ کہ ایک مصیبت زدہ مظلوم کی فریاد کو فوراً پہنچوں۔  
 اور ظالم کو قتل کر دوں۔ چنانچہ میں چشم زدن میں یہاں  
 پہنچا۔ اور ظالم ڈاکو کا کام تمام کر دیا۔ یہ واقعہ علامہ  
 ابن القیمؒ نے الجواب الکافی لمن سأل عن دوار الشافی  
 میں تحریر فرمایا ہے۔

سچ فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَدْعُونِي اَسْتَجِبْ لَكُمْ مِيرے آگے

سے وہ پہلے گئی بے گناہوں کو ناحق قتل کر چکا تھا۔



دعا کرو۔ قبول کروں گا واسطے تمہارے، جب دردِ دلِ خلوص اور عاجزی سے دعا کی جائے، تو وہ مہربانی کر کے قبول فرماتا ہے۔ بسا اوقات تجربہ ہوا ہے کہ ادھر دعا کی، ادھر قبولیت آگئی۔ ادھر مانگا، ادھر مل گیا۔ اللہ پاک بندے سے باتیں کرتا ہے اور پیر کا واقعہ تو اس بات کا شاہد ہے کہ یہ

افلاک سے آتا ہے نالوں کا جواب آخر کرتے ہیں خطابِ آخر اٹھتے ہیں حجابِ آخر

## ۱۲۹۔ قربانی کی دعاء

قربانی کو قبلہ رخ لٹا کر بوقتِ ذبح یہ دعا پڑھیں۔ اور آخری الفاظ۔ بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُ اَكْبَرُ۔ کہہ کر تیز چھری سے ذبح کر ڈالیں۔

اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهَیْ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ

تعمیق میں متوجہ ہوا ہوں اس ذاتِ پاک کی طرف یک سو دم موحد ہو کر

وَالْاَرْضِ حَیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ

جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو۔ اور نہیں ہوں میں مشرکوں سے۔

اِنَّ صَلَوٰتِیْ وَسُکُوْنِیْ وَمَحِیَّاتِیْ وَمَمَاتِیْ

ہے شک نماز میری اور قربانی میری اور جینا میرا اور مرنا میرا

اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ - لَا شَرِيكَ لَهُ وَ  
 واقفے اللہ رب العالمین کے لئے ہے۔ نہیں کوئی شریک اس کا اور

بِذَلِكَ أَمَرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ  
 میں اسی بات کا حکم دیا گیا ہوں اور میں مسلمانوں سے ہوں

اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّي كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ  
 اے اللہ قبول کر یہ قربانی مجھ سے جیسے قبول کی تونے

خَلْقِكَ إِبْرَاهِيمَ وَمِنْ حَبِيبِكَ  
 اپنے حبیب حضرت ابراہیم سے اور اپنے حبیب

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے

بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

دذبح کرتا ہوں، اللہ کے نام سے۔ اللہ بہت بڑا ہے۔  
 ملاحظہ ہو۔ اوپر یہ الفاظ ہیں۔ اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّي۔ اے اللہ  
 قبول کر یہ قربانی میری طرف سے۔ مِنِّي کے معنی ہیں۔ میری طرف  
 سے۔ قربانی اگر اپنی طرف سے دی جا رہی ہو۔ تو مِنِّي ہی کہیں۔  
 اور اگر کسی اور کی طرف سے ہو۔ تو مِنِّي کی جگہ اس کا نام لیتا  
 چاہیے۔ اس طرح اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ فُلَانٍ۔ اے اللہ قبول کر  
 فُلَان کی طرف سے۔ فُلَان کی جگہ نام لینا چاہیے۔ جس کی طرف  
 سے قربانی ہو۔

## ۱۳۔ مغرب کے وقت کی نورانی دعا

جب سورج ڈوب جائے۔ اور اذانِ مغرب ہونے لگے تو یہ دعا پڑھیں:-

اللَّهُمَّ هَذَا أَقْبَالُ لَيْلِكَ وَرَادُّ بَارِكِ

اے اللہ یہ تیری رات کے آنے کا وقت ہے اور تیرے دن کے جانے کا

نہارکِ وَأَصْوَاتُ دُعَائِكَ فَأَغْفِرْ لِي (مشکوٰۃ)

وقت ہے اور تیرے پکارنے والوں کی آوازیں ہیں۔ پس مجھے بخش دے۔

اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام

۱۳۔ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں۔ جو کوئی ان کو یاد کرے گا۔ داخل ہوگا بہشت میں۔ (مشکوٰۃ)۔ وہ نام یہ ہیں:-

یہ یاد کرنے کا مطلب یہ ہے کہ ان ناموں کے مطلب اور معنی پر غور کر کے روز پڑھے گا۔ اور تخلقوا باخلاق اللہ کے مطابق اپنی زندگی کو بنائے گا۔ انشاء اللہ یہ انقلابِ زندگی جنت میں لے جائے گا۔



# هُوَ اللهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

الرَّحْمَنُ بڑا مہربان	الرَّحِيمُ نہایت رحم والا	الْمَلِكُ بادشاہ	الْقُدُّوسُ پاک ذات
السَّلَامُ سلامتی والا	الْمُؤْمِنُ امن دینے والا	الْبَهِيمُ نگہبان	الْعَزِيزُ غالب
الْحَيُّ زبردست	الْمُتَكَبِّرُ بڑائی والا	الْخَالِقُ بنانے والا	الْبَارِئُ پیدا کرنے والا
الْمُصَوِّرُ صورت بنانے والا	الْغَفَّارُ بہت بخشنے والا	الْقَهَّارُ زور والا	الْوَهَّابُ بہت دینے والا
الرَّزَّاقُ پیدا کرنے والا	الْفَتَّاحُ کھولنے والا	الْعَلِيمُ جاننے والا	الْقَابِضُ بند کرنے والا
الْبَاسِطُ فراخ کرنے والا	الْخَافِضُ پست کرنے والا	الرَّافِعُ اوپر اٹھانے والا	الْمُعِزُّ عزت دینے والا
الْمُبْدِي ذلیل کرنے والا	السَّابِقُ سننے والا	الْبَصِيرُ دیکھنے والا	الْحَكَمُ فیصلہ کرنے والا
الْعَدْلُ انصاف کرنے والا	اللطيف باریک بین	الْخَبِيرُ خبردار	الْحَلِيمُ بردبار

العظیم	الغفور	الشکور	العلی	الکبیر
عظمت والا	پروردہ پوشش	قدر دان	بلند	بڑا
الحفیظ	المیقیت	الحسب	الحلیل	الکریم
حفاظت کرنیوالا	غذا دینے والا	کفایت کرنے والا	بزرگ قدر	کرم کرنے والا
الرقیب	الرحیب	الواسع	الحکیم	الودود
رکھوالا	قبول کرنیوالا	کثافت والا	حکمت والا	محبت کرنے والا
الرحیم	الباعث	الشہید	الحق	الوکیل
برگ	اٹھانے والا	گواہ	سچا مالک	کام بنانے والا
القوی	البنین	الولی	الحمید	الحصی
زور آور	قوت والا	حمایت والا	تعریف کیا گیا	گنے والا
البدی	البعید	المحی	السیب	الحي
پہلی بدیہا کرنیوالا	لٹانے والا	جلانے والا	مارنے والا	سدا زندہ
القیوم	الواحد	الباحد	الواحد	الاحد
تھانے والا	موجود کرنے والا	بزرگی والا	ایک	تہا
الحمم	القادر	المقتدر	المقدم	النوحر
بے نیاز	قدرت والا	قدرت دینے والا	آگے کرنے والا	پھینچنے والا
الأول	الأخر	الظاهر	الباطن	الوالی
سے پہلے	سے آخر	ظاہر	پوشیدہ	مالک

التَّعَالَى	الْبِرُّ	النَّوَابُ	الْمُنْقِمُ	الْعَفْوُ
اوپری صفتوں والا	احسان کرنے والا	توبہ قبول کرنے والا	بدلہ لینے والا	معاف کرنے والا
الرَّؤُوفُ	مَالِكُ الْمُلْكِ	ذُو الْجَلَالِ الْاَكْرَامِ	المُعْطِ	الْحَامِعُ
شفقت کرنے والا	مالک بادشاہی کا	صاحب بزرگی اور بخشش کا نام	بے پروا کرنے والا	جمع کرنے والا
الضَّارُّ	النَّافِعُ	النُّورُ	الْمُعْطِ	الْحَامِعُ
ضرر پہنچانے والا	فہم پہنچانے والا	روشن کرنے والا	بے پروا کرنے والا	جمع کرنے والا
الْبَاقِي	الْوَارِثُ	الرَّشِيدُ	الصَّبُورُ	المَشْكُوفُ
باقی رہنے والا	سب کا وارث	نیک راہ چلنے والا	صبر کرنے والا	مشکوہ شریف

## ۳۳- آفات سے بچاؤ کی دعا

حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص دعائے ذیل پڑھ لیا کرے گا۔ وہ موت کے سوا اپنے اہل و عیال اور مال میں کوئی آفت نہ دیکھے گا۔ دعا یہ ہے :-

مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ (منزل الابرار)

جو چاہے اللہ، نہیں ہے قوت دینی کی، مگر ساتھ مدد اور توفیق اللہ کی :-



# ۱۳۳۔ اللہ کی محبت اور اس کے بندوں کی

## محبت کی دعاء

اے اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کی محبت اور اس کے بندوں کی محبت کے لئے اللہ سے یوں دعا کرتے تھے:-

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ

اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے تیری محبت اور تجھ سے محبت

مَنْ يُحِبُّكَ وَالْعَمَلُ الَّذِي يُبَلِّغُنِي

کرتے والوں کی محبت اور وہ عمل جو پہنچائے مجھ کو

حُبِّكَ - اللَّهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ أَحَبَّ

تیری محبت تک۔ اے اللہ کر محبت اپنی بہت پیاری طرف میری

إِلَيَّ مِنْ نَفْسِي وَمَالِي وَأَهْلِي وَأَور

میری جان اور میرے مال اور میرے اہل و عیال اور

مِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ (ترمذی)

ٹھنڈے پانی سے

# ۱۳۴۔ ہر غیر اللہ سے بے پروائی کی دعاء

اللَّهُمَّ فَارِجِ الْهَمَّ كَأَنْتَ الْغَمُّ مَجِيبٌ

اے اللہ دور کرنے والے رنج و غم کے اور قبول کرنے والے

دَعْوَةُ الْمُضْطَّرِّينَ رَحْمَنَ الدُّنْيَا

بے قراروں کی دعاؤں کے رحمن اور رحیم دنیا

وَ الْآخِرَةِ وَ رَحِيمَهُمَا أَنْتَ تَرْحَمُنِي

اور آخرت کے تو ہی مجھ پر رحم کرنے والا ہے

وَ رَحِمَنِي بِرَحْمَةٍ تَغْنِيَنِي بِهَا عَنْ

پس رحم کر مجھ پر ساکھ اس رحمت کے کہ بے پرواہ کر دے تو مجھے ساکھ

رَحْمَةٍ مِّنْ سِوَاكَ . (مستدرک حاکم)

اس کے ان کی بہر بانی سے جو سوائے تیرے ہے۔

(نوٹ) :- اس دعا سے اللہ ہر طرح کے غم دور کر دیتا ہے

خصوصاً قرض دور کر کے غم سے نجات دیتا ہے۔

۱۳۵۔ پاؤں بستر پر سونے کی دعا

حضرت انورؑ نے فرمایا۔ جب تو بستر پر آئے رات کو سونے

کے لئے، تو وضو کرمانند وضو نماز کے۔ پھر پڑھ دینا، اگر

تو اس رات مر گیا۔ تو دین اسلام پر مرے گا۔ اور اگر صبح

کرے گا۔ تو پیچھے گا بھلائی کو۔ دعا یہ ہے۔

اللَّهُمَّ اسَلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ وَ وَجَّهْتُ

لے اللہ فرما نبرد اکیا میں نے ذات اپنی کو طرف تیری۔ (جان تیرے حوالے) او پھر دیا

وَجْهِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ وَ

منا اپنے کو طرف تیری اور سونپ دیا کام اپنا طرف تیری اور

الْحَيَاتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْمَةً

تیری پناہ میں دے دی پیٹھ اپنی اپنی رغبت اور تیرے خوف سے

إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنَاجَا إِلَّا إِلَيْكَ

نہیں ہے پناہ اور نجات تیرے عذاب سے سوا سیرا جناب کے

أَمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَ

ایمان لیا میں تیری کتاب پر جو اتاری تو نے اور

بِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَهِ دُخَارِي شَرِيفِ

تیرے نبی پر جو بھیجا تو نے۔

مُلاحظہ:۔۔۔ رات کو سوئے وقت بستر پر پڑنے کے لئے اور

دعا میں بھی میں جو آپ پیچھے پڑھ آئے ہیں۔ یہ دعا سے آخر

میں پڑھنے کے لئے ہے۔ جس کے بعد کلام نہیں پڑھنا۔

۱۳۶۔ دونوں جہان کی رسوائی سے محفوظ رہنے کی دعا

جو کوئی دعائے ذیل پر مداومت کرے گا۔ وہ اس بلا اور

مرگ محفوظ رہے گا۔ جو دونوں جہان میں رسوائی کا سبب ہے۔ دیکھنا

دعا فرمودہ رحمت للعالمین یہ ہے۔



اللَّهُمَّ أَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْأُمُورِ

اے اللہ! اچھا کر انجام ہمارا سب کاموں

مَلَائِكًا وَأَجْرِنَا مِنْ خُرْبِ الدُّنْيَا وَ

اور بچا ہم کو دنیا کی رسوائی اور

عَذَابِ الْآخِرَةِ۔ (موطا)

آخرت کے عذاب سے۔

۱۳۷۔ ہر درو کی دعاء

جس شخص کو اپنے بدن میں درد یا کسی اور چیز کی شکایت ہو۔ اسے چاہیے کہ دایاں ہاتھ درد کی جگہ پر رکھے اور پڑھے

بِسْمِ اللَّهِ تین بار۔ اور یہ دعائیں سات بار۔

أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللَّهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ

پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ کے غلبے اور اسکی قدرت کے اسکی

شَرِّ مَا أَجْدُو وَأَحَازِرُو

برائی سے جو میں پاتا ہوں اور ڈرتا ہوں آئندہ کو۔

پھر قل اعوذ برب الفلق ہ قل اعوذ برب الناس ہ

یہ دونوں سورتیں پوری پڑھیں۔ پھر اپنے اوپر دم

کر لیں۔ (بخاری مسلم۔ موطا وغیرہ)

ملاحظہ۔ جسم کے دردوں اور عام شکایتوں کے لئے یہ

عمل مجرب ہے۔ زبان کی پاکیزگی، قلب کی صفائی اور آنکھوں کی پاک بینی کو عمل کی تاثیر میں بڑا دخل ہوتا ہے۔

**شکر کیہ جھاڑ سے پھیں** رحمتِ عالم کے بتائے ہوئے عملوں سے جھاڑ پھونک کرنا ہی اچھا مفید

اور مبارک ہے۔ یہ اللہ کی استمداد۔ فرشتوں۔ جنوں کے ناموں، اور ان کی دعاؤں کے مشرکانہ اعمال عاقبت برباد کر دیتے ہیں، خبردار! ایسے منتر پھونکنے والوں اور شکر کیہ دم جھاڑ کرنے والے مشرکوں سے دور رہیں۔ یہ نہ دیکھیں کہ ایسے عمل سے فلاں کو فائدہ ہو گیا ہے۔ یاد رکھیں کہ بعض اوقات بے ایمان اور مشرک بنانے کے لئے شیطان کچھ فائدے کی باتیں کر دیتا ہے۔ تاکہ مسلمان ان شکر کیہ باتوں پر ایمان لا کر گمراہ ہو جائے۔

**فائدہ** جو جائز ہو وہی مبارک ہوتا ہے، ایک فائدہ تجارت، اور دکانداری سے ہوتا ہے۔ جو حلال اور مبارک ہے ایک فائدہ جوٹے سے بھی ہوتا ہے۔ کہ ایک سے، دس سے، بیس سے، پچاس سے، روپیہ بن جاتے ہیں۔ سود میں بھی کتنا فائدہ ہے۔ شراب بیچنے سے بڑا فائدہ ہوتا ہے۔ لیکن یہ سب فائدے ناجائز اور حرام ہیں۔ مزید غور کریں۔ کہ نکاح کرنے کے بعد عورت، اور مرد کے ملاپ سے بچہ پیدا

ہوتا ہے۔ سب خوشی کرتے ہیں۔ اور پتاشے تقسیم کرتے ہیں  
 گویا بچہ ایک عظیم الشان نفع اور فائدہ ہے۔ لیکن  
 ایک حرامی بچہ بھی عورت اور مرد کے ملاپ سے پیدا  
 ہوتا ہے۔ یہ بھی یقیناً فائدہ ہے۔ لیکن اس کا گلا گھونٹ  
 کر مار ڈالتے ہیں۔ یا کسی نالاب یا جوہڑ میں پھینک دیتے  
 ہیں۔ کیا وہ سہہ کہ اس کو مارتے۔ پھینکتے۔ اور دباتے ہیں  
 ۔ اور اس کے پیدا ہونے پر پتاشے تقسیم کرتے ہیں؟  
 وجہ یہ ہے کہ وہ فائدہ حلال ہے۔ اور یہ فائدہ حرام  
 ہے۔ اسی طرح شریکینہ دم جھاڑ سے اگر فائدہ ہو بھی جائے  
 تو یہ فائدہ حرامی بچے کی طرح حرام ہے۔ اور آیت اور  
 حدیث کی دعا کے دم جھاڑ سے جو فائدہ ہوتا ہے، وہ  
 حلالی بچے کی مانند حلال ہے۔

تو یاد رہے کہ کھانے۔ پینے۔ پہننے۔ دعاؤں۔ پکاروں  
 دم جھاڑوں۔ منتروں اور تعویذوں وغیرہ میں حلال ذرائع  
 اختیار کرنے چاہئیں۔ جو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ  
 علیہ وسلم نے بتائے ہیں۔

## ۸۔ خواب بیان کرنے والے کے لئے دعا

جب کوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنا خواب



بیان کرنا۔ تو حضورؐ اس کو یوں دُعا دیتے تھے۔

رَأَيْتَ خَيْرًا أَوْ يَكُونُ خَيْرًا رَأَيْتَ

تو نے اچھا خواب دیکھا اور بہتری ہوگی۔

مُلاحظہ:- رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے

کہ جب دیکھے کوئی اپنے خواب میں وہ چیز کہ دوست رکھتا

ہے فَلْيُحْمَدِ اللّٰهَ عَلَيْهَا۔ پس چاہیے کہ اس پر اللہ کا شکر

کرے۔ (یعنی اچھا۔ پسندیدہ۔ مبارک خواب دیکھنے پر التَّحْمِيدُ بِدَلِيلِ

کہنا چاہیے) وَلْيُحَدِّثْ بِهَا۔ اور چاہیے کہ بیان کرے اس اچھے

خواب کہ لَا يُحَدِّثُ بِهَا إِلَّا مَنْ يُحِبُّ۔ اور نہ بیان کرے

اس کو مگر اس شخص سے کہ دوست رکھتا ہے۔ (حسن حسین)

یعنی عالم ربانی۔ عامل کتاب و سنت۔ صاحب حال سے

جس سے محبت، ارادت۔ اور عقیدت ہو۔ اچھا خواب بیان

کرنا چاہیے۔ عالم ربانی خواب دیکھنے والے کو مذکورہ دعا

دے۔ اور شرح صدر سے حکیمانہ تعبیر بتائے۔

۱۳۹۔ نماز تہجد

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں علیکم بقیام

اللیل۔ تہجد ضرور پڑھا کرو۔ فانہ داب الصالحین۔ کیونکہ

وہ تم سے پہلے صالحین کی روش ہے وہو قریب لکم الی  
 ربکم۔ اور تہجد تمہارے لئے قریب خداوندی کا سبب ہے۔  
 ومکفرة السيئات۔ اور وہ گناہوں کے دور ہونے کا ذریعہ  
 ہے۔ ومنهاة عن الاثم۔ اور تہجد گناہوں سے باز رکھنے  
 والی ہے۔ (ترمذی شریف)

حضرت ابو ہریرہ رضی عنہ روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم نے فرمایا۔ افضل الصلوة بعد المفروضة صلوة  
 بعد جوف الليل۔ فرض نمازوں کے بعد سب نمازوں سے  
 افضل تہجد کی نماز ہے۔ (رواہ احمد)

اللہ توفیق دے۔ تو تہجد پڑھا کریں۔ فرانس پنجگانہ کے  
 بعد یہ نماز سب سے افضل ہے۔ اس سے خدا کا قریب  
 حاصل ہوتا ہے۔ اور ولایت ملتی ہے۔ تہجد گزار سے اللہ  
 پیار کرتا ہے۔ اور اس پر اپنی رحمت کی برکھا برساتا ہے۔  
 اس کی دعائیں قبول کرتا اور بخششوں سے نوازتا ہے۔

اس کے پڑھنے کا طریقہ سنت کے مطابق یہ ہے۔  
 کہ عشاء کی نماز پڑھ کر سو جائیں۔ اور آدھی رات کے  
 بعد اٹھیں۔ دو بجے یا تین بجے۔ جائے ضرور وغیرہ سے  
 فارغ ہو کر خوب سنوار کر وضو کریں۔ ہو سکے۔ تو  
 مسواک بھی کریں۔

بخاری شریف میں حضور انورؐ کی نماز تہجد کا عام معمول حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا یوں بیان کرتی ہیں :-

قَالَتْ مَا كَانَ يَزِيدُ فِي رَمَضَانَ وَلَا فِي غَيْرِهِ  
عَلَى إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُصَلِّيُ أَرْبَعًا فَلَا  
تَسْئَلُ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطَوْلِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّيُ  
أَرْبَعًا فَلَا تَسْئَلُ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطَوْلِهِنَّ  
ثُمَّ يُسَلِّيُ ثَلَاثًا - (بخاری شریف)

”کہا حضرت عائشہ نے کہ رمضان ہوتا یا نہ ہوتا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کی نماز یعنی تہجد علی العموم، گیارہ رکعت سے زیادہ نہیں پڑھتے تھے۔ (پہلے) آپ چار رکعت پڑھتے تھے پس ان (چار رکعت) کی خوبی اور درازی نہ پوچھ (سبحان اللہ) پھر آپ چار رکعت پڑھتے۔ پس ان کی خوبی، اور درازی بھی کچھ نہ پوچھ۔ (ختم ہے

۱۶ رمضان میں ہی گیارہ رکعت حضورؐ نے عشاء کے ساتھ قیام رمضان (تراویح) کے نام پڑھی ہیں۔ یہی حدیث گیارہ رکعت والی امام بخاری باب قیام رمضان میں بھی لائے ہیں۔



آپ پر) پھر (اخیر میں) آپ تین وتر پڑھتے -  
 صحیح بخاری باب صلوة اللیل،

ملاحظہ ہو۔ اس حدیث شریف سے ثابت ہوا۔ کہ حضورؐ  
 اور علیؑ العموم تہجد آٹھ رکعت اور تین وتر کے ساتھ  
 پڑھتے تھے۔ تو آپ بھی تہجد گیارہ رکعت مع وتر پڑھا  
 کریں۔ تہجد پڑھنے کے عادی حضرات کو چاہیے۔ کہ عشاء  
 کے وقت وتر نہ پڑھا کریں۔ بلکہ تہجد کی نماز کے ساتھ ادا  
 کیا کریں۔ اگر عشاء کے ساتھ پڑھ چکیں۔ تو پھر تہجد کے  
 ساتھ دوبارہ نہ پڑھیں۔ کہ حضورؐ نے فرمایا ہے۔ لا وتران  
 فی لیلة۔ رات میں دو بار وتر نہیں ہیں۔ (البداء)۔ کہ  
 شفع بن کرٹوٹ جاتے ہیں۔

تہجد چار چار رکعت، یا دو دو رکعت کر کے پڑھ سکتے  
 ہیں۔ ان میں سورۃ فاتحہ کے بعد جتنا قرآن آپ پڑھ سکیں  
 پڑھیں۔ اور گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ ساری نماز میں صرف  
 کر دیں۔ اگر زیادہ قرآن یاد نہ ہو۔ تو سورۃ اخلاص۔  
 ۳۳۔ ۳۳ بار، یا ۵۰۔ ۵۰ بار، یا ۱۰۰۔ ۱۰۰ بار ہر رکعت  
 میں پڑھیں۔ کہ اس سورۃ کے تین بار پڑھنے سے پورے  
 قرآن کا ثواب ملتا ہے۔ آٹھ رکعت سے فارغ ہو کر  
 پھر تین وتر پڑھیں۔ دوسری رکعت میں التحیات نہ

بیٹھیں۔ کھڑے ہو جائیں۔ اور آخری رکعت میں پڑھیں۔  
اور سلام پھیریں۔

تہجد کی نماز سے فارغ ہو کر اذان ہونے تک قرآن  
پڑھیں۔ یا دوسرے اوراد و وظائف جو اس کتاب کے  
شروع میں لکھے گئے ہیں۔ پڑھتے رہیں۔ اور دنیا اور دین  
کی بھلائیاں اللہ سے مانگتے رہیں۔

اذان کے بعد دو سنتیں فجر کی نماز کی ادا کریں۔ اور  
پھر باجماعت نماز فجر کے لئے مسجد میں چلے جائیں۔

## ۴۱۔ نماز اشراق

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ آدمی میں تین سو  
ساٹھ بند (جوڑ) ہیں۔ آدمی پر لازم ہے کہ ہر بند کے  
بدلے صدقہ دے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا۔ حضور! کون  
ہے جو اس کی طاقت رکھے؟ آپ نے فرمایا:-

فَرَكْعَتَا الصُّبْحِي تَجْزِيكَ - (ابوداؤد)

» دو رکعتیں صبحی (نماز اشراق) کی پڑھنی کافی ہیں تجھ کو۔

یعنی اشراق کی دو رکعتیں تین سو ساٹھ جو صدقہ  
ہے۔ اس نماز کے پڑھنے کے بعد اس صدقے کی حاجت

نہ رہے گی۔

اشراق کے معنی طلوعِ آفتاب کے ہیں۔ جب سورج پھٹ کر نیزہ بھرا اونچا آجائے۔ تو اشراق کی نماز کا وقت ہو جاتا ہے۔ پڑھ لیں۔

دوسری نمازوں کی طرح شروع میں **اللَّهُمَّ عِدُّ بَيْنِي** یا **سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ** دعائے افتتاح پڑھیں۔ پھر الحمد شریف پڑھیں۔ پھر قرآن سے جو سورتیں یاد ہوں، دونوں رکعتوں میں پڑھیں۔ یا سورۃ اخلاص ۲۱-۲۱ بار پڑھیں۔ اور حسب دستور دوسری رکعت میں التحيات اور و شریف اور دعا پڑھ کر سلام پھریں۔

یقین کریں۔ کہ آپ کا مرتبہ بڑا بلند ہو گیا۔ اگر آپ معمول بنالیں۔ اور روزانہ یہ نماز پڑھا کریں اور رات کو تہجد بھی پڑھی جائے، تو آپ اللہ کے دوست بن جائیں گے۔ واللہ یہ سب کچھ قبول فرمائے۔ یاد رہے۔ کہ ہر نماز میں رکوع۔ سجود۔ قومہ۔ جلسہ بڑے آرام سے ادا کریں۔ ان ارکان میں کافی دیر لگا پائیں۔ اور زیادہ سے زیادہ تسبیحیں پڑھا کریں۔ کہ نماز کی روح و رواں تبدیل اور طمانیت ہی ہے اور خلوص بھی شرط ہے۔



نوٹ:- اوداؤد میں اشراق چار رکعت بھی آئی ہے۔  
 اگر آپ چار رکعت پڑھنا چاہیں۔ تو چار پڑھیں۔ اختیار  
 ہے۔ دو پڑھیں یا چار ۛ

## ۴۱۔ نماز تسبیح

رحمت عالم نے یہ نماز اپنے چچا عباس بن عبدالمطلب  
 کو سکھائی تھی۔ فرمایا۔ اس نماز سے پہلے، پچھلے،  
 پرانے، نئے، چوک کر کے ہوئے۔ اور جان کر کے ہوئے  
 جھوٹے اور بڑے، چھپے اور ظاہر، گناہ اللہ بخش دیتا  
 ہے۔ فرمایا!۔ یہ چار رکعت ہیں، پڑھ اسے روز  
 یا ہفتہ میں ایک بار۔ یا مہینہ میں ایک بار۔ یا برس  
 میں ایک بار۔ اور اگر یہ بھی نہ ہو سکے۔ تو عمر میں  
 ایک بار پڑھ لو۔ طریقہ اس کا یہ ہے:-

کہ پہلی رکعت میں حسب دستور سورۃ فاتحہ اور کوئی  
 اور سورۃ پڑھو۔ جب قرأت سے فارغ ہو جاؤ۔ تو  
 کھڑے کھڑے ہی پندرہ دفعہ یہ کلمہ پڑھو:-

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَ

بِإِذْنِ اللَّهِ، اور سب تعریف اللہ کے لئے ہے۔ اور

# لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے۔

اب رکوع میں جاؤ۔ اور دس دفعہ یہی کلمہ (اوپر والا) پڑھو۔ پھر رکوع سے سر اٹھاؤ۔ اور قومہ میں یہی کلمہ دس بار پڑھو۔ پھر سجدہ میں جا کر دس بار پڑھو۔ پھر اٹھ کر جلسہ میں دس بار پڑھو۔ پھر دومہ سے سجدہ میں دس بار پڑھو۔ پھر اٹھ کر بیٹھ کر جلسہ استراحت میں دس بار پڑھو۔ یہ ایک رکعت ہوئی۔ اور یہ کلمات پچھتر (۵۷) بار ہوئے۔ اسی طرح چار رکعتیں پڑھیں۔ ہر رکعت میں ۵۷ بار پڑھیں۔ چاروں رکعتوں میں بین سو بار پڑھنا ہے۔ مشکوٰۃ شریف، نوٹ:- یہ نماز صبح اگر ہو سکے۔ تو روز پڑھ لیا کریں۔ ورنہ ہر جمعہ کو معمول بنا لیں۔ اشراق کے بعد پڑھا کریں۔ اللہ بڑا ثواب دے گا۔ اور گناہوں کے پہاڑ مٹا دے گا۔

## ۱۴۲- درود شریف کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص

مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے۔ اللہ اس پر دس  
 رحمتیں نازل کرتا ہے، اور اس سے دس برائیاں دور ہوتی  
 ہیں۔ اور اس کے لئے دس درجے بلند ہوتے ہیں۔  
 دشکوۃ شریف

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى

أٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى

إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ أٰلِ إِبْرَاهِيمَ

إِنَّكَ حَمِيدٌ مُّجِيدٌ

اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ

أٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ

إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ أٰلِ إِبْرَاهِيمَ

إِنَّكَ حَمِيدٌ مُّجِيدٌ



# بَارِكْ الْعَرْشَ الْعَظِيمَ

اپنے پیارے حبیب سید الکونین۔ رحمت للعالمین<sup>ص</sup>  
خاتم النبیین۔ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کی عرش رسادعاؤں کے اس مجموعہ کو قبول فرما۔ اور  
تمام مسلمان بھائیوں، اور بہنوں کو انہیں پڑھنے، یاد  
کرنے اور ان پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ یہ  
دعائیں ان کی روحانی غذا بنا دے۔ اور ان کی رگ  
رگ میں رچا دے۔ آمین!

میں نے پایا ہے اے اشکِ سحر گاہی میں  
جس دُرِنا بے خالی ہے صدف کی اغوش

## وادی عشق

وادی عشق بے دُور و دراز است و لے

طے شود جادہٴ صمد سالہا بے گاہے

در طلب کوش و مدہ دامن اُمید زدست

دولتہست کہ یابی سر را بے گاہے

واقبالہ



# اللذات العجايب

وَعَسَىٰ عِبَادَتُكَ كَأَمْزَجَتِ الْوَدَّ

١

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

# دُرَرُ الْعَجَائِبِ

بِسْمِ اللَّهِ

مُعَاشِرُهُ  
رَبِّ الْعَالَمِينَ  
الْقَبَلِ وَالْأَشْرَفِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
حَمْدُ اللَّهِ عَلَيْهِ

29  
ر  
11